

تعلیم الدین

مکمل و مدلل

علم دین کے تمام اجزاء عقائد، اعمال، عبادات، معاملات، سیاست و معاشرت، آداب، تہذیب و اخلاق کی مستند کتاب مع حالات و شجرہ مشائخ پشت

انجمن حکیم الامتہ مولانا اشرف علی تھانوی

دارُ الاشاعت اردو بازار کراچی فون ۳۶۳۱۸۶۱

فہرست مضامین تعلیم الدین

۹۷	آداب متفرقہ	۴۹	تلاوت قرآن کے احکام	۴	مقدمہ مصنف
۹۹	حفاظتِ زبان	۵۰	ذکر دعا و استغفار	عقائد و تصدیقات	
۱۰۳	حقوق و خدمت خلق	۵۲	حج و زیارت	۲۷	شرک کی اقسام
نقص و اخلاق		۵۳	قسم اور نذر	۲۹	اشراک فی العلم
۱۱۰	بیعت	معاملات و سیاسیات		۳۰	اشراک فی التصرف
۱۱۲	ریاضت و مجاہدہ	۶۸	نکاح	۳۱	اشراک فی العبادۃ
۱۱۲	ذکر و اشغال	۷۵	معاملہ سیاست	۳۲	اشراک فی العادۃ
۱۲۲	اخلاق ذمیمہ	۷۹	حکومت و انتظام مملکت	۳۰	بدعات قبور
۱۲۹	مسائل فرعیہ	۸۱	سفر کے آداب	۳۱	بدعات رسوم
۱۴۲	حجاب و قوف مالک میں	۸۲	آداب معاشرت	۳۲	بعض کبار
۱۴۳	اصلاح افلاط	۸۷	لباس و زینت	۳۴	ایمان کے شعبے
۱۴۷	عورتوں اور مردوں کی محبت	۹۱	علاج دودا	۳۶	معاصی کے ذنبی نقصانات
۱۵۹	موانع طریق	۹۲	تعبیر خواب	۳۷	طاعات کے ذنبی مضامین
۱۶۳	بزرگوں کے تجربے و نصیحتیں	۹۲	سلام	اعمال و عبادات	
۱۶۷	شجرہ بزرگانِ چشت	۹۳	استیذان	۴۱	نماز کے احکام
۱۷۳	مختصر حالات دسواں	۹۳	معاصی و معانقہ و قیام	۴۷	کتاب الجنائز
۱۷۳	ادایا مالا اللہ	۹۴	بیٹھنا، لیٹنا، چلنا	۴۷	زکوٰۃ و صدقات
۱۸۸	خاتمہ کتاب	۹۷	آداب مجلس	۴۹	کتاب الصوم

مفت مدہ مصنف

از حکیم الامتہ مولانا اشرف علی تھانوی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلٰٓئِكُ الْقُدُّوۃُ الْعِزِّزُ الْحَكِیْمُ
هُوَ الَّذِیْ یُبْقِیْ فِی الْاٰمِیْنِ رَسُوْلًا مِنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِہٖ وَیُزَكِّیْہُمْ وَیُعَلِّمُہُمْ
اَلْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ وَاِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِی ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ؕ وَاٰخِرُ
مِنْہُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِہُمْ وَہُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ؕ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰهِ یُوْتِیْہِ
مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ؕ

آپا بعد اس زمانہ میں اکثر لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اسلام نے صرف نماز
وروزہ اور چند غیبی خبریں کہ قیامت میں کیا کیا ہوگا، بہشت میں جو رہیں اور
دوزخ میں سانپ کچھو ہیں، بتلائی ہیں اور انسان کے باقی ظاہری باطنی حالات
متعلقہ سے اس کو کچھ تعرض نہیں اللہ و رسول کو جیسا چاہو سمجھو، جو چاہو معاملہ
کرو۔ تجارت جس طرح چاہو کرو۔ لوگوں سے جس طور چاہو برتاؤ کرو، جو چاہو
کھاؤ، جو چاہو پیو، جو چاہو پہنو، نشست و برخاست ملاقات و معاشرت کے
طریقے جو چاہو اختیار کرلو۔ اپنے نفس کو جن صفات سے چاہو متصف رکھو، غرض
تم کو اور امور میں ہر طرح آزادی ہے، اور اگر پابندی کا خیال آیا تو اصول تجارت

میں غیر قوموں کی تقلید کرو۔ طرز معاشرت قدیم یا جدید فلاسفوں سے حاصل کرو۔ مقامات نفس میں ان پڑھ لوگوں سے جو خدائی کے دعوے بھی نہ رکھتے ہوں مدد لو۔ غرض اس میں نہ الوہیت و رسالت کی تنظیم ہے، نہ معاملات کے اصل کی تعلیم، نہ اخلاق و آداب کی تفہیم نہ مقامات نفس کی تکمیل و تمہیم اور اس خیال باطل کے ایسے بڑے بڑے آثار مرتب ہوئے کہ خدا کی پناہ۔ ایک اثر مخالفین پر یہ ہوا کہ اسلام پر تعلیم کے ناکافی ہونے کا دھبہ لگایا۔ ایک اثر نو تعلیم یافتہ جوانوں پر یہ ہوا کہ بوجہ ناحقیقت شناسی کے یہ شبہ ان کے دل میں جم گیا اور اپنے کو بعض امور میں تہذیب جدید کا محتاج سمجھا اور زبان سے یا دل یا طرز عمل سے غیر طریقوں کو اپنے طریقے پر ترجیح دینے لگے اور بہت سے عقائد اسلام پر خود مہنے لگے۔ ایک اثر عوام پر یہ ہوا کہ نماز و روزہ میں تو علماء سے رجوع کرنے کو ضروری سمجھے اور معاملات و معاشرت میں اپنے کو خود مختار جان لیا۔ اسی وجہ سے علماء سے کبھی اپنے مقدمہ یا تجارت کے متعلق رائے نہیں لی جاتی۔ نہ توحید و رسالت کے مباحث و احکام کی تحقیق کی جاتی ہے یہاں تک کہ بعض اعمال سے شرک فی الالوہیت یا شرک فی البنوت لازم آ جاتا ہے۔ بالخصوص مستورات کو ایک اثر اہل علم پر یہ ہوا کہ شب و روز اعمال و عبادات کے مسائل کے استذکار و استحفا میں شغل و اہتمام رہتا ہے۔ نہ معاملات کی تحقیق نہ اخلاق و آداب کا لحاظ، نہ اصلاح نفس و قلب کی کوشش حتیٰ کہ ترقی علم کے ساتھ ہی عجب و کبر و حرص و محبت دنیا و غفلت کی بھی ترقی ہوتی جاتی ہے۔ ایک اثر درویشوں پر یہ ہوا کہ شریعت اور طریقت کو جدا جدا

سمجھے۔ اور حقیقت کو اصل مقصود اور شریعت کو انتظامی قانون اعتقاد کر لیا۔
 علماء سے نفور ہو گئے۔ واردات و احوال کو منتہی معراج خیال کیا۔ خیالات کو
 مکاشفات اور مکاشفات کو فوق یقینات یقین کیا۔ نہ اس کو میزان شرع میں وزن
 کرنے کی ضرورت نہ علماء سے پیش کرنے کی حاجت۔ غرض ہر طبقے کے لوگوں کو
 کم و بیش اس خیال باطل کا اثر ضرور پہنچا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۛ
 حالانکہ جس نے کتاب و سنت کو ذرا بھی طلب و التفات کی نگاہ سے دیکھا ہوگا،
 وہ ان سب امور کی تعلیم کو کھلے کھلے الفاظ میں پادے گا، اور شریعت مطہرہ
 کو کافی دانی اور دوسری کتب و حکم و قوانین و تعالیم سے مستغنی کرنے والا دیکھے
 گا۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو حضرت حق سبحانہ تعالیٰ اپنے کلام پاک میں یوں نہ فرماتے۔
 اَرَسَلْنَا فِیْکُمْ رَسُوْلًا مِّنْکُمْ یَشْلُوْ عَلَیْکُمْ اٰیٰتِنَا وَ یُزَکِّیْکُمْ وَ یُعَلِّمُکُمْ
 الْکِتٰبَ وَ الْحِکْمَۃَ وَ یُعَلِّمُکُمْ مَا لَمْ تَکُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۚ اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ
 لَکُمْ دِیْنَکُمْ وَ اَتَمَمْتُ عَلَیْکُمْ نِعْمَتِیْ وَ رَضِیْتُ لَکُمُ الْاِسْلَامَ دِیْنًا
 وَ نَحْوْ ذٰلِکَ۔

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس سوال کے کہ بعض باتیں یہود کی ہم
 کو اچھی معلوم ہوتی ہیں، اگر آپ کی اجازت ہو کچھ لکھ لیا کریں، جواب میں
 ارشاد نہ فرماتے اُمّتوْ کُوْنْ اَسْلَمُوْا کَمَا تَهْوٰی اَلْیَهُودُ وَ النَّصَارَۃُ لَقَدْ
 جِئْتُکُمْ بِهَا بِیَضَآءٍ نَّفِیْۃً ۙ (المحدث روایہ احمد) اور یہ تو ایسی کھلی
 بات ہے جس کے ثابت کرنے کی کچھ حاجت نہیں۔ آخر جس قرآن میں :-
 یَوْمِنُوْنَ بِالْغِیْظِ وَ یَقِیْمُوْنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰہُمْ یُنْفِقُوْنَ ۚ

مذکور ہے اسی قرآن میں فَاَنْذِرْهُمْ مَا طَابَ لَكُمْ الْآيَةُ الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ
الْآيَةُ اَحَلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا الْآيَةُ لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ
بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ الْآيَةُ وَ
إِذَا حُيِّيتُمْ بِتِجَارَةٍ فَعَرِّضُوا مَا حَسَنَ مِنْهَا الْآيَةُ مَنْ يَشْفَعْ شَفَاعَةً
حَسَنَةً الْآيَةُ وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ الْآيَةُ وَصَابِحًا فِي
الدُّنْيَا مَعْرِفًا الْآيَةُ وَإِذِ الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ الْآيَةُ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُعْرِفُوا
وَلَمْ يَقْدُرُوا الْآيَةُ إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ الْآيَةُ لَا يَسْنَعُوا قَوْمٌ مِنْ قَوْمٍ
الْآيَةُ اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِمَّنَ الظِّلِّ الْآيَةُ وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُمْ بَعْضًا الْآيَةُ
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ الْآيَةُ يُجِيبُهُمْ وَيُجِيبُونَ الْآيَةُ إِنَّ اللَّهَ مَعَ
الصَّابِرِينَ الْآيَةُ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ الْآيَةُ الَّذِينَ هُمْ
فِي صَلَواتِهِمْ خَاشِعُونَ الْآيَةُ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ الْآيَةُ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا الْآيَةُ وَغَيْرَهَا مِنْ آيَاتِ
الْمَعَامِلَاتِ وَالْمَعَاشِرَاتِ وَالْمَقَامَاتِ - بھی تو مذکور ہیں۔ اسی طرح کتب
حدیث کی فہرست اٹھا کر ملاحظہ کرنے سے جہاں کتاب الایمان کتاب الصلوة
کتاب الزکوٰۃ نظر آوے گا۔ اس کے نیچے ہی کتاب البیوع کتاب النکاح والطلاق
کتاب الاداب، کتاب الرقاق بھی ملاحظہ سے گزرے گا۔ پھر اس خیال کی گنجائش
کہاں ہے کہ اسلام نے صرف عقائد و اعمال سکھائے ہیں اور معاملات معاشرت
و تصوف نہیں بتلایا۔ بلکہ منصف کو اسی مقام پر یقین آگیا ہو گا کہ اسلام نے
پانچوں چیزیں تعلیم کی ہیں اور ہم کو کسی کا محتاج نہیں چھوڑا۔ بلکہ غیر قوموں

میں بھی منصف مزاج لوگ ہیں۔ وہ اسلام سے مقبض ہونے کے خود معترف ہیں۔
غرض جب دیکھا گیا کہ یہ خیال عالمگیر ہو رہا ہے اور ہر طبقے کے لوگوں کو اس
سے مضمر میں پہنچتی ہیں۔ اسلامی ہمدردی نے تقاضا کیا کہ اس غلطی کی اصلاح کی جائے
اور ایک ایسا رسالہ لکھا جاوے جس میں بقدر ضرورت اختصار کے ساتھ پانچوں
مضامین کو کتاب و سنت سے مستنبط و ملقط کر کے جمع کیا جاوے۔ یوں تو اس
رسالہ سے سب اہل اسلام کو نفع پہنچانا مقصود ہے مگر بالخصوص درویشی کی
راہ چلنے والوں کی دل سوزی زیادہ مدنظر ہے۔ اب ہر مسلمان کو عموماً اور درویش
کو خصوصاً اس کا مطالعہ کرنا بلکہ تھوڑا تھوڑا وظیفہ مقرر کر لینا ضرور ہے۔ کیونکہ
مقصود درویشی کا یہی ہے کہ محبوب حقیقی راضی ہو جاوے اور طریقہ حصول
رضا کا اطاعت و امتثال امر ہے۔ پس جب محبوب حقیقی کا اتر تمام حالات
کے ساتھ متعلق ہے تو رضامندی اسی وقت ممکن ہے جب ہر حالت میں اس
کا امر مانا جاوے۔ اسی لئے طالب حق کو ضرور ہے کہ اول اپنے عقائد موافق
اہل سنت و جماعت کے درست کرے پھر اعمال مفوضہ نماز روزہ وغیرہما
کے احکام سیکھ کر ان کا پابند ہو اور حرام و حلال کے مسائل سے واقف ہو
تاکہ اہل حلال سے نورانیت پیدا ہو۔ اور طرز معاشرت سے مطلع ہو تاکہ
اہل حقوق کے حقوق تلف نہ ہو جائیں۔ کیونکہ اتلاف حقوق ظلم ہے۔
ظالم پر لعنت ہوتی ہے۔ پھر لعنت درحمت جمع کیسے ہوگی اور رضا بددن
رحمت کے ہوتی نہیں۔ ان سب مراحل کو طے کر کے اب اس راہ باریک
میں قدم رکھے۔ ایسا شخص انشاء اللہ تعالیٰ کبھی گمراہ نہ ہوگا۔

اور انشاء اللہ اپنے مقصود حقیقی تک پہنچے گا۔

اب خدا کے نام پر مقصود کو شروع کرتے ہیں اور منظر تعداد مفاہیم
اس کو پانچ حصوں میں منقسم کرتے ہیں۔

عقائد و تصدیقات، اعمال و عبادات و معاملات و سیاسیات آداب
و معاشرت، سلوک مقامات، یا الہی اس نادان کی مدد فرما، اور خطا
و لغزش اور ریاسے بچا۔ آمین و بہ نستعین۔

عقائد و تصدیقات

عقیدہ ۱۔ تمام عالم پہلے ناپید تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ کے پیدا کرنے سے موجود ہوا۔
عقیدہ ۲۔ اللہ ایک ہے وہ کسی کا محتاج نہیں۔ نہ اس نے کسی کو جنا۔ نہ وہ کسی سے جنایا۔ کوئی اس کے مقابل کا نہیں۔ **عقیدہ ۳۔** وہ ہمیشہ سے ہے۔ اور ہمیشہ رہے گا۔ **عقیدہ ۴۔** کوئی چیز اس کے مانند نہیں۔ اور سب سے بڑا ہے۔ **عقیدہ ۵۔** وہ زندہ ہے، ہر چیز پر اس کو قدرت ہے کوئی چیز اس کے علم سے پوشیدہ نہیں وہ سب کچھ دیکھتا ہے، سنتا ہے، وہ جو چاہے کرتا ہے

۱۔ اللہ خالق کل شیء آیتہ فی الیواقیت و ابجواہر عن الشیخ محی الدین والحق الذی نقول یہ ان العالم کل حادث وان تعلت بہ العلم القدیم ۱۲ ج ۱ ص ۲۹ **۲۔** قل ہو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفو احد فی الیواقیت عن الشیخ لای جوزان یقال الحق تعالیٰ منفرد فی ظہور اسماء وصفاتہ الی وجود العالم لہ لہ اننا علی الاطلاق ۱۲ ج ۱ ص ۱۷ **۳۔** ہو الاول والاخر آیتہ ۱۷ ص ۱۷ **۴۔** عن الشیخ العالم ان اللہ تعالیٰ یسبح بحمده فیکدر لہ المکان ولا یعز فیستجیل علیہ البقار ولا یحیم فیکول لہ المجهتہ القفار فہو منزہ عن المجات والاقطار وفیر ایضا عنہ ج ۱ ص ۱۷ **۵۔** عن الشیخ العالم ان اللہ تعالیٰ واحد لا جوارح ومقام الواحد یتجالی ان یکل فی شئ من کل ہو فی شئ ۱۲ ج ۱ ص ۱۷ **۶۔** وفیر عنہ لای جوز اعرف ان یقول ان اللہ ولو بلغ أقصى درجات القرب وحاشا العارف من ذل القول حاشا انما یقول انما بعد الذلیل فی السیر والنیل ۱۲ ج ۱ ص ۱۷ **۷۔** ہو الحق ان اللہ علی کل شیء قدير اللہ بکل شیء قدير ہو اسمیع البصیر فعال لما یرید یریدون ان یدلوا کلام اللہ وقولہ بقدر سبقت کلمات اللہ لا الہ الا هو الرحمن الرحیم الی آخرہ الاسماء التسعة والتسین کما رواہ الترمذی قوله تعالیٰ لا اله الا انت قدوة سنتہ ولا نوم القیم المحمد لہ

کلام فرماتا ہے وہی پوجنے کے قابل ہے۔ اس کا کوئی سا جی نہیں۔ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔ بادشاہ ہے۔ وہ سب عیبوں سے پاک ہے۔ وہی اپنے بندوں کو سب آفتوں سے بچاتا ہے۔ وہی عزت والا ہے۔ بڑائی والا ہے۔ پیدا کرنے والا ہے۔ گناہوں کا بخشنے والا ہے۔ زبردست ہے۔ بہت دینے والا ہے۔ روزی پہنچانے والا ہے۔ جس کی روزی چاہے تنگ کر دے جس کی روزی چاہے فراخ کر دے۔ جس کو چاہے پست کر دے جس کو چاہے بلند کر دے۔ جس کو چاہے عزت دے۔ جس کو چاہے ذلت انصاف والا ہے۔ بردباری اور برداشت والا ہے۔ خدمت کی قدر دانی کرنے والا ہے۔ دعا کا قبول کرنے والا ہے۔ سمائی والا ہے۔ اس کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں۔ وہ سب کا کام بنانے والا ہے۔ اسی نے سب کو پہلے پیدا کیا وہی قیامت میں دوبارہ پیدا کرے گا۔ وہی جلاتا ہے۔ وہی مارتا ہے۔ اس کو نشانیوں اور صفتوں سے سب جانتے ہیں۔ اور اس کی ذات کی باریکی کوئی نہیں جانتا۔ گنہگاروں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ جو سزا کے قابل ہیں ان کو سزا دیتا ہے۔ وہی ہدایت کرتا ہے۔ نہ سوتا ہے، نہ اذیت لگتا ہے وہ تمام عالم کی حفاظت سے تھکتا نہیں۔ وہی سب چیزوں کو تھامے ہوئے ہے۔ اسی طرح تمام صفتیں کمال کی اس کو حاصل ہیں۔

عقیدہ مخلوق کی صفتوں سے پاک ہے۔ اور قرآن و حدیث میں ہیں بعضی جگہ ایسی باتوں کی خبر دی گئی ہے، یا تو اس کے معنی اللہ کے

سپر د کریں کہ وہی اس کی حقیقت جانتا ہے۔ اور ہم بے کھود کرید کے محوئے ایمان اور یقین کرتے ہیں اور یہی بات بہتر ہے اور یا کچھ مناسب معنی اس کے لگائے جائیں۔ جس سے وہ سمجھ میں آ جاوے۔ عقیدہ عالم میں جو کچھ بھلا برا ہوتا ہے۔ سب کو اللہ تعالیٰ اس کے ہونے کے آگے ہمیشہ سے جانتا ہے۔ اور اپنے جاننے کے موافق اس کو پیدا کرتا ہے تقدیر اسی کا نام ہے۔ اور بری باتوں کے پیدا کرنے میں بہت بھید ہیں۔ ان کو ہر کوئی نہیں جانتا۔ عقیدہ بندوں کو اللہ تعالیٰ نے سمجھ اور ارادہ دیا ہے۔ جس سے وہ گناہ اور ثواب کے کام اپنے اختیار سے کرتے ہیں۔ مگر بندوں کو کسی کام کے پیدا کرنے کی قدرت نہیں ہے۔

۱۔ سبحان رب العزّة عما یصفون، فلا تضرّبوا للّٰہ الامثال والراسخون فی العلم یقولون آمنا
بہ لیس کشف شیء فی الیواقیت عن الشیخ العلم من الادب عدم تاویل آیات الصفات ووجوب الایمان
بہام مع عدم الکیف لمجاہات فان لا ندری اذا دلنا علی ذلک التاویل بمراد اللہ تعالیٰ فاذا قیل انما کیف یجب قال ہم
لیس ہو بل اولہ فیہ وعینا فلما التزمنا التسمیة فی کل ما لم یکن عندنا فیہ علم من اللہ تعالیٰ فاذا قیل انما کیف یجب رہنا او
کیف یفرج مثلاً قلنا انا مؤمنون بما جاہ من عند اللہ علی مراد اللہ وانا مؤمنون بما جاہ من عند رسول اللہ
وکل علم الکلیف فی ذلک کلہ الی اللہ والی رسولہ و فیہ عند عییک یا اخی بالتسلیم لکل ما جاہ من آیات
الصفات واخبارہ فان اکثر المؤمنین لا یقولون فانہ الطریق حالاً من قال لا نشک الخ ج ۱ ص ۱۳۷
ان کل فنی خلقہ بقدرۃ اللہ یعلم وانتم لا تعلمون ۱۲ فن شار فلیتو من ومن شار فلیکفر واللہ خلقکم
وما قتلون ولا یرضیٰ لعبادہ الکفر وان تشکروا یرضہ لکم ۱۳

گناہ کے کام سے اللہ تعالیٰ ناراض اور ثواب کے کام سے خوش ہوتے ہیں۔
عقیدہ اللہ تعالیٰ نے بندوں کو ایسے کسی کام کا حکم نہیں دیا جو بندوں
 سے نہ ہو سکے۔ **عقیدہ** کوئی چیز خدا کے ذمہ ضرور نہیں، وہ جو کچھ
 مہربانی کرے۔ اس کا فضل ہے۔ **عقیدہ** بہت سے پیغمبر اللہ تعالیٰ
 کے بھیجے ہوئے بندوں کو سیدھی راہ بتلانے آئے اور وہ سب
 گناہوں سے پاک ہیں۔ گنتی ان کی پوری طرح اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم
 ہے۔ ان کی سچائی بتلانے کو اللہ تعالیٰ نے ان کے ہاتھوں ایسی نئی
 نئی مشکل مشکل باتیں ظاہر کیں جو اور لوگ نہیں کر سکتے۔ ایسی باتوں
 کو معجزہ کہتے ہیں۔ ان میں سب سے پہلے آدم علیہ السلام تھے۔ اور
 سب کے آخر حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور باقی درمیان
 میں ہوئے۔ بعض بہت مشہور ہیں۔ حضرت نوح علیہ السلام، ابراہیم
 علیہ السلام، اسحق علیہ السلام، اسماعیل علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام، یوسف
 علیہ السلام، داؤد علیہ السلام، سلیمان علیہ السلام، ایوب علیہ السلام، موسیٰ
 علیہ السلام، ہارون علیہ السلام، زکریا علیہ السلام، یحییٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ
 السلام۔ ایسا علیہ السلام، ایسح علیہ السلام، یونس علیہ السلام، لوط علیہ

۹ لا یخلف اللہ نفاۃ الا وسعۃ ۱۲ لایسل عما یفعل فقال لا یرید ۱۱ واللہ وقدر اسنا رسا من قبلک
 منہم من قصصنا علیک ومنہم من لم نقص علیک کل من الصالحین فاذا ہی شعبان میں وتر عیدہ فاذا
 ہی بیضا والمناظرین انی اخلقکم من الطین الی آخر ما وغیرہ من آیات المعجزات انی جامل فی الارض خلیفہ
 الی قولہ یا آدم اسکن ما کان محمد ابائکم وکن رسول اللہ وخاتم النبیین۔ وکن حجتنا آیتنبہا
 ابراہیم الخ سورۃ مروجہ، سورۃ اذہار، سورۃ شعراء ۱۲

السلام، ادریس علیہ السلام، ذوالکفل علیہ السلام، صالح علیہ السلام، ہود علیہ السلام، شعیب علیہ السلام۔ عقیقۃ ۱۵ پیغمبروں میں بعضوں کا رتبہ بعضوں سے بڑا ہے۔ سب میں زیادہ مرتبہ ہمارے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اور آپ کے بعد کوئی نیا پیغمبر نہیں آ سکتا۔ قیامت تک جتنے آدمی اور جن ہوں گے آپ سب کے پیغمبر ہیں۔ عقیقۃ ۱۶ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے جاگتے میں جسم کے ساتھ مکے سے بیت المقدس میں اور وہاں سے ساتوں آسمان پر اور وہاں سے جہاں تک اللہ کو منظور ہوا، پہنچایا اور پھر مکہ میں پہنچا دیا۔ اس کو معراج کہتے ہیں۔ عقیقۃ ۱۷ اللہ تعالیٰ نے کچھ مخلوقات نور سے پیدا کر کے ان کو ہماری نگاہوں سے پوشیدہ کیا ہے، ان کو فرشتے کہتے ہیں۔ ان کا مرد یا عورت ہونا کچھ نہیں بتلایا گیا۔ بہت سے کام ان کے سپرد ہیں۔ وہ کبھی اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف کوئی کام نہیں کرتے۔ ان میں چار فرشتے بہت مشہور ہیں حضرت جبریل علیہ السلام، حضرت میکائیل علیہ السلام، حضرت اسرافیل علیہ السلام، حضرت عزرائیل علیہ السلام۔

۱۸ تک ارس فصدن بعضهم علی بعض کنتم خیرا، خاتم النبیین ۱۹ بحکم الذی امرنی بعدہ یلایا من السجد لہم الی السجد لہم ولقد رواہ خزائنہ عنہ سورۃ النہق فی البیواقیات عن ایشخ وکان ہذا الاسناد بروحہ صلی اللہ علیہ وسلم دیکھو کہ دیا راہ کیا ہے انہم فی قومہ ما نکرہ احدن قریش ولانا ما نکرہ احدنا انکرہ علیہ کونہ اعلم ان الاسناد کان بحمد الشریف فی ملک الموطن اہی وحبہا کما ۲۰ ص ۱۲۷ عن عائشہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال خلقت الملائکۃ من نور وخلق الجنان من نار وخلق آدم مما وصفکم رواہ مسلم فالمدربات انہن لایحییون اللہ ما امرہم ویفعلون یا یومرون ۱۲

عقیدہ اللہ تعالیٰ نے کچھ مخلوقات اگ سے پیدا کر کے ان کو ہماری نظروں سے پوشیدہ کیا ہے۔ ان کو جن کہتے ہیں، ان میں نیک و بد سب طرح کے ہوتے ہیں۔ ان کی اولاد بھی ہوتی ہے۔ ان سب میں سب سے زیادہ مشہور شریر ابلیس ہے۔ **عقیدہ** مسلمان جب خوب عبادت کرتا ہے اور نماہوں سے بچتا ہے اور دنیا سے محبت نہیں رکھتا، اور پیغمبرِ صاحب کی ہر طرح خوب تابعداری کرتا ہے تو وہ اللہ کا دوست اور پیارا ہو جاتا ہے۔ ایسے شخص کو ولی کہتے ہیں۔ اس شخص سے کبھی ایسی باتیں ظہور میں آتی ہیں جو اور لوگوں سے نہیں ہو سکتیں۔ ایسی باتوں کو کرامت کہتے ہیں۔

عقیدہ خدا کا کیا ہی پیارا ہو جاوے مگر نبی کے برابر نہیں ہو سکتا۔ **عقیدہ** خدا کا کیا ہی پیارا ہو جاوے مگر جب تک ہوش و حواس

خلق الجان من مارج من نار۔ اندر یکم ہود قبیلہ من حیث لا تدنہم وانا مینا الصالحون وناون ذلک اقتخرونہ وذر تہ ادلیار فجد والا ابلیس کان من الجن فقتل عن امریہ ۱۲ **ع** الا ان ادلیار اللہ لا خوف علیہم ولا ہم یخزنون الدین آنوا وکانوا یتقون کما دخل علیہا زکریا المحراب وجد عندہ الرزق قال یا مریم انی لک ہذا قالت ہومن عند اللہ ۱۳ **ع** ولا فضلنا علی العالمین فی البواقیت عن ایشخ اہم ان مقام ابنی ممنوع لنا دخولہ وعاۃ معرفتہ من طرق الارث النظر الیکما یتظر من ہونی اسفل المجدۃ الی من ہونی اعلیٰ علیین ۱۴ **ع** یحب الانسان ان یرک مدعی فی البواقیت وقد سل ابو القاسم جنید رضی اللہ عنہ عن قوم یقولون باستطاعتنا کالیف ویرعون ان الکالیف ان کانت وسیلۃ الوصول وقد دخلنا فقال رضی اللہ عنہ صدقانی الوصول ولکن الی سفر والذی یرق ویرنی خیر من یقعد ذلک ولوانی بقیت الف عام ما تعمدت من اولادہ شیئا الا بعد شری انہن ۱۵ ج ۱ **ع** ۱۶ فیما عن ایشخ انہ لا یجوز الی قول المبادرۃ الی فعل مصیۃ وطلع من الطریق کشف علی تقدیرہ علیہ ۱۶ ج ۱ **ع** ۱۷ ذہب ۱۲

دست ہیں شرع کا پابند رہنا فرض ہے۔ نماز و روزہ اور کوئی عبادت معاف نہیں ہوتی۔ جو گناہ کی باتیں ہیں اس کے لئے درست نہیں ہوتیں عقیدہ ۱۹ جو شخص شرع کے خلاف ہو وہ خدا کا دوست نہیں ہو سکتا اگر اس کے ہاتھ سے کوئی اچھے کی بات دکھائی دے یا وہ جادو ہے۔ یا نفسانی اور شیطانی دھند ہے۔ اس سے اعتقاد درست نہیں ہوتا۔

عقیدہ ۲۰ وہ ولی لوگوں کو بعضی باتیں سوتے یا جاگتے میں معلوم ہو جاتی ہیں۔ اس کو کشف و الہام کہتے ہیں۔ اگر شرع کے موافق ہے قبول ہے اور اگر خلاف ہے تو رد ہے۔ عقیدہ ۲۱ اللہ اور رسول نے دین کی سب باتیں قرآن و حدیث میں بندوں کو بتلا دیں۔ اب کوئی نئی بات

۱۹ ان کنتم تحبون اللہ فاتبعوا نبیکم اللہ ینظرکم ذلکم واللہ عفو الرحیم۔ قل اطیعوا اللہ والرسول فان تولوا فان اللہ لا یحب الکافرین۔ فی الیواقیت عن ایشخ ان من انخارق ما یكون عن قوی نفس وقد یکن ایضاً عن حیل طبیعه وقد ینکون عن نظم حروف لطوائع وقد ینکون باسما یرتلفظہ بہا ذاکریا ولا یكون خرق العاد علی وجہ الکرامۃ الا من خرق العادۃ من نفسہا باخراجہا عن الوقب الطبیعی الا ان نقیاد الشرع فی کل حرکتہ وکون انتہی مختصراً ج ۱ ص ۲۰ فیہا عن ایشخ قد وضع اللہ میزان الشرع بید العلم اہل التقوی فہم اباب تعدیل ادا التخرج فاد قس علی ید من ظہرت امارات اتباعہ الشرع سموہ کرامۃ واد قس علی غیرہ سموہ مخدوشہ و غیر ذلک ج ۱ ص ۲۱ لہم البشری فی الحیوۃ الدنیاء فی الآخرة۔ ثم جعلک علی شریعۃ من امر فاتبہا ولا تتبع اہوار الدین لا یسلمون فی الیواقیت قال ایشخ عبدالقادر جیلی وقد تری لی مرة نور عظیم طار الا فقی ثم بدت فی غیہ صوتہ دینی یا عبد القادر انار یک وقد اسقطت حکم انکالیف خان شنت عبد تمی وان شنت فقول نقلت اخبار بالعمین ج ۱ ص ۱۲۳ ایوم املت کم دیکم و امرت علیکم نعمتی ام لہم شرکاء شرعوا لہم من الدین عالم باذن باللہ۔ یا اہبا الذین آمنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول وادلی الامر منکم فان تنازعتم فی شئ فردوہ الی اللہ والرسول فاستؤا اہل الذکر عن البغیدہ ج ۱ قال علما پر امید بالکتاب والسنتہ وکان بقول ایضا (باقی بر صفحہ ۱۷)

دین میں نکلنا درست نہیں ایسی ہی بات کو بدعت کہتے ہیں۔ بدعت بہت بڑا گناہ ہے۔ البتہ بعض باریک باتیں دین کی جو ہر ایک کی سمجھ میں نہیں آتیں۔ پکے پکے اگلے عالموں نے اپنے علم کے زور سے قرآن و حدیث سے سمجھ کر دوسروں کو بھی بتلا دیں۔ ایسے لوگ مجتہد کہلاتے ہیں۔ مجتہد بہت ہوتے۔ چار ان میں بہت مشہور ہیں۔ امام اعظم ابو حنیفہ، امام شافعی، امام مالک ج، امام احمد ج۔ جس کو جس مجتہد سے زیادہ اعتقاد ہو اس کی پیروی کر لی۔ ہندوستان میں امام ابو حنیفہ رحمہ کی پیروی کرنے والے زیادہ ہیں۔ وہ حنفی کہلاتے ہیں۔ اسی طرح نفس کے

(القیر ص ۱۶) اذا تيم شخصاً مترتباً في الهوار فلا تلتقوا اليه الا بالان راتيموه مقيداً بالكتاب والسنة وكان يقول الطرق كلها مسدودة على الخلق الاعلى اليقين آثار رسول الله صلى الله عليه وسلم وكان يقول لو كنت حائماً لضربت عنق من سمعت يقول لا موداة الا الله وليس لي فعل مع الله لان طاف بهو كلامه نفى خير الله ودم احكام تكاليف كلها ج ۴ ص ۲ وفيها عن ابراهيم الدسوقي يقول لو ان الفقيه اتى العبادات والمأمورات الشرعية بغير علة كما امره الله تعالى استغنى عن الشيخ ولكن اتى العبادات بسبل المراض فذلك احتاج الى طبيب مرادية حتى يحصل له الشفاء ومن ههنا استغنى التابعون عن الخلو و الريافة كما علة ثلاثة الاشياء ج ۴ ص ۲ وفيها عن الشيخ من الفتوحات اذا بلغ المريد مرتبة الاجتهاد اطلق حرم عليه الرجوع الى قول شيخه الا ان يكون دليل شيخه اوضح من دليله ۱۲ ج ۲ ص ۲ وفيها من الامام الشافعي انه كان يقول اذا صح الحديث فهو مذموم وفي رواية اذا تيم كلامي بخلاف الحديث فاعلموا بالمحدث واضربوا بكلامي الى الخ ج ۲ ص ۲ وفيها عن الشيخ اياكم والعين على احد من المجتهدين وتقولون انهم مجربون عن المعارف والاسرار كما يقع فيه الجملة المتصورة وان ذلك جهل مقام الائمة ۱۲ ج ۱ ص ۱۹

سنوارنے کے طریقے قرآن وحدیث کے موافق ولی لوگوں نے اپنے دل کی روشنی سے سمجھ کر بتلائے۔ ایسے لوگ شیخ کہلاتے ہیں۔ شیخ بہت ہوئے مگر ان میں چار زیادہ مشہور ہیں۔ خواجہ معین الدین چشتی ؒ۔ حضرت غوث الاعظم عبدالقادر ؒ۔ شیخ شہاب الدین سہروردی ؒ۔ خواجہ بہار الدین نقشبند ؒ۔ جس مجتہد اور شیخ سے اعتقاد ہوا اس کی پیروی کر کے دوسروں کو برا سمجھنا درست نہیں۔ اور پیروی مجتہد اور شیخ کی اسی وقت تک ہے جب تک ان کی بات خدا اور رسول کے خلاف نہ ہو۔ اور اگر ان سے کوئی غلطی ہو گئی ہو اس میں پیروی نہیں۔

عقیدہ - اللہ تعالیٰ نے بہت سی چھوٹی بڑی کتابیں آسمان سے جبریل علیہ السلام کی معرفت بہت سے پیغمبروں پر اتاریں کہ وہ اپنی اپنی امتوں کو دین کی باتیں بتلائیں۔ ان میں چار کتابیں بہت مشہور ہیں۔ توریت حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ملی۔ زبور حضرت داؤد علیہ السلام کو۔ انجیل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو۔ قرآن مجید ہمارے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو۔ قرآن مجید آخری کتاب ہے۔ اب کن کتاب آسمان سے نہ آدے گی۔ قیامت تک قرآن کا حکم چلتا رہے گا۔ دوسری کتابوں کو گمراہ لوگوں نے بہت کچھ بدل ڈالا۔ مگر قرآن مجید کی نگہبانی کا اللہ تعالیٰ نے وعدہ

۵۲۳ قولوا آمنا بالله وما نزل الى ابراهيم واسحق ويعقوب من ربهم والذين يؤمنون بما نزل اليك
وما نزل من قبلك نزل به الروح الامين و آتينا داود زبوراً وآتيناه الانجيل وكتبناه الالواح . فبأي
حديث بعدد يؤمنون . يحرفون الكلم عن مواضعه انما نحن انزلنا الذكر وانما يحفظون . لا يأتيسه
ابايلس من بين يدیه ولا من خلفه ۱۳ * * *

کیا ہے۔ اس کو کوئی نہیں بدل سکتا۔ **عقیدہ ۳**۔ ہمارے پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کو جس جس مسلمان نے دیکھا۔ اس کو صحابی سمجھتے ہیں۔ ان کی بڑی بڑی بزرگیاں آئی ہیں۔ ان سب سے محبت اور اچھا گمان رکھنا چاہئے۔ اگر کوئی لڑائی جھگڑا ان کا سننے میں آوے۔ اس کو بھول چوک سمجھے، ان کی برائی نہ کرے۔ ان سب میں سب سے بڑھ کر چار صحابی ہیں۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ یہ پیغمبر صاحب کے بعد ان کی جگہ بیٹھے۔ اور دین کا بند و بست کیا۔ اس لیے یہ اول خلیفہ کہلاتے ہیں۔ تمام امت میں یہ سب بہتر ہیں۔ ان کے بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ یہ دوسرے خلیفہ ہیں۔ ان کے بعد حضرت عثمان رضی اللہ عنہ یہ تیسرے خلیفہ ہیں۔ ان کے بعد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔ یہ چوتھے خلیفہ ہیں۔ **عقیدہ ۴**۔ پیغمبر صاحب کی اولاد اور مہربیاں سب تعظیم کے لائق ہیں۔ اولاد میں سب سے بڑا رتبہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

۱۔ واسابقون الاولون من المهاجرين والانصار الخ والذين معه اشادوا على الكفار الى آخر السورة قال ابنی صلی اللہ علیہ وسلم لا تسبوا اصحابی الحدیث متفق علیہ اللہ فی امیابی لا تخذوهم غرضا من بعدی فمن اجهم فجهی اجهم ومن بغضهم فبغضنی بغضهم ومن اذا هم فخذ ذانی ومن آذانی فقد آذی اللہ ومن آذی اللہ فوشک ان یاخذہ رواہ الترمذی۔ و ابن عمر قال کنانی ذمن ابنی صلی اللہ علیہ وسلم لا تفاضل بینہم رواہ البخاری ذنی روایت لابن داؤد وقال کن نقول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حی افضل امہ ابنی صلی اللہ علیہ وسلم بعدہ ابو بکر ثم عمر ثم عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم فی ابوابنا عن ابن عمر انہ یس علی امہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم من ہوا افضل عن ابو بکر غیر علی علیہ السلام ۲ ج ۲ ص ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ انیا یرید اللہ (بقیہ صفحہ ۲۰)

(بقية ١٩) ليذهب عنكم الرئس اهل البيت ويطهركم تطهيراً وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال حيك من نساء العالمين مريم بنت عمران وهدى بنت خويلد وفاطمة بنت محمد وآسية امرأة فرعون رواه الترمذى وقال عليه السلام فضل عائشة على النساء كفضل الثريد على سائر الطعام ١٢

٢٥٥ انما المؤمنون الذين آمنوا بالله ورسوله ثم لم يرتدوا ان الذين كفروا بايتنا واتكبروا عنها
لا تفتح لهم ابواب سماوية ولا يدخلون الجنة بل يلقون الى النار ولما يلقوا اليها فسوف يعلمون ٢٥٦
ان الذين يلعنون في آيتنا لا يخفون علينا ٢٥٧ ولا يخرجوننا من ارضنا ولا يحدوننا ٢٥٨
يا ايها الذين آمنوا اتوبوا الى الله توبةً نصوحاً ٢٥٩ لا يبيس من روح الله الا الظالمون
الافرن لا يامن مكر الله الا القوم الخاسرون ١٢

عقیدہ ۳۴۔ کسی سے عیب کی باتیں پوچھنا اور اس کا یقین کرنا کفر ہے۔ البتہ نبیوں کو وحی سے اور ولیوں کو کشف والہام سے اور عام لوگوں کو نشانیوں سے کوئی بات معلوم ہو سکتی ہے۔ **عقیدہ ۳۵۔** کسی کا نام لے کر کافر کہنا یا لعنت کرنا بڑا گناہ ہے۔ ہاں یوں کہہ سکتے ہیں کہ ظالموں پر لعنت، جھوٹوں پر لعنت۔ مگر جن کا نام لیکر اللہ و رسول نے لعنت کی ہے۔ یا ان کے کفر کی خبر دی ہے ان کو کافر ملعون کہنا گناہ نہیں۔ **عقیدہ ۳۶۔** جب آدمی مر جاتا ہے اگر گاڑا جاوے تو گاڑنے کے بعد اور اگر نہ گاڑا جاوے تو جس حال میں ہو اس کے پاس دو فرشتے جن کو منکر اور دوسرے کو نکیر کہتے ہیں۔ اگر پوچھتے ہیں، تیرا پروردگار کون ہے، تیرا دین کیا ہے۔ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت پوچھتے ہیں کہ یہ کون ہیں اگر مرد ایمان دار ہوا تو ٹھیک ٹھیک جواب دیتا ہے۔ پھر اس کے لئے سب طرح کی چین ہے۔ اور نہیں تو وہ سب باتوں میں یہی کہتا ہے

۳۷۔ لا أعلم من فی السموات والارض الغیب الا اللہ عالم الغیب فلا ینظر علی غیبہ احداء الا من ارغض من رسول، اذا اوحینا الی امک یا یحییٰ ان اقد فی التابوت فاقد فیہ فی النیم فلیلقہ الیم یا اس یاخذہ عدولی وعدولہ۔ ۳۸۔ ولا تمروا انفسکم ولا تاتوا بالقاب۔ ۳۹۔ اللعنة اللہ علی الظلمین ففعل لعنة اللہ علی الکاذبین، واتبعنا ہم فی ہذہ الدنیا لعنة ۴۰۔ عن انس بن مالک عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ثبت اللہ الذین آمنوا بالقول الثابت، نزلت فی عذاب القبر یقال لمن ربک؟ فیقول ربی اللہ ونبی محمد متفق علیہ سندہم مرسل ثم یردون الی عذاب عظیم، روی الترمذی ما من مسلم یوت یوم الجمعة ولیلۃ الجمعة اذ فاته القبر ۴۱۔ ۴۲۔ ۴۳۔ ۴۴۔ ۴۵۔ ۴۶۔ ۴۷۔ ۴۸۔ ۴۹۔ ۵۰۔ ۵۱۔ ۵۲۔ ۵۳۔ ۵۴۔ ۵۵۔ ۵۶۔ ۵۷۔ ۵۸۔ ۵۹۔ ۶۰۔ ۶۱۔ ۶۲۔ ۶۳۔ ۶۴۔ ۶۵۔ ۶۶۔ ۶۷۔ ۶۸۔ ۶۹۔ ۷۰۔ ۷۱۔ ۷۲۔ ۷۳۔ ۷۴۔ ۷۵۔ ۷۶۔ ۷۷۔ ۷۸۔ ۷۹۔ ۸۰۔ ۸۱۔ ۸۲۔ ۸۳۔ ۸۴۔ ۸۵۔ ۸۶۔ ۸۷۔ ۸۸۔ ۸۹۔ ۹۰۔ ۹۱۔ ۹۲۔ ۹۳۔ ۹۴۔ ۹۵۔ ۹۶۔ ۹۷۔ ۹۸۔ ۹۹۔ ۱۰۰۔

کہ مجھے کچھ خبر نہیں۔ پھر اس پر بڑی سختی ہوتی ہے اور بعضوں کو اللہ تعالیٰ اس امتحان سے معاف کر دیتا ہے۔ مگر یہ باتیں مُردے کو معلوم ہوتی ہیں۔ اور لوگ نہیں دیکھتے۔ جیسا سوتا آدمی خواب میں سب کچھ دیکھتا ہے۔ اور جاگتا آدمی اس کے پاس بیٹھا ہوا بے خبر ہے عقیدہ مُردے کے لئے دعا کرتے سے کچھ خیر خیرات دے کر بخشے سے اس کو ثواب پہنچتا ہے۔ اور اس سے اس کو بڑا فائدہ ہوتا ہے۔ عقیدہ اللہ و رسول نے جتنی نشانیاں قیامت کی بتلائی ہیں سب ضرور ہونے والی ہیں۔ امام مہدی علیہ السلام ظاہر ہوں گے۔ اور خواب

١٢٤ يقولون ربنا اغفر لنا ذنوبنا الذين سبقونا الآية ١٢ عن ابى سعيد الخدرى قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المهدي منى اجل الحجة اثنى الالف ميلا الارض قطعا وعدلا كما نلت جودا رواه ابو داود وعن خديقه بن اسيد قال اطلع ابنى صلى الله عليه وسلم علينا ونحن نتذاكر فقال آتذكرون قالوا نذكر الساعة قال انهم ان تقوم حتى ترد اقبلها عشر آيات وذكر الدخان والدخان والدابة وطلوع الشمس من مغربها وزوال عيسى بن مريم وياجوج وماجوج وثلاث نحوش بالشرق وحف بالمغرب وحف بجوزية العرب واخذ ذلك ما يخرج من ايمن قطره الناس الى محشرهم وفي رواية ما يخرج من قعر عدن تسوق الناس الى المحشر وفي رواية في العاشرة وخرج تلقى الناس في البحر رواه مسلم عن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من الله الحق عليكم ان الله تعالى ليس باعور وان المسيح الدجال اعور عن اليمين كان عينه غبية هانية متفوق عليه روى ابن ماجه من حديث خديقه يدرس الاسلام كما يدرس وثمى الشوب حتى لا يدري ما يصيم ولا صلوة ولا نك ولا صدقة ويسرى كتاب الله في ليلة فلا يبقى في الارض منه آية وعن عائشة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يبعث الله رسما طيبة فتو في كل من كان في قلبه مثقال حبة من خردل من ايمان فيبقى من الاخرة فيرجون الى دين آباءهم رواه مسلم وانه لعلم الساعة حتى اذا فخت يا جوج وماجوج وهم من كل حدب ينيلون واذا دقع القول عليهم اخرجنا لهم وابتع من الارض كلهم ان الناس كانوا ابايتنا لا يؤقنون

انصاف سے ہادشاہی کریں گے۔ کانادہ جال نکلے گا۔ اور دنیا میں بہت فادہ چاڑے گا۔ اس کے مار ڈالنے کے واسطے حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے اتریں گے اور اس کو مار ڈالیں گے۔ یا جوج و ما جوج بڑے زبردست آدمی ہیں وہ تمام زمین میں پھیل پڑیں گے۔ پھر وہ خدا کے قہر سے ہلاک ہوں گے۔ ایک عجیب طور کا جانور زمین سے نکلے گا، اور آدمیوں سے باتیں کرے گا، مغرب کی طرف سے آفتاب نکلے گا۔ قرآن مجید اُٹھ جاوے گا۔ اور چند روز میں مسلمان مر جادیں گے۔ اور تمام دنیا کا فرد سے بھر جاوے گی اور بہت باتیں ہوں گی۔

عقیدہ۔ جب ساری نشانیاں پوری ہو جادیں گی۔ اب قیامت کا سامان شروع ہو گا۔ حضرت اسرافیل علیہ السلام خدا کے حکم سے صور پھونکیں گے۔ یہ صور ایک بہت بڑی چیز سنگ کی شکل ہے اس صور کے پھونکنے سے تمام زمین آسمان پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جادیں گے۔ تمام مخلوقات مر جادیں گے اور جو مر چکے ہیں ان کی

۳۵ عن ابی سعید قال ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صاحب الصور قال عن یمنہ جبریل د عن یسارہ میکائیل رواہ زر عن بن عبد اللہ بن عمر عن ابنی صلی اللہ علیہ وسلم قال الصور قرن یخ فیہ رواہ الترمذی فاذا نفخ فی الصور نفخة واحدة وحملت الارض والجبال فدنکاکت واحدة فیومئذ وقعت الواقعة والشتت السماء فی یومئذ واحدة ویوم ینفخ فی الصور فضعف من فی السموات ومن فی الارض والامن شارثم نفخ فیہ اخری فاذا هم قیام یظرون۔ عن ابی ہریرۃ عن ابنی صلی اللہ علیہ وسلم قال الناس یصعقون یوم القیمة فاكون اول من یتقیق فاذا موسیٰ باطش بجانب العرش فلا ادری اکان من صعیق فافاق قبلی اکان فمن استثنی اللہ متفق علیہ ۱۲

روحیں بے ہوش ہو جا دیں گی۔ مگر اللہ تعالیٰ کو جس کا بچانا منظور ہے وہ اپنے حال پر رہیں گے ایک مدت اسی کیفیت پر گذر جائے گی۔
عقیدہ پھر جب اللہ تعالیٰ کو منظور ہوگا کہ تمام عالم دوبارہ پیدا ہو جاوے۔ دوسری بار پھر صور پھونکا جاوے گا۔ اس سے پھر سارا عالم موجود ہو جاوے گا۔ مردے زندہ ہو جا دیں گے اور قیامت کے میدان میں سب اکٹھے ہوں گے اور وہاں کی تکلیفوں سے گھبرا کر سب پیغمبروں کے پاس سفارش کرانے جا دیں گے۔ آخر ہمارے پیغمبر صاحب سفارش کریں گے۔ سب برے بھلے عمل تو لے جائیں گے۔ اُن کا حساب ہوگا۔ مگر بعضے بدون حساب جنت میں جائیں گے۔ نیکوں کا نامہ اعمال دہنے ہاتھ میں اور بدوں کا بائیں ہاتھ میں دیا جاوے گا۔ پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو حوض کوثر کا پانی پلا دیں گے، جو دو دھسے

۱۳۵۰ وفتح فی الصور فاذا ہم من الاحداث الی ربهم فیقولون عن ابی ہریرۃ قال انہی صلی اللہ علیہ وسلم انما سید الناس یوم القیامۃ یوم یقوم الناس لربہا العالمین وندلوا الشس فیبلغ اناس من النعم والکرب مالا یطیقون فیقول اناس الا تنظرون من شیفع لکم الی ربکم فیا تون آدم ذکر حدیث الشفاعۃ الی ان یقال فیقال یا محمد اخل من احک من الاحساب بلہم من الباب الایمن متفق علیہ۔ فاما من اوقی کتابہ بمعینہ فسوف یحاسب حاباً یسر وینقلب الی اہل مسرور واما من ادتی کتابہ بشمالہ فیقول یا یقنی لم ادرت کتابتہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مارہ اشد بیاضاً من اللبن واجلی من العسل رواہ مسلم، قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم یضرب الجسر علی جہنم وتحت الشفاعۃ ویقولون اللہم سلم سلم فیمر المؤمنون کضرب العین وکالبرق وکالريح وکالطیر وکاجادید الخیل والکلاب فاج سلم و مخدوش مرسل وکمدوش فی نار جہنم متفق علیہ ۱۳۵۱

زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ بیٹھا ہوگا۔ پل صراط پر چلنا ہوگا جو نیک لوگ ہیں وہ اس سے پار ہو کر بہشت میں پہنچ جاویں گے جو بد ہیں وہ اس پر سے دوزخ میں گر پڑیں گے۔ **عقیدہ ۳۷**۔ دوزخ پیدا ہو چکی ہے اور اس میں سانپ، بچھو اور طرح طرح کا عذاب ہے دوزخیوں میں سے جن میں ذرا بھی ایمان ہو گا وہ اپنے اعمال کی سزا بھگت کر پیغمبروں اور بزرگوں کی سفارش سے نکل کر بہشت میں داخل ہوں گے، خواہ کتنے ہی بڑے گنہگار ہوں اور جو کافر اور مشرک ہیں وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان کو موت بھی نہ آئے گی۔ **عقیدہ ۳۸**۔ بہشت بھی پیدا ہو چکی ہے۔ اور اس میں طرح طرح کے چین اور نعمتیں ہیں۔ بہشتیوں کو کسی طرح کا ڈر اور غم نہ ہوگا، اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ نہ اس سے نکلیں گے اور نہ وہاں مریں گے، **عقیدہ ۳۹**۔ اللہ کو اختیار ہے کہ چھوٹے گناہ پر سزا دے دے

۳۷ اعدت للکافرن۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثم اشفع فیحدل علی فاخرجہ من النار وادخلہم الجنة حتی ما یبقی فی النار الا من قد جلدہ القرآن لے وجب علیہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاذا دخل اہل الجنة جنتہا ہل انسا وانار یقول اللہ تعالیٰ من کان فی قلبہ شقاق جہنم من خول من ایمان فاخرجہ مضیق علیہ لایوت فیہا ولا یجلے **۳۸** اعدت للتقین مثل الجنة التي وعد المتقون فیہا انہار من مار غیر آمن الی قولہ و مغفرة من ربہم۔ لا خوف علیہم ولا هم یحزنون دیم فیہا خلدون۔ فی البواقیت دکان الشیخ محی الدین رحمہ یقول الجنة والنار مخلوقتان ج ۲ ص ۱۲۹ فیہا انی قدر ایت فی عظام الشیخ الوسطی یتقدان اہل الجنة و اہل النار و خلدون فی دار بہا لا یخرج احد منہم من دارہ ابد الا بدین و دہر الدارین و قال مرادنا ہل انار الذین ہم اہبا من الکفار و المشرکین و المنافقین و المعطین و اصحابہ الموحیدین فانہم یخرجون من النار بالنص ص ۱۲ ج ۲ ص ۱۲۹ و ینظر ما دکن ذلک لمن یشار ۱۲

یا بڑے گناہ کو محض اپنی مہربانی سے معاف کر دے، اور بالکل اس پر سزا نہ دے۔ **حقیقہ** ۵۔ جن لوگوں کا نام لے کر اللہ و رسول نے ان کا بہشتی ہونا بتلادیا ہے ان کے سوا کسی کے بہشتی ہونے کا یقینی حکم نہیں لکا سکتے۔ البتہ اچھی نشانیاں دیکھ کر اچھا گمان رکھنا اور اللہ کی رحمت سے امید رکھنا ضروری ہے۔ **حقیقہ** ۶۔ بہشت میں سب بڑی نعمت اللہ تعالیٰ کا دیدار ہے جو بہشتیوں کو نصیب ہوگا۔ اس کی لذت میں تمام نعمتیں ہیچ معلوم ہوں گی۔ **حقیقہ** ۷۔ دنیا میں جاگتی ہوئی ان آنکھوں سے اللہ تعالیٰ کو کسی نے نہیں دیکھا۔ اور نہ کوئی دیکھ سکتا ہے۔

۱۱ قال تمام العلما و فقلت رحمک اللہ یا اساب شہادت ان قد کرامک اللہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و ما یدریک باکر امہ بخاری۔ وعن عروہ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایما مسلم شہد لہ اربعۃ بخیر دخلہ اللہ الجنۃ قلنا و ثلثۃ قال و ثلثۃ قلنا و اثنان قال و اثنان ثم لم یسئل عن الواحد رواہ البخاری **۱۲** **۱۳** قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیرفع الجہات فینظرون الی وجہ اللہ فما اعطوا شیئا احب الیہم من النظر الی ربہم رواہ مسلم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فینظر الیہم و ینظرون الیہ فلا یلتفتون الی شیء من انعم ما داموا ینظرون الیہ رواہ ابن ماجہ **۱۴** **۱۵** قال لمن ترانی قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حجاب النور لو کشفہ لا حرقت سبحات وجہ ما نہی الیہ بصرو من خلعتہ رواہ مسلم قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لمن یرا نساء احدکم ربحتی موت رواہ مسلم فی کتاب الفتن فی صفۃ الدجال فی البواقی عن ایشع عبد القادر الجیلی رضی اللہ عنہ لم یبلغنا وقوع ذلک فی الدنیا لاحد غیر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقیل ان فلان یزعم فانہوہ ایشع و زجرہ عن ہذہ القول و اخذ علیہ العهد ان لا یعود الیہ فقیل ایشع احمق ہذا الرجل ام مبطل فقال ہو محمّد بن یونس علیہ ذلک انہ شہد بصیرۃ راقی برکۃ **۱۶** اور بعض صحابہ کے قول سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جو شب معراج میں دیدارِ ربانہ دے دیا گیا ہے وہ دنیا میں نہیں ہوا۔ عالم آخرت میں ہوا کیونکہ آسمان عالم آخرت ہے اور زمان آخرت ابھی نہیں آیا۔

عقیدہ عمر بھر کوئی کیا ہی بھلا برا ہو مگر جس حالت پر خاتمہ ہوتا ہے اسی کے موافق جزا و سزا ہوتی ہے۔

فصل

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ يُشَاقِقِ الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنَّ لَهُ الْهُدَىٰ وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيلِ الْمُؤْمِنِينَ فَوَلَّيْنَا مَا تَوَلَّىٰ وَنُصْلِهِ جَهَنَّمَ ۖ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيُغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّٰ مَڪَلًا بَعِيدًا ۚ-۱- اِنْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖ اِلَّا اَنَاثًا وَاِنْ يَدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطَانًا مُّرِيْدًا ۚ اَللّٰهُ وَقَالَ لَا تَجِدُكَ مِنْ عِبَادِيْ نَصِيْبًا مُّفْرَدًا وَلَا ضَلٰكًا لَهُمْ وَلَا ضِيًّا لَهُمْ وَلَا مُرْتَبًا لَهُمْ فَلْيَبْشُرْ اِذَا الْاَنْعَامَ وَ

(بقیہ حاشیہ ص ۲۶) نوں ذلک الحال البدیع ثم خرق من بصیرتہ الی بصرہ منقذ فرای ببصر بصیرتہ حال اتصال سماعا بنور شہودہ فظن ان بصرہ الظاہر رای ما شہدتہ بصیرتہ دانما رای بصرہ حقیقہ بصیرتہ نقص من حیث لا یدری قال تعالیٰ مزج البحرین یلقیان بینہما برزخ لا ینعیان وکان جمع من الشارح حاضرین فاعلمہم ہذا الجواب واطر بہم ودمشوا من حسن افصاحہ رضی اللہ عنہ عن حال ذلک الرجل ۱۲ فیہا ایضا عن الشیخ محمد الدین اعلم ان الحق تعالیٰ اذا کان الوسم لا یحیط بہ مع انہ العطف من الادراک الحسی فکیف یدرکہ البصر الذی ہوا لا کشف ۱۲ ج ۲ ص ۱۹۳ ۱۹۴

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما الاعمال بالخوا تیم متفق علیہ ۱۲

لَا مَرَّةَ لَهُمْ فَلْيَعِزِّدْ مَنْ خَلَقَ اللَّهُ وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِّنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ خُسْرَانًا مُّبِينًا يَعِدُهُمْ وَيُمِيتُهُمْ وَمَا يَعِدُ هُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا ۝

ان آیتوں سے بدعت اور شرک اور رسومِ جہل و اطاعت و موافقت شیطان کی برائی صاف صاف معلوم ہوئی۔ چونکہ ان امور کے ارتکاب سے توحید و رسالت کے عقیدہ میں خلل اور ایمان میں ظلمت و کدورت آجاتی ہے۔ اس لئے بعد ذکر عقائد اسلام کے مناسب ہوا کہ بعض بڑے عقیدے اور بری ریس اور بعض بڑے بڑے گناہ جو بکثرت رائج ہیں بیان کئے جاویں تاکہ لوگ آگاہ ہو کر ان سے بچیں۔ ان میں بعض باتیں بالکل کفر و شرک ہیں۔ بعضی قریب کفر و شرک کے، بعضی بدعت ضلالت بعضی مکروہ و معصیت غرض سب سے بچنا ضروری ہے۔ پھر جب ان چیزوں کا بیان ہو چکے گا جن سے ایمان میں نقصان آجاتا ہے۔ اس کے بعد ایمان کے شعبوں کا اجمالاً ذکر ہوگا۔ کیونکہ ان سے ایمان کی تکمیل ہوتی ہے۔ پھر گناہوں سے جو دنیا کا نقصان اور طاعات سے جو دنیا کا نفع ہوتا ہے۔ اس کو اجمالاً ذکر کریں گے جو دنیا کے نفع و نقصان کا لوگ زیادہ لحاظ کرتے ہیں شاید اسی خیال سے کچھ عمل کی توفیق اور گناہ سے پرہیز ہو، چونکہ سب دلائل لکھنے کی اس مختصر میں گنجائش نہ تھی اس لئے شہرت پر قلم انداز ہوئے۔

اشترک فی العلم

کسی بزرگ یا پیر کے ساتھ یہ اعتقاد کرنا کہ ہمارے سب حال کی اس کو ہر وقت خبر ہے، نجومی، ہنڈت سے غیب کی خبریں دریافت کرنا یا کسی بزرگ کے کلام سے فال سے دیکھ کر اس کو یقینی سمجھنا یا کسی کو دور سے پکارنا اور یہ سمجھنا کہ اس کو خبر ہو گئی، کسی کے نام کا روزہ رکھنا۔

اشترک فی التصرف

کسی کو نفع نقصان کا مختار سمجھنا، کسی سے مرادیں مانگنا، روزی اولاد مانگنا

اشترک فی العبادۃ

کسی کو سجدہ کرنا، کسی کے نام کا جانور چھوڑنا، چڑھاوا چڑھانا، کسی کے نام کی منت ماننا، کسی کی قبر یا مکان کا طواف کرنا، خدا کے حکم کے مقابلے میں کسی دوسرے قول یا رسم کو ترجیح دینا، کسی کے روبرو جھکنا، یا نقش دیوار کی طرح کھڑا ہونا۔ چھڑیں نکلانا، تعزیرہ عِلْم وغیرہ رکھنا، توپ پر بکرا چڑھانا کسی کے نام پر جانور ذبح کرنا کسی کی دد مائی دینا، کسی جگہ کا کعبے کا سادب و غفلت کرنا

اشترک فی العبادۃ

کسی کے نام پر بچے کے کان ناگ چھیدنا، بالی پہنانا، کسی کے نام کا پیسہ

۱۔ قال اللہ تعالیٰ وعندہ مفاہج اعیب لایعلیہا الاہم ۱۲۔ قل من یدہ ملک کل شیء
وہو بجد لا یجار علیہ ان کنتم تعلمون۔ سيقولون اللہ قل فانی تحرون ۱۳۔ لا تعبدوا الا اللہ
۱۴۔ وجعل اللہ محاذاً من الحرب والاعمال نصیباً الی قولہ ان اللہ لایہدی القوم الظالین ۱۵۔

باز دہر باندھنا، یا گلے میں نازاڑا ڈالنا، سہل باندھنا، چوٹی رکھنا، بڑی پہنانا،
 فقیر بنانا، علی بخش، حسین بخش وغیرہ نام رکھنا، کسی چیز کو اچھوتی سمجھنا
 کسی جانور پر کسی کا نام لگا کر ان کا ادب کرنا، محرم کے مہینے میں پان نہ کھانا
 لال کپڑا نہ پہنانا، بی بی کی صحنک مردوں کو نہ کھانے دینا، عالم کے کاروبار
 کو ستاروں کی تاثیر سے سمجھنا، اچھی بری تاریخ اور دن کا پوچھنا، نجومی،
 رمال یا جس پر جن چڑھا ہو اس سے کچھ باتیں پوشیدہ پوچھنا، شگون
 لینا، کسی مہینے کو منحوس سمجھنا، کسی بزرگ کا نام بطور وظیفے کے چھپنا، یوں
 کہنا کہ اللہ و رسول چاہے گا تو فلاں ناکام ہو جائے گا۔ یا یہ کہیں کہ اوپر
 خدا نیچے تم، کسی کے نام کی قسم کھانا، کسی کو شاہنشاہ یا خداوند خدا لگایا
 کہنا، تصویر رکھنا، خصوصاً کسی بزرگ کی تصویر برکت کے لئے رکھنا
 اور اس کی تعظیم کرنا،

بدعات القبور

قبروں پر دھوم سے میلہ کرنا، کثرت سے چراغ جلا کر، عورتوں کا دھان جانا
 چادریں ڈالنا، پختہ بنانا، بزرگوں کے راضی کرنے کو قبروں کی حد سے
 زیادہ تعظیم کرنا، قبروں کو بوسہ دینا، یا طواف و سجدہ کرنا، دین و
 دنیا کے ضروری کاروبار حرج کر کے درگاہوں کی زیارت کے لئے
 سفر و اہتمام کرنا، دھان گانا بجانا، اونچی اونچی قبریں بنانا، ان کو منقش
 بنانا، ان پر پھول مار ڈالنا، اس کی طرف نماز پڑھنا، اس پر

عمارت بنانا، پتھر وغیرہ لکھ کر وہاں لگانا، چادر شامیانہ، نقارہ، کھانا،
مٹھائی وغیرہ چڑھانا، عرس کرنا یا عرسوں میں شریک ہونا،

بدعات الرسوم

تیجا، چالیسواں وغیرہ کو ضروری سمجھ کر کرنا، باوجود ضرورت کے عورت
کے نکاح ثانی کو معیوب سمجھنا، نکاح، ختنہ، بسم اللہ وغیرہ میں اگرچہ
وسعت بھی نہ ہو مگر ساری خاندانی رسمیں بجالانا خصوصاً ناچ و ننگ وغیرہ
کرنا، ہولی یا دیوالی کی رسمیں کرنا، مرد کا مٹی، مہندی، سرخ کپڑے یا کثرت
سے انگوٹھیاں چھلے پہننا، سلام کی جگہ بندگی، کورنش وغیرہ کہنا، دیوار، جیٹھ
پھوپھی زادہ خالہ زاد بھائی کے روبرو بے محابا عورت کا آنا، گلرا دریا
سے گاتے بجاتے لانا، راگ باجاستنا، بالخصوص اس کو عبادت سمجھنا، لب
پر فخر کرنا، یا کسی یزرگ کے منسوب ہونے کو کافی سمجھنا، سلام کو بے ادبی
سمجھنا، یا خط میں بعد آدائے آداب دیعودیت لکھنا، کسی کی تعریف
میں مبالغہ کرنا، شادیوں میں فضول خرچی اور خرافات باتیں ہندوؤں
کی رسمیں کرنا، دولہا کو خلاف شرع پوشاک پہنانا، آتش بازی، ٹپٹیاں
وغیرہ کا سامان کرنا، فضول آرائش کرنا، بہت سی روشنی شعلیں لے
جانا، دولہا کا گھر کے اندر عورتوں کے درمیان جانا، چوتھی کھیلنا، مہر
زیادہ مقرر کرنا، کنکنا، سہرا باندھنا، غمی میں چلا کر رونا، منہ اور سینہ
پیٹنا، بیان کر رونا، استعمال گھڑے توڑ ڈالنا، برس روز تک یا کم و

دیش اس گھر میں اچار نہ پڑنا، کوئی خوشی کی تقریب نہ ہونا، مخصوص تاریخوں میں پھر غم کا تازہ کرنا، حد سے زیادہ زیب و زینت میں مشغول ہونا، سادی وضع کو میعوب جاننا مکان میں تصویریں لگانا، مرد کو لباس ریشمی استعمال کرنا، حاصدان، عطر دان وغیرہ چاندی سونے کے استعمال کرنا، عورت کو بہت باریک کپڑا پہننا، یا بجتا زیور پہننا، کفار کی وضع اختیار کرنا، میلوں میں جانا، دھوٹی، ہنگا پہننا، لڑکوں کو زیور پہننا، ڈاڑھی منڈانا یا کٹانا یا پڑھانا، شیطان کی کھڑی یا چندیا کھلوانا، مونچھ بڑھانا، ٹخنوں سے نیچے پا سجامہ پہننا، مردوں عورتوں کی اور عورتوں کا مردوں کی وضع اختیار کرنا، محض زیب و زینت کے لئے دیوار گیری، چھت گیری لگانا، سیاہ خضاب، شگون ٹوٹک کرنا، کسی چیز کو منحوس سمجھنا، خدائی رات کرنا، بدن گودنا، سفید بال نوچنا، شہوت سے گلے لگنا یا ہاتھ ملانا، کم زعفران کا کپڑا مرد کو پہننا، شطرنج گبنجہ وغیرہ کھینا، خلاف شرع جھاڑ پھونک کرنا اور اس قسم کی بہت سی باتیں ہیں بطور نمونہ کے چند امور کا بیان کر دیا ہے۔ اوروں کو اسی پر قیاس کر لینا چاہیے۔

بعض کبائر

شرک خدا سے کرنا، خون ناحق کرنا، ماں باپ کو ایذا دینا عورت سے زنا کرنا، یموں کا مال کھانا، کسی عورت کو جھوٹا تہمت زنا کی لگانا،

دو چند کافروں کی جنگ سے بھاگنا، شراب پینا، ظلم کرنا، کسی کو پیچھے
بدی سے یاد کرنا، کسی کے حق میں گمان بد کرنا، اپنے تئیں غیروں سے
اچھا جاننا، خدا سے خوف نہ کرنا، خدا کی رحمت سے ناامید ہونا، کسی سے
وعدہ کر کے وفاتہ کرنا، ہمسایے کی بہو بیٹی پر نظر بد کرنا، کسی کی امانت
میں خیانت کرنا، خدا کا کوئی فرض مثل نماز و روزہ و زکوٰۃ و حج ترک کرنا،
قرآن شریف پڑھ کر بھلانا، سچی گواہی چھپانا، جھوٹی گواہی دینا، جھوٹ
بولنا، خصوصاً جھوٹی قسم کھانا، جس سے کسی کا مال یا جان یا حرمت جاتی
رہے۔ خدا کے سوا اور کسی کے نام کی قسم کھانا، سوائے خدا کے اور کسی کو
سجدہ کرنا، جمعہ کی نماز ترک کرنا، ہمیشہ نماز ترک کرنا، مسلمانوں کو
کافر کہنا، کسی کا گلہ سنا، چوری کرنا، ظالموں کی خوشامد کرنا، بیاج
یا رشوت لینا، جھوٹے مقدمے فیصل کرنا، سودا لیتے دیتے کم تولنا
مول چکا کر پیچھے زبردستی سے کم دینا، لڑکوں سے بُرا کام کرنا، حیض
کی حالت میں اپنی بی بی سے صحبت کرنا، اناج کی گرانی سے خوش ہونا۔
کسی غیر عورت کے پاس تنہا بیٹھنا، جانوروں سے جماع کرنا، جوا کھیلنا
کافروں کی رسمیں پسند کرنا، بخومی کی باتوں کو سچا جاننا، اپنی
عبادت یا تقویٰ کا دعوے کرنا، مُردے پر پٹینا پکار کر رونا، کھانے
کو برا کہنا، ناچ دیکھنا، لوگوں کے دکھانے کو عبادت کرنا، نفس کے خوش
کرنے کو راگ باجا سنا، کسی کے گھر میں بے اجازت چلا جانا،

شعبۂ ایمانیہ

خدا پر ایمان لانا اس کے غیر کو حادث جاننا، اس کے ملائکہ پر اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور تقدیر پر اور قیامت پر ایمان لانا، حق تعالیٰ سے محبت رکھنا، اوروں سے محبت یا بغض اللہ ہی کے واسطے رکھنا، بلا دخل نفسانیت کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت رکھنا، آپ کی تعظیم کا معتقد رہنا اور درود پڑھنا، اسی تعظیم میں داخل ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی پیروی کرنا، اعمال کو خالص اللہ ہی کے واسطے کرنا، اور ترک ریا و نفاق اخلاص ہی میں داخل ہے۔ خدا سے خوف رکھنا اور اس کی رحمت کا امیدوار رہنا اور گناہوں سے توبہ کرتے رہنا، اور احسانات ربانی کا شکر ادا کرنا، اور عہد کو پورا کرنا، اور ترک شہوت اور ہجوم مصائب میں صابر رہنا۔ اور قضائے ربانی سے راضی رہنا اور تواضع اور فروتنی اختیار کرنا حیا کرنا، اور توقیر بزرگ کی اور تحم خرد پر اور گھمنڈ اور پندار کا ترک کرنا اور حسد اور کینہ کا ترک کرنا، اور غضب ترک کرنا اور حقیقت تواضع میں داخل ہے اور توحید ربانی کا ناطق رہنا یعنی لا الہ الا اللہ پڑھتے رہنا، اور قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہنا۔ کمتر رتبہ تلامذت کا دس آیتیں ہیں۔ اور متوسط

۱۔ ان سب شعبوں کے فضائل اور تعلقات ضروریہ حسب ضرورت زمانہ حال ایک مستقل رسالہ خواہ نوع الایمان میں بیان ہوئے ہیں۔ ضرور وہ دیکھنے کے قابل ہے خصوصاً نوجوانانِ نو تعلیم یافتہ کو اس کا دیکھنا بہت ضروری ہے۔

رتبہ سوائتیں، اور اس سے زیادہ تلاوت کرنا اعلیٰ رتبے میں داخل ہے اور علم دین حاصل کرنا اور غیر کو علم سکھانا اور دعا کرنا اور ذکر رہنا اور استغفار ذکر ہی میں داخل ہے اور لغو سے دور رہنا اور حسی اور حکمی طہارت کرنا اور پرہیز کرنا نجاتوں سے تہیہ ہی میں داخل ہے۔ اور ستر کو چھپا رکھنا، اور فرض اور نفل نماز پڑھنا، اور اسی طرح فرض زکوٰۃ نفل صدقہ ادا کرنا، اور لونڈی غلام کو آزاد کرنا اور سخاوت کرنا اور کھانا کھلانا اور ضیافت کرنا سخاوت ہی میں داخل ہے اور فرض و نفل روزہ رکھنا، اور اعتکاف کرنا اور شب قدر کو تلاش کرنا اور حج اور عمرہ اور طواف بیت اللہ کا کرنا اور فرار بالمدین یعنی ایسے ملک اور صحبت کو چھوڑنا جہاں اپنا دین قائم نہ رہ سکے۔ اور اسی میں ہجرت بھی داخل ہے اور نذر اللہ کو پورا کرنا، اور قسم کو قائم رکھنا اور قسم وغیرہ کے کفاروں کو ادا کرنا، نکاح کر کے پارسائی حاصل کرنا، اور عیال کے حقوق کو ادا کرنا، اور ماں باپ سے احسان اور سلوک کرنا، اور اولاد کو تربیت کرنا اور ناتہ داروں کا سحق ادا کرنا، اور لونڈی غلاموں کو مالکوں کی اطاعت کرنا، اور مالکوں کو لونڈی غلاموں پر مہربانی اور شفقت کرنا، اور انصاف کے ساتھ حکومت پر قائم رہنا اور جماعت مسلمین کا تابع رہنا، اور مسلمان کا حاکموں کی اطاعت کرنا اور خلق میں اصلاح کرتے رہنا۔ اور خوارج اور باغیوں سے قتال کرنا، اصلاح بین الناس میں داخل ہے اور افرسیک پر مدد کرنا اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر اسی میں داخل ہے۔ اور حدود کو جاری رکھنا اور بشرط پائے جانے شرط کے شاعت دین کرنا اور مرابطہ یعنی حصار الاسلام کی محافظت کرنا اسی میں داخل

ہے۔ اور امانت کا ادا کرنا اور خمس کا دینا ادا سے امانت میں داخل ہے اور قرض کسی حاجت مند کو دینا، اور پڑوسی کے ساتھ احسان کرنا اور معاملہ اچھا کرنا اور اپنا حق لینے میں سختی نہ کرنا حسن معاملہ میں داخل ہے مال کا جمع کرنا حلال ہے اور مال کا صرف کرنا اپنے موقع پر، اور ترک تبذیر و اسراف یعنی خلاف شرع بیہودہ طور پر مال کو برباد نہ کرنا، انفاق فی الحق میں داخل ہے، اور سلام کا جواب دینا، اور چھینکنے والے کو دعائے خیر دینا اور لوگوں کو ضرر نہ پہنچانا، اور لہو و لعبے پر ہنر کرنا اور تکلیف کی چیز کو راہ سے ہٹا دینا

معاصی کے بعض ذہبی نقصانات

علم سے محروم رہنا، رزق کم ہو جانا، خدائے تعالیٰ سے وحشت ہونا، آدمیوں سے وحشت ہونا، نصوص نیک آدمیوں سے، اکثر کاموں میں دشواری پیش آنا، قلب میں ایک تاریکی سی معلوم ہونا، دل اور بعض اوقات جسم میں کمزوری ہو جانا۔ طاعت سے محروم رہنا، عمر گھٹنا، معاصی کا سلسلہ چلنا، ارادہ توبہ کا کمزور ہو جانا۔ چند روز میں معصیت کی برائی دل سے نکل جانا۔ دشمنان خدا کا وارث بننا افعال شنیعہ میں۔ خدائے تعالیٰ کے نزدیک خوار ہو جانا، دوسری مخلوق کو اس کا ضرر پہنچنا اور اس وجہ سے ان کا اس پر لعنت

سہ ان نقصانات و منافع کا مرتب ہونا معاصی و طاعات پر بدلائل کتاب جزاء الأعمال میں مفصل بیان کیا گیا ہے اس کے علاوہ اس میں اور بھی نہایت مفید مضامین ہیں اس کا بھی ضرر مطالعہ کیجئے۔ دارالاشاعت کراچی ط سے مل سکتا ہے۔

کرنا، عقل میں فتور ہو جانا، حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے اس پر لغت ہونا، فرشتوں کی دعا سے محروم ہو جانا، پیداوار وغیرہ میں کمی ہونا، حیا و عورت کا جاتا رہنا، اللہ تعالیٰ کی عظمت اس کے دل سے نکل جانا، نعمتوں کا سلب ہونا، بلاؤں کا ہجوم ہونا، مدح و شرف سے اقاب سلب ہو کر بجائے اس کے مذمت اور ذلت کے خطاب ملنا، شیاطین کا مسلط ہو جانا، قلب کا پریشان رہنا، مرتے وقت منہ سے کلمہ نہ نکلنا، خدائے تعالیٰ کی رحمت سے مایوس ہونا اور اس وجہ سے بے توبہ مرنے کا۔

طاعات کے بعضہ دنیوی منافع

رزق بڑھنا ہر طرح کی برکت ہونا، تکلیف دہ پریشانی دور ہونا، مقاصد میں آسانی ہونا، زندگی بالطف ہونا، بارش ہونا، ہر قسم کی بلا کاٹل جانا، اللہ تعالیٰ کا حامی و مددگار ہونا، فرشتوں کو حکم ہونا کہ ان کے قلوب کو قوی رکھو، سچی عزت ملنا، مراتب بلند ہونا، دلوں میں محبت پیدا ہو جانا، قرآن کا اس کے حق میں شفا ہونا، مالی نقصان کا نعم البدل ملنا۔ روز بروز نعمت میں ترقی ہونا، مال بڑھنا، قلب میں راحت و اطمینان پیدا ہونا۔ آئندہ نسل میں یہ نفع پہنچنا، زندگی میں غیبی بشارتیں نصیب ہونا۔ مرتے وقت فرشتوں کا خوشخبری سنانا، حاجات میں مدد ملنا، تردیات کا رفع ہو جانا، حکومت باقی رہنا، اللہ تعالیٰ کا غصہ فرد ہو جانا، عمر بڑھنا، افلاس و فاقہ سے بچنا، تھوڑی چیز میں زیادہ برکت ہونا۔

اعمال و عبادات

عمل وضو اچھی طرح کر دو گو کسی وقت نفس کو ناگوار ہو، عمل سے ہر وقت وضو سے رہنے کی کوشش کرو۔ عمل نمازہ وضو بہتر ہے اگرچہ پہلے سے وضو ہو عمل مذی سے غسل واجب نہیں۔ پیشاب گاہ دھو کر وضو کرنا چاہیے۔ عمل وہم و شک سے وضو نہیں ٹوٹتا جب تک یقیناً کوئی امر وضو توڑنے والا واقع نہ ہو۔ عمل ادنگھنے سے وضو نہیں ٹوٹتا یا نماز کی حیثیت پر سو رہنے سے، عمل پیشاب پانچ گانہ کے وقت قبلہ کی طرف منہ یا پشت مت کرو۔ داہنے ہاتھ سے استنجا مت کرو، تین کلوخ سے بلا ضرورت کم مت لو، پلیدی اور ہڈی اور کونہ سے استنجا مت کرو۔ عمل پیشاب سے احتیاط نہ کرنے سے عذاب

۱۔ زیادہ مقصود بیان کرنا آداب اعمال کا ہے اور احکام فقہ کتب فقہ سے حاصل کرنا چاہیے۔ ۲۔ لا بد نہ یا اس کا اردو ترجمہ کام کی کتاب ہے۔ ۳۔ اتباع الوضو علی المکارہ ۱۲ رواہ مسلم ۴۔ لا یحافظ علی الوضو الا المؤمن ۱۲ مالک ۵۔ من توضع علی طہر کتب لہ عشر حسنات ۱۲ ترمذی ۶۔ عن علی قال کنت رجلاً ندائی قولہ بغضل ذکرہ و تبرؤنا ۱۲ بخاری و مسلم ۷۔ فلا یخرج من المسجد حتی یمسح صوتاً و یدیر بیا ۱۳ مسلم ۸۔ ینظر دن عشر حتی یثقی ردہم ثم یصلون لا یوضؤ دن ۱۲ ابو داؤد ان الوضو علی من نام مضطجاً فانہ اذا ضطج استرخت مفاصلہ ۱۲ ترمذی ۹۔ عن سلمان قال نہانا یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان نتقبل القبۃ بباطل اولی او استغنی باقل من ثلثۃ اجمار وان استغنی یرجع او یعظم رواہ مسلم و صحیح ابو داؤد ۱۲ ۱۰۔ انا احدثنا کان لا یستیزہ من البول ۱۲ متفق علیہ ۱۲

۹ الفی یقل فی الطريق اذ علیہم ۱۲ مسلم ۱۰ افا داخل الخلا نزع خاتمہ ۱۱ بوداؤد ۱۲ اطلق حتی لایراه احد ۱۳ بوداؤد ۱۴ ولم یرفع ثوبہ حتی یدفون الارض ۱۵ قلیتر تدبولہ ۱۶ بوداؤد ۱۷ لایبدلن احدکم فی حجر بوداؤد ۱۸ ومن اتی الغائط فلیستر فان لم یجد الا ان یجس کشیبا من رمل فلیستر بہ ۱۹ بوداؤد ۲۰ لایبولن احدکم فی مستحم ۲۱ بوداؤد ۲۲ لایخرج الرجلان یضربان الغائط کاشفین عن عورتہما یخشیان ۲۳ احمد ۲۴ بوداؤد وترمدی دابن ماجہ ۲۵ آتیہہ ہما فی کعبہ درکود فاستنجی ۲۶ بوداؤد ۲۷ فقال یا عمر لاین قاتما ۲۸ ترمذی ۲۹ دباسواک عند کل صلوٰۃ ۳۰ متفق علیہ ۳۱ اذا استیقظ احدکم فلا ینس یدہ فی الانا حتی ینسہا ثلاثا ۳۲ متفق علیہ

نہ دھولو پانی کے اندر نہ ڈالو عمل وضو میں ایڑی پر پانی پہنچانے کیلئے زیادہ اہتمام کرو۔ عمل وضو میں ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں خلل کرو۔ اور ڈالو بھی میں بھی خلل کرو۔ عمل وضو میں اس طرح کے وہم مت کرو کہ خدا جانے پانی ناپاک تو نہیں، فلاں عضو پر پانی پہنچا یا نہیں تبین دفعہ دھو چکا ہوں یا نہیں عمل غسل اس طرح کرو پہلے دونوں ہاتھ پاک کر لو پھر جو نجاست بدن پر لگی ہو اس کو دور کرو۔ پھر وضو کر دو پھر تین بار سر دھو دو۔ پھر تمام بدن پر پانی ڈالو عمل وضو میں پانی ضائع مدت کرو عمل اگر انگوٹھی پہنے ہو اس کو ہلایا کرو عمل غسل کے بعد پھر وضو کرنے کی ضرورت نہیں۔ عمل حالات جنابت میں اگر سونا یا کھانا کھانا چاہے یا بی بی کے پاس دوبارہ جانا چاہے بہتر ہے کہ استنجا اور وضو کر لے۔ لیکن اگر وضو نہ کیا تب بھی کوئی گناہ نہیں۔ عمل جو پانی بہتا نہ ہو گو کتنا ہی زیادہ ہو بلا ضرورت اس میں پیشاب نہ کرے۔

۱۲۱۱ ول الاعقاب من النار ۱۲۲۱ مسلم ۱۲۳۱ اذ توفات فخلل اصابع يدك ورجلك ۱۲۴۱ ترمذی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان یخيل البیہ ۱۲۵۱ ترمذی ۱۲۶۱ ان للوضو شیطانا یقال له الوہبان فالتقوا وسواس الماء ۱۲۷۱ ترمذی ۱۲۸۱ قال فی الوضوء صرف قال نعم وان كنت علی نهر جار ۱۲۹۱ احمد ۱۳۰۱ حرک خاتمه فی الصیغہ فارقی ۱۳۱۱ ید فیض بدیہ قبل ان یدخلها الا انار ثم یفرغ یمینہ علی شمالہ فیض فرجہ ثم یتوضأ الی قولہ ثم یصب علی راسہ ثلث غزوات بیدہ ثم یفیض المار علی بجلدہ ۱۳۲۱ مسلم ۱۳۳۱ کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا یوضو ا بعد الغسل ۱۳۴۱ ترمذی ۱۳۵۱ توضأ واخل واکر ثم نم ۱۳۶۱ متفق علیہ اذا کان جنباً قال اذ ان یاکل اذ ینام توضأ وضو نہ لصلوۃ ۱۳۷۱ متفق علیہ اذا اتی احدکم اہل ثم اراد ان یعود فلیتوضأ مینہا ۱۳۸۱ مسلم کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحب ثم ینام ثم ینبتہ ثم ینام ۱۳۹۱ احمد ۱۴۰۱ ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان ینال فی المار الراکد ۱۴۱۱

عمل جو پانی دھوپ سے گرم ہو گیا ہو اس کے استعمال سے اندیشہ برص کی بیماری کا ہے۔ عمل جمعہ کے روز غسل کرنا سنت اور مردے کو نہلا کر غسل کر لینا بہتر ہے۔

بَابُ الصَّلَاةِ

عمل نماز اچھے وقت پڑھو، رکوع سجدہ اچھی طرح کرو۔ خشوع و خضوع جس قدر ہو سکے بجا لاؤ۔ عمل جب پچہ سات برس کا ہو جاوے اس کو نماز کی تاکید کرو۔ اور جب دس برس کا ہو جاوے تو مار کر پڑھاؤ۔ عمل نماز خوب پابندی سے پڑھو۔ عمل عشاء سے پہلے سوؤمت اور عشاء کے بعد باتیں مت کرو۔ جلدی سے سو رہو تا کہ تہجد یا صبح کی نماز حرام نہ ہو۔ عمل عصر کا وقت بہت نازک ہے، اس کو تنگ مت کرو۔ سویرے نماز پڑھ لیا کرو۔ عمل اگر اتفاق سے سو گیا یا بھول گیا اور نماز قضا ہو گئی تو جس وقت آنکھ کھلے یا یاد آوے فوراً قضا پڑھ لے اس کو دوسرے وقت پر نہ ٹالے البتہ اگر مکروہ وقت ہو تو اس کو گنہ جانے دے۔ عمل اذان کے

۳۱ عن عمر قال لا تغسلوا بالمار الشمس فانه يورث البرص ۱۲ دارقطنی ۳۱۵ اذا جاز احدكم اجمعة فليغتسل متفق عليه من غسل متيا فليغتسل ۱۲ ابن ماجہ ۳۱۵ من احسن وضوءين وصلاتين لوفتهن وان لم يوجع من وضوءين ۱۲ ابوداؤد ۳۱۵ مراد اولادکم بالصلاة دہم انبار سبع سنین واضہ برہام علیہا دہم انبار عشر سنین ۱۲ ابوداؤد ۳۱۵ من حافظ علیہا کانت لہ نوراً ۱۲ احمد ۳۱۵ وکان یکرہ النوم قبلہا والحديث بعدہ ۱۲ متفق علیہ ۳۱۵ تک صلوة النافی یجلس یرقب الشمس حتی اذا اصفرت وکانت بین قرنی الشیطان قام فقرار بها ۱۲ مسلم ۳۱۵ فاذا نسی احدکم صلوة او نام عنہا فليصل لفاذکرہ ۱۲ اقاده اسلم ۳۱۸ لاتؤن فی شی من الصلوة ۱۲ ترمذی فکان لایر رجل الا ناداه بالصلوة او حرکہ برجلہ ۱۲ ابوداؤد

بعد لوگن کو مت بلاؤ۔ اذان بلانے ہی کے واسطے ہے۔ البتہ سوتے ہوئے کو جگا دینا مضائقہ نہیں عمل بہتر یہ ہے کہ جو شخص نکلے اسی کو بجیر کہنے دیں اس کو ناراض کر کے دوسرا شخص تبخیر نہ کہنے لگے۔ عمل سات برس تک اذان کہنے پر رہتی دوزخ کا وعدہ آیا ہے۔ عمل اذان اور تبخیر کے درمیان دعا قبول ہوتی ہے۔ عمل نماز کے لئے دوڑ کر مت چلو۔ سانس پھولنے سے سکون قلب نہ رہے گا۔ عمل قبضی دور سے مسجد میں نماز پڑھنے آگے اسی قدر ثواب زیادہ ملے گا۔ عمل جب مسجد میں جانے لگو دامن پاؤں پہلے نکالو اور یہ پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ اَفْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ اور جب نکلنے لگو بایاں پاؤں پہلے نکالو اور یہ پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ رَافِعِ اَسْمَافِكَ مِنْ فَضْلِكَ عمل مسجد میں جا کر بہتر ہے کہ دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھے۔ بشرطیکہ مکرنہ وقت نہ ہو۔ عمل مسجد میں شور و غل مت کر۔ کوئی بدبودار چیز مثل حقہ تنباکو، لہسن، پیاز خام، مولیٰ کھا کر پی کر مت جاؤ۔ وہاں تھوکنے کی

ابوداؤد ۱۱۹۹ ان احصا راؤن ومن اذن فہو یقیم ۱۲ ترمذی ۱۱۹۸ من اذن سبعین ممتبا کتب لہ براتۃ من النار ۱۲ ترمذی ۱۱۹۹ لایرد الدار بین الاذان والاقامۃ ۱۲ ابوداؤد ۱۱۹۹ اذا اقيمت الصلوۃ فلا تأتوا تسعون وتأتوا تشون وعلیکم المکینۃ ۱۲ متفق علیہ ۱۱۹۹ اعظم الناس اجرا من الصلوۃ البدم مثنی ۱۲ متفق علیہ ۱۱۹۹ مسلم ۱۱۹۹ اذا دخل احدکم المسجد فلیرک رکعتین قبل ان یجلس ۱۲ متفق علیہ ۱۱۹۹ من سجد رجلا یشد صلواتہ فی المسجد فلیقل الارطہ اللہ علیک ۱۲ مسلم من اکل من ہذہ الشجرۃ المنتبہ فلا یقرن مسجدنا ۱۲ متفق علیہ البراق فی المسجد خطیئۃ متفق علیہ مالم یؤذ فیہ مالم یحدث فیہ ۱۲ متفق علیہ اذا راہتم من بیع ادبیاع فی المسجد فقولوا لا ریح اللہ تجارک ۱۲ ترمذی وان یشد فیہ الاشعار وان تقام فیہ الحمد وود ۱۲ ابوداؤد دیاقی علیہ اناس زمان یكون حدیثہم فی مساجدہم فی امر دنیاہم ۱۲ صحیحی ۶

احتیاط رکھو، دہاں ریح مت نکالو۔ فرشتوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ کوئی چیز دہاں بچو نہیں، خرید و نہیں۔ اس میں خرافات اشعار مت پڑھو، کسی کو ادھیٹ کی سزا مت دو۔ شاید پیشاب وغیرہ خطا ہو جاوے، دنیا کی باتیں مت کرو۔ عمل ایسے کپڑے سے یا ایسی جگہ میں نماز پڑھنا اچھا نہیں کہ اس کے نقش و نگار سے دل بارہ باٹ ہو جاوے۔ عمل نماز کے رد برد کوئی آڑ ہونا ضرور ہے اگر کچھ نہ ہو ایک لکڑی یا کوئی ادھیچ چیز رکھ لے۔ اور اس چیز کو دھنسنے یا بائیں ابرو کے مقابل رکھو۔ تاکہ مشابہت بت پرستوں کے ساتھ نہ ہو جاوے۔ عمل اگر امام بنو بہت ہلکی نماز پڑھاؤ کیونکہ مقتدی ہر قسم کے ہیں۔ کسی کو تکلیف نہ ہو جس کی وجہ سے جماعت سے نفرت ہو جاوے عمل نماز میں رکوع و سجدہ اور تمام ارکان اطمینان سے ادا کرو۔ عمل نماز میں دامن سٹینا یا بال سنوارنا بری بات ہے۔ عمل نماز میں ہاتھ کے سہارے سے مت اٹھو، عمل فرض پڑ کر بہتر ہے کہ اس جگہ سے ہٹ کر سنن و نوافل پڑھے۔

۱۱۱ کنت النظر الى عليها وانا في الصلوة فاخاف ان يفتني ۱۲ بخاری موطی عن اقراب هذا فان لا يزال تصاویر تعرض لي في صلوة ۱۳ بخاری ۱۴ اذا صلي احدكم فليجعل تلقاء وجهه شيئا فان لم يجد فيصنع عصاه ۱۵ البوداد ۱۶ وجعل على حاجيه الامين واليسر ولا يعمله ص ۱۷ البوداد ۱۸ انت امامهم واقتدا متفق ۱۹ احمد ۲۰ اسوال الناس سرقة الذي يسرق من صلوة ۱۲ احمد ۲۱ ولا تحف الثياب وانش ۲۲ متفق عليه ۲۳ نهى ان يعتد الرجل على غيره اذا نهق في الموضع الذي صلى فيه حتى يتواء ۱۲ البوداد ۲۴ فوب عرفا بمسكبه فنهو ثم قال اجلس فانه لمن يهلك اهل الكتاب الا انه لم يكن بين صلوتهم فصل ۱۲ البوداد ۲۵

عمل نماز میں ادھر ادھر مت دیکھو۔ اور نگاہ مت اٹھاؤ۔ حتیٰ الوسع جہائی
 کو روکو۔ بار بار کنکریاں مٹی برابر مت کرو۔ پھونک مت مارو۔ نماز کے واسطے
 جاتے ہوئے بھی کوئی حرکت خلاف نماز مت کرو۔ نگاہ سجدہ کی جگہ رکھو
 عمل جماعت کے ساتھ نماز پڑھو، جماعت چھوڑنے پر بڑی وعید آتی ہے
 ایستہ کوئی قوی غدر ہو تو جماعت معاف ہو جاتی ہے۔ عمل جب بھوک
 کا بہت غلبہ ہو یا پیشاب یا سخانہ کا دباؤ ہو تو پہلے فراغت کر لو۔ پھر نماز پڑھو
 عمل اگر امام بنو تو دعائیں سب مقتدیوں کو شریک کر لو۔ یعنی سب کے لئے
 دعا کرو۔ عمل جب مسجد میں اذان ہو جاوے وہاں سے ہرگز مت جاؤ البتہ
 اگر کسی مختصر ضرورت سے جا کر مٹا پھر لوٹ آؤ مضائقہ نہیں۔ عمل صف
 کو خوب سیدھی کرو۔ اور خوب مل کر کھڑے ہو۔ اور پہلے اول صف
 پوری کر لو۔ پھر دوسری پھر تیسری اور امام کے دونوں طرف برابر مقتدی
 ہونا چاہئے عمل اگر اکثر مقتدی کسی وجہ معقول سے امام سے ناخوش

۵۵ فاذا اتفقت النصف عنه ۱۱ احمد یستحب ان یقام عن رفعہم ابعارہم عند الدعاء فی الصلوۃ او یحلق
 ابعارہم ۱۲ رواہ مسلم اذا شادب احدکم فی الصلوۃ فلیکظم ما استطاع ۱۱ مسلم فی الرجل یسوی القرب
 حیث یسجد قال ان کنت فاعلاً فواحدة متفق علیہ فلا یسج ۱۱ احمد راوی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 غلاً قال لا یقال لا فلیح اذا سجد قال یا فلیح رب وحبک ۱۱ ترمذی ثم خرج عائد الى الصلوۃ فلا
 لیکن بین اصابعہ فانه فی الصلوۃ ۱۱ احمد یا السن جعل بصرک حیث تسجد ۱۱ بیہقی ۵۵ من سجد
 الذمار فلم یتمہ من اتباعہ قدر لم یقبل منه الصلوۃ التی صلی ۱۱ ابو داؤد ۵۵ سور حفرة الطعام
 ولا یؤذی فاعلم الا حیثان ۱۱ مسلم ۵۵ لا یؤمن رجل قوماً فیمن نفسه باللعار وذنہم ۱۱ ابو داؤد ۵۵
 اذا کتمتم فی المسجد فزودی بالصلوۃ فلا یخرج احدکم حتی یصلی ۱۱ احمد ۵۹ قیما صنفونکم وراہوا ۱۱ بخاری التواضع
 المقدم ثم الذی بلیہ ۱۱ ابو داؤد وکوسلو الامام ۱۱ ابو داؤد ۵۵ واما قوم ذہم رکابہون ۱۱ ترمذی ۱۰

ہوں اس کو امامت نہ کرنا چاہئے عمل امامت میں بہانہ مت کرو کہ
بہر شخص دوسرے پر مالے اور اپنی جان بچا دے یہ علامات قیامت ہے
عمل اگر امام بنو مقتدیوں سے اونچی جگہ مت کھڑے ہو عمل امام سے
پہلے رکوع سجدہ یا اور کوئی فعل مت کرو عمل اگر جماعت میں ایسے
وقت آؤ کہ امام مثلاً سجدہ یا قعدہ میں تو اس کے کھڑے ہونے کا انتظار
مت کرو فوراً شریک ہو جاؤ عمل تہجد پڑھنے کی کوشش کرو اس کی
بڑی فضیلت ہے عمل نوافل و طائف کی اتنی کثرت مت کرو
جس کا نباہ نہ ہو سکے عمل تعجب نماز پڑھتے پڑھتے تھک جاؤ یا نیند
زور کی آنے لگے تو ذرا آرام لے لو پھر نماز میں مشغول ہو عمل جب بستر
پر سونے کے لئے لیٹو وضو کر لو اور اللہ اللہ کرتے سو جاؤ عمل گھر میں بھی
کچھ غفلیں پڑھنے کا معمول رکھو عمل جمعہ کے روز درود شریف کی کثرت کرو

۱۱۱ ان من شرط اس قدر ان یدافع اہل السجد لا یجدون اماما یصلی بہم ۱۲ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴ ۱۵۵۵ ۱۵۵۶ ۱۵۵۷ ۱۵۵۸ ۱۵۵۹ ۱۵۶۰ ۱۵۶۱ ۱۵۶۲ ۱۵۶۳ ۱۵۶۴ ۱۵۶۵ ۱۵۶۶ ۱۵۶۷ ۱۵۶۸ ۱۵۶۹ ۱۵۷۰ ۱۵۷۱ ۱۵۷۲ ۱۵۷۳ ۱۵۷۴ ۱۵۷۵ ۱۵۷۶ ۱۵۷۷ ۱۵۷۸ ۱۵۷۹ ۱۵۸۰ ۱۵۸۱ ۱۵۸۲ ۱۵۸۳ ۱۵۸۴ ۱۵۸۵ ۱۵۸۶ ۱۵۸۷ ۱۵۸۸ ۱۵۸۹ ۱۵۹۰ ۱۵۹۱ ۱۵۹۲ ۱۵۹۳ ۱۵۹۴ ۱۵۹۵ ۱۵۹۶ ۱۵۹۷ ۱۵۹۸ ۱۵۹۹ ۱۶۰۰ ۱۶۰۱ ۱۶۰۲ ۱۶۰۳ ۱۶۰۴ ۱۶۰۵ ۱۶۰۶ ۱۶۰۷ ۱۶۰۸ ۱۶۰۹ ۱۶۱۰ ۱۶۱۱ ۱۶۱۲ ۱۶۱۳ ۱۶۱۴ ۱۶۱۵ ۱۶۱۶ ۱۶۱۷ ۱۶۱۸ ۱۶۱۹ ۱۶۲۰ ۱۶۲۱ ۱۶۲۲ ۱۶۲۳ ۱۶۲۴ ۱۶۲

عمل جمعہ میں نہادھو کر کپڑے بدل کر خوشبو لگا کر سویرے جاؤ اور لوگوں کی گردن پر سے مت پھاند کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ مت بیٹھو۔ زبردستی دو آدمیوں کے بیچ گھس کر مت بیٹھو۔ خطبے میں باتیں مت کرو ایسی طرح مت بیٹھو کہ میند آوے۔ اگر نیند غالب ہو جگہ بدل ڈالو۔ عمل جمعہ جب سورج یا چاند کو گھن لگے۔ اس وقت نماز پڑھو۔ اللہ تعالیٰ سے دعا کرو۔ خیرات کرو۔ استغفار کرو۔ اگر غلام پاس ہو اس کو آزاد کرو۔ عمل عید گاہ میں ایک رات سے جاؤ، دوسرے سے آؤ۔ عمل جس شخص کا ارادہ قربانی کا ہو مستحب ہے کہ بقر عید کا چاند دیکھ کر خط و انحن نہ بنواوے۔ جب تک قربانی نہ کر لے۔ عمل فی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے بھی قربانی کیا کرو تو اچھا ہے۔ اس سے محبت بڑھتی ہے۔ عمل تازہ بارش میں برکت ہوتی ہے اس کو اپنے بدن پر لینا بہتر ہے۔ عمل اسفار کیلئے اگر ٹکلیں میلے کچیلے کپڑے ہوں، عاجسری زاری

الحجۃ لا یفتل بل یوم الحجۃ وقطرہ واستطاع من طہر ویدہ بن من دہنتہ او یس من طیب بیتہ ثم یخرج فلا یفرق بن اثنین ثم یصل ما کتب لہ ثم ینصب اذا حکم الامام الاغفر لہ ما بینہ و بین الحجۃ الاخری ۱۲ بخاری ثم اتی الحجۃ فلم یخط اعناق الناس ۱۳ ابوداؤد و ذکرہ ابکر ۱۴ قزوینی لایقین احدکم اخا یوم الحجۃ ثم یخالف الی مقعدہ فیقعد فیہ مسلم ہی عن الجیوۃ یوم الحجۃ ۱۵ قزوینی - اذا نفس احدکم یوم الحجۃ فلیتحن من مجلسہ ذک ۱۶ قزوینی ۱۷ ان الشمس والقمر آیتان من آیات اللہ لا یحیان لوت احد ولا یحیوتہ خاذا را تم ذلک فادعوا اللہ فیکر وادعوا لصدوقا ۱۸ متفق علیہ فادعوا الی ذکرہ ودعائہ واستغفارہ ۱۹ متفق علیہ امر البی صلی اللہ علیہ وسلم بالعاقۃ فی کوف الشس ۲۰ بخاری ۲۱ کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا خرج یوم العید فی طریق رجع فی عزوہ قزوینی ۲۲ من ری ہلال ذی الحجۃ والایمن یعنی فلایا ذین شعروہ ولان ففارہ ۲۳ مسلم ۲۴ فقال علی بن ابی طالب ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ادعانی ان اصحی عنہ ۲۵ ابوداؤد ۲۶

کرتے ہوئے جادوی۔

کتاب الجنائز

عمل۔ جب آدمی مرنے لگے اس کے پاس بیٹھ کر باواز بلند کلمہ توحید پڑھتے رہو۔ عمل۔ کفن نہ بالکل کم قیمت نہ بہت بیش قیمت متوسط درجے کا دو۔ عمل۔ اگر پرانی مصیبت صدمہ یاد آجادے تو انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھو، جیسا ثواب پہلے ملا تھا ویسا ہی پھر ملے گا۔ عمل۔ رنج کی کیسی ہی مسخت بات ہو اس پر انا للہ پڑھو تو ثواب ملے گا۔

عمل۔ گاہ بگاہ مقابر میں جایا کرو۔ اس سے دنیا کی محبت کم ہوتی ہے اور آخرت یاد آتی ہے۔ خصوصاً والدین کی قبر پر جمعہ کو جانا بہتر ہے

کتاب الزکوٰۃ والصدقة

عمل۔ زکوٰۃ پیشگی بھی دینا درست ہے عمل۔ پہننے کے زیور اور گولے

(بقیہ حاشیہ ص ۴۷) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ثور عنی اصاہ من المطرف قد یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لم صنعت هذا قال لانه حدیث عہد برہ ۱۲ مسلم ۱۷۱۷ کچھ خروج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یعنی فی الاستقار مبتذل متواضعاً متضرراً ۱۲ قرصدی لعاشرہ مضی ۱۷۱۷ لفقنا مرانا ثم لا اله الا اللہ ۱۲ مسلم ۱۷۱۷ اذا کفن احدکم اغاه فلیمن کفنه ۱۲ مسلم ۱۷۱۷ لا تعالوا فی الکفن ۱۲ ابوداؤد ۱۷۱۷ فحدث لذلک ۱۷۱۷ استرجعوا الاعداد اللہ تبارک وتعالیٰ لہ عند ذلک ۱۲ احمد ۱۷۱۷ اذا انقطع احدکم فلیترجع ۱۲ بیہقی ۱۷۱۷ فزود ما ہا تر ہدی الدنیا وذلک الاخرہ ۱۲ ابن ماجہ من ذار قبر ابویہ ادا حد ہانی کل جمعة غفر لہ وکتب لہ بر ۱۷۱۷ بیہقی ۱۷۱۷ ان العباس سال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی تمیل صدقة قیل و فرح من لہ فی ذلک ۱۷۱۷

ٹپٹے میں بھی زکوٰۃ ہے۔ عمل زکوٰۃ حتی الامکان ایسے لوگوں کو دو جو مانگتے نہیں۔ آبرو لئے گھر میں بیٹھے ہیں عمل۔ تھوڑی چیز دینے سے مت شرماد جو توفیق ہو دے دو۔ عمل یوں نہ سمجھو کہ زکوٰۃ دے کر تمام حقوق سے سبکدوش ہو گئے۔ مال میں اور بھی حقوق ہیں جو وقوع ضرورت کے وقت ادا کرنے پڑتے ہیں۔ عمل عزیز قریب کو صدقہ دینے سے دو ثواب ہیں۔ ایک صدقہ، دوسرا صلہ رحم۔ عمل اگر پڑوسی غریب ہوں تو شور با بڑھا دیا کرو اور ان کو بھی پہنچا دیا کرو۔ عمل سائل کو کچھ دے دیا کرو، خواہ کتنا ہی قلیل ہو عمل بی بی شوہر کے مال سے محتاج کو اتنا دے سکتی ہے جس میں اگر شوہر کو اطلاع ہو تو اس کو ناگوار نہ ہو۔ عمل جو چیز کسی کو خیرات دو اور وہ اس کو فروخت کرتا ہو تو بہتر ہے کہ تم اس کو اس سے مت خریدو۔ شاید تمھاری رعایت کرے تو گویا یہ ایک طرح کا صدقہ کو واپس کرنا ہے۔

۱۵۵ دکن المسکین الذی لا یجد عنی فیغنیہ ولا یطعن بہ فتصدق علیہ ولا یقوم فیئیل اناس ۱۲
متفق علیہ ۱۵۶ لا تحقرن من المعروف شیئاً ۱۲ مسلم ۱۵۷ ان فی المال محتاسوی الزکوٰۃ ۱۲ ترمذی
۱۵۸ لہما اجران اجر القراۃ و اجر الصدقۃ ۱۲ مسلم ۱۵۹ اذا طبخت مرقة فاكثر ما رما و تعبا ہر حیرانک
۱۲ مسلم ۱۶۰ رو دال سائل ولو یظلف محرق ۱۲ مالک ۱۶۱ اذا انفقت المرأة من طعام بیہا غیر
منفدة ۱۲ متفق علیہ ۱۶۲ لا تشترہ ولا تعدنہ صدقک ۱۲ متفق علیہ ۱۶۳

کتاب الصوم

عمل۔ روزے میں بخش بات مت کرو۔ شور و غل مت مچاؤ۔ جو کوئی لڑے بھی کہہ دو کہ میاں ہمارا روزہ ہے ہم کو معاف کر دو عمل چاند دیکھ کر ہرگز اٹکل مت کرو۔ کہ یہ فلاں دن کا ہے۔ اس کے حساب سے آج فلاں تاریخ ہے۔ جب لوگوں نے دیکھا ہو جب ہی سے حساب شروع ہوگا عمل عورت نفل روزہ بدو ن اجازت شوہر کے نہ رکھے۔ جبکہ وہ گھر پر موجود ہو۔ عمل کبھی کبھی نفل روزہ بھی رکھ لیا کرو۔ عمل اگر روزے میں کوئی دعوت دے اس کا جی خوش کرنے کو اس کے گھر چلے جاؤ اور وہاں جا کر اس کے لئے دعا کرو۔ اور اگر روزہ نہ ہو تو کھانا بھی کھا لو عمل جب رمضان شریف کے دس دن باقی رہ جاویں عبادت میں کسی قدر زیادہ کوشش کرو۔

باب تِلَاوَتِ قرآن

عمل۔ اگر قرآن شریف اچھی طرح نہ چلے گھبرا کر چھوڑ دو مت پڑھو جاؤ الے

۹۳ واذا کان یوم صوم اسدکم تلایر ذل ولا یغیب فان ساء اعداد قائم فلیقل اتی امر صائم ۱۲ متفق علیہ ۹۴ فقال بعض النجوم هو ابن ثلث قال بعض النجوم هو ابن یقین الی قول ابن عباس ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رہ الرویۃ فهو لیلۃ راتیمور بہ مسلم ۹۵ لا یکل تمراً فان تصوم ذر جب شاہد الاباذنہ ۱۲ مسلم ۹۶ کل شیء ذرکۃ ذرکۃ الحمد الصوم ۱۲ ابن ماجہ ۹۷ اذا داعی الامر فیسب فان کان صائم فلیصل وان کان مفطر فلیطعم ۱۲ مسلم ۹۸ کان زول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم از اهل الحنہ

شخص کو دوسرا ثواب ملتا ہے عمل سوتے وقت قل ہو اللہ قل اعوذ برب الفلق، قل اعوذ برب الناس، پڑھ کر دونوں ہاتھوں میں دم کر کے جہاں تک ہاتھ پہنچیں بدن پر پھیر کر سورہا کر و بین بار اسی طرح کر و عمل اگر قرآن پڑھا ہو اس کو ہمیشہ پڑھتے رہو ورنہ اس کو بھول جائے اور سخت گناہ گار ہو گئے عمل جب تک جی لگے قرآن پڑھو۔ جب طبیعت الجھنے لگے موقوف کر دو۔ مگر یاس شخص کے لئے ہے جو تلذذات کا عادی ہو۔ ورنہ خلاف عادت کام سے ضرور طبیعت گھبراتی ہے اس کا خیال نہ کرے اور تکلف عادت ڈالے جب عادت موجدائے پھر اس کے لئے دہی حکم ہے جو اوپر گذرا عمل قرآن مجید اس طرح پڑھو کہ تمہارے لہجے سے معلوم ہو کہ یہ حدائے تعالیٰ سے ڈر رہا ہے بڑی خوش آوازی سے۔

باب الدعاء والذکر والاستغفار

عمل :- دعا میں ان امور کا لحاظ رکھو۔ خوب شوق و رغبت سے مانگو

۱۔ عن عائشة ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا ادى الی فراشه کل یلید جمع کفیه ثم نفث فیہا نفل فیہا قل ہو اللہ احد و قل اعوذ برب الفلق و قل اعوذ برب الناس ثم یسج بہا ما استطاع من جسدہ یبد بہا علی رأسہ و وجہہ و ما قبل من جسدہ و یفعل ذلک ثلث مرآت متفق علیہ ۱۱۔ انما مثل صاحب القرآن کمثل الابل المعقلة ان عاہد علیہا اسکبا وان اطلقها ذہب متفق علیہ ۱۲۔ النبی صلی اللہ علیہ وسلم ای الناس احسن صوتا للقرآن و احسن قرأۃ قال من اذا سمعہ فیرأیت انی یخشی اللہ ۱۳۔ دار فی کلمہ و لکن یعزم و یعظم الرطبۃ ۱۴۔ مسلم یتجلب للبعد بالمہدیۃ ثم اذ قطعہ رحمہ لم یتعجل قبل یا رسول اللہ الاستعجال قال یقول قد دعوت فلم یرسب تجلب لی فیحمر عفر ذلک و یدع الدعار ۱۵۔ مسلم الدعاء و انتم مؤمنون بانہ عابۃ ۱۶۔ ترمذی

گناہ کی چیز مت مانگو۔ اگر قبولیت میں دیر ہو تنگ ہو کر چھوڑ دمت قبولیت کا یقین رکھو عمل غصے میں آ کر اپنے مال، اولاد، جان وغیرہ کو مت کو سو کہیں قبولیت کی گھڑی ہو اور اسی طرح ہو جاوے عمل جب کہیں بیٹھ لیٹو۔ دنیا کی باتیں کرو۔ اس میں کچھ اللہ و رسول کا ذکر درود شریف تھوڑا ہی سہی ضرور کیا کرو۔ مجلس خالی نہ رہنے پائے ورنہ وہ مجلس وبال ہے عمل اکثر اوقات عقدا نامل سے شمار وظیفہ کی رکھو، تسبیح بھی جائز ہے عمل استغفار کی کثرت رکھو، سب شکلیں اس سے آسان ہوں گی اور جہاں سے شان گمان نہ ہو گا روزی ملے گی عمل اگر شامت نفس سے گناہ ہو جاوے تو یہ سمجھ کر توبہ میں دیر مت لگاؤ کہ شاید ہماری توبہ قائم نہ رہے اور پھر گناہ ہو جائے بلکہ فوراً توبہ صدق دل سے کرو۔ اگر اتفاقاً توبہ ٹوٹ جاوے پھر توبہ کر لو عمل بعضی دعائیں خاص حالات و خاص اوقات کی مذکور ہوتی ہیں سوتے وقت یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوتُ وَ اَحْيٰی جَاگتے

۱۱۱ لا تدعوا الی انفسکم ولا تدعوا علی اولادکم ولا تدعوا علی امواتکم توافقوا من اللہ ساعة بمال فیہا عطا فیتجیبکم ۱۲ مسلم ۱۱۱۱ من قدم مقعدا لم يذكر اللہ فیہ کانت علیہ من اللہ ترة ومن اصطحب مضجعا لا يذكر اللہ فیہ کانت علیہ من اللہ ترة ۱۲ ابوداؤد ۱۱۱۱ واعقلن بالانامل فانہن مسئلات مستجابات ۱۲ ترمذی ۱۱۱۱ من لام الاستغفار جعل اللہ من کل ضیق مخرجا ومن کل هم فرجا و زرقة من حیث لا یحسب ۱۲ احمد ابوداؤد ۱۱۱۱ ما امرنا استغفر وان عاد فی الیوم سبعین مرة ۱۲ ترمذی۔ کل بنی آدم خطا وان ذنیر الخاطین التوابون ۱۲ ترمذی ان المؤمنین اذا اذنب کانت سوار فی قلبہ فان تاب واستغفر مقل قلبہ وان زاد زادت حتی تغلق قلبہ فکلم اللہ ان الذی ذکر اللہ تعالیٰ لکابل وان قلہ ہم بالکناویون ۱۲ احمد و ترمذی

وقت یہ پڑھو۔ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ
صبح کو یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَجَّيْنَا وَبِكَ
نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ اور شام کے وقت یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ
بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ نَجَّيْنَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ
النُّشُورُ بی کے پاس جاتے وقت یہ دعا پڑھو۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا
الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْنَا شکر کفار پر بد دعا کرنا ہو یہ پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ مُزِيلِ
الْكِتَابِ وَسَرَّيْحِ الْحِسَابِ اَللّٰهُمَّ أَهْرِ مِرَا الْأَحْوَابِ اَللّٰهُمَّ أَهْرِ مُمْتَمِ
وَزَلِّ لِحُلُمِ كَسَى كَيْ مَهَانِ هُوَ كَهَانِ پینے سے فارغ ہو کر میریان کے لئے یوں
دعا کرو۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَا رَزَقْتَهُمْ وَارْحَمْهُمْ وَارْحَمْهُمْ
چاند دیکھ کر یہ دعا پڑھو۔ اَللّٰهُمَّ أَهْلَكَ عَلَيْنَا يَا لَامِنَ وَالْإِبْتِهَانِ
وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبَّنَا وَرَبُّكَ اَللّٰهُمَّ كَسَى كَسَى كَسَى دیکھ کر
یہ دعا پڑھو، تم کو اللہ تعالیٰ اس مصیبت سے محفوظ رکھیں گے اَلْحَمْدُ
لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ
خَلَقَ تَفَضُّلاً لَّجِب كَوْنِي تَمَّ رَحْمَتِ هُونِ لَكِ اس سے اس
طرح کہوا سَتُودِعُ اللّٰهُ دِينَكُمْ وَأَمَاتُكُمْ وَخَوَاتِيمُ أَعْمَالِكُمْ
کسی کو نکاح کی مبارکبادی دو۔ اس طرح کہو بَارِكْ اللّٰهُ لَكَ وَ
بَارِكْ عَلَيْكُمْ وَاجْمَعْ بَيْنَكُمْ فِي خَيْرٍ كَوْنِي مصیبت
آوے یہ پڑھو۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ متفق الیہ

بَابُ الْحَجِّ وَالزِّيَارَةِ

عمل جس کو حج کرنا ہو جلدی چل دینا چاہیے۔ خدا جانے کیا موانع پیش آجائیں۔ عمل کافی خرچ لے کر حج کو جانا چاہیے عمل حج کر کے اگر استطاعت ہو مدینہ طیبہ جا کر روضہ منورہ کی زیارت سے بھی مشرف ہو عمل اگر استدر روپیہ پاس ہے کہ حج کر سکتے ہو مگر مدینہ منورہ نہیں جاسکتے تو حج فرض ادا کرنا پڑے گا پھر حجب وسعت ہو مدینہ طیبہ چلے جاؤ یہ نہیں کہ حج بھی نہ کرو۔ عمل حاجی جب تک اپنے گھر نہ آوے اس کی دعا قبول ہوتی ہے اگر اس سے ملاقات ہو اس کو سلام کرو۔ اس سے مصافحہ کرو اپنے لئے دعا ر استغفار کرو۔

بَيْنِ وَنَذَر

عمل غیر اللہ کی قسم کبھی مت کھاؤ جیسے بیٹے کی، باپ کی یا کسی مخلوق کی اور جس شخص کو ایسی عادت پڑ گئی ہو اور منہ سے نکل جاتا ہو تو فوراً کلمہ پڑھو

اللہ من الادراج فلیعمل ۱۲ البرادود للہ کان اہل الیمین یحزن فلا یتزودن ویقولون نحن المستکون فانما قدماکتم ساوا الناس فانزل اللہ تعالیٰ وزدوا فان خیر الزاد التقویٰ ۱۳ بخاری ۲۳۷ عن ابن عمر مر فوعان حج فزار قبری بعد موتی کان کن زار فی فی حیاتی ۱۴ بیہقی ۲۴۷ من ملک زادا ورا حلتہ بیغیر بیت اللہ ولم یح فلا علیان یوت یہودیا اذ نصرنا وذلک ان اللہ تبارک وتعالیٰ یقول وللہ علی الناس حج البیت من استطاع الیہ سبیلا ۱۵ اتسندی ۱۶ اذا لقیتم الحاج فلم علیہ مصافحہ ومرار یتغفرک قبل ان یرحل بیتہ فانہ مغفور لہ ۱۷ احمد ۱۸ لا تخلقوا بطواغی ولا بایاکم ۱۹ مسلم من خلف فقال فی حلقہ باللات والعزرا للقیل لا اکرہ اللہ ۱۲ متفق علیہ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹

عمل اس طرح قسم کبھی مت کھاؤ کہ اگر میں جھوٹا ہوں تو بے ایمان ہو جاؤں
 اگر چہ سچی ہی ہو اور جھوٹ میں ایسی قسم تو اور بھی غضب سے عمل اگر غصے میں
 ایسی قسم منہ سے نکل گئی جس کے پورا کرنے میں کوئی بات خلاف شرع لازم
 آتی ہے مثلاً یہ کہ باپ سے نہ بولوں گایا مانند اس کے ایسی قسم کو توڑ دو
 اور کفارہ دو۔ اور یہ خیال نہ کرو کہ قسم توڑنے سے گناہ ہوگا کیونکہ نہ توڑنے
 سے زیادہ گناہ ہوگا۔ عمل کسی کا حق مارنے کے لئے پھیر سے قسم مت کھاؤ
 صاحب حق جو مطلب سمجھے گا اسی پر قسم ہوگی۔ عمل مصیبت میں ،
 پسند کر منت ماننا اور دیے کبھی پھوٹی کوڑی اللہ کے نام نہ دنیا نہایت
 کنجوسی کی دلیل ہے اور گویا نعوذ باللہ اللہ میاں کو پھسلانا ہے
 زہار از ان قوم نہ باشی کہ فریبند
 حق را بسجوسے و نبی را بہ در دوسے

۱۱ من قال انی بری من الاسلام فان کان کاذباً فهو کما قال وان کان صادراً فلن یرجع
 الی الاسلام سائماً ۱۲ ابوداود ۱۳ من حلف علی یمین فری خیلاً منها فلیکفر عن یمینہ ویفعل
 ۱۴ مسلم واللہ کان یحج احدکم یمینہ فی اہل آثم لہ عند اللہ من ان یعطی کفارتہ التی افترض اللہ
 علیہ ۱۵ متفق علیہ ۱۶ الیمین علی نیتہ المستحلف ۱۷ مسلم ۱۸ لا تنذر واکان النذر
 لا یغنی عن القدر شیئاً وانما یتخرج بہن البخیل ۱۹ متفق علیہ۔

معاملات و سیاسات

معاملہ سب سے بہتر کسب و دستکاری ہے۔ انبیاء علیہ السلام نے دستکاری کی ہے معاملہ زانیہ کی خمرچی اور جھوٹے تعویذ گندے خال کھلائی وغیرہ کا نذرانہ سب حرام ہے۔ آج کل کے پیرزادے ان دونوں بلاؤں میں مبتلا ہیں۔ زندیوں سے خوب نذرانے لیتے ہیں۔ اور خود وہی تباہی تعویذ گندے کرنے میں خال کھولتے ہیں اور لوگوں کو ٹھگتے ہیں، معاملہ مانگنے کا پیشہ سب سے بدتر، ذلیل اور گناہ ہے اس سے تو گھاس کھوڑنا اور لکڑی کاٹ کر بیچنا ہزار درجہ بہتر ہے۔ معاملہ اگر ایسی ہی سخت مصیبت پڑ جاوے اور بدون مانگے کسی طرح بن ہی نہ پڑے تو لاچاری کی بات ہے اس میں بھی بہتر ہے کہ ایسے لوگوں سے

۱۔ ما کل احد طعاماً فقط خیر من ان یا کل من عمل بدیہ وان نبی اللہ داؤد علیہ السلام کان یا کل من کل من عمل بدیہ ۱۲ بخاری ۲۷ نہی عن ثمن الکلب ومہر البیہ وعلوان الکاہن ۱۲ متفق علیہ ۱۲
۲۔ لان یا قذا حکم جلد فیا تی بخرمہ خطب علی نمرہ قبیحاً فیکیف اللہ بہا وجہہ خیر لہ من ان یرسک ان س اعطوه او منعه ۱۲ بخاری ۲۷ الا ان یسل الرمل واسلطان او فی امر لا یجد منہ بدا ۱۲
ابوداؤد وان کنت لا ید فاسئل العا مین ۱۲ ابوداؤد

مانگے جو نیک بخت و نیدار، عالی ہمت، بلند حوصلہ، مادی استطاعت ہوں کہ
پھر کسی قدر کم ذات ہے۔ معاملہ اگر بدون حرص و طلب کہیں سے
کچھ ملے اس کے لینے میں کچھ مضائقہ نہیں۔ اس میں سے کھائے کھلائے۔
اللہ واسطے بھی دے معاملہ جو چیز شرع میں حرام ہے اس میں پرہیز
کر کے جیلہ و تاویل مت کرو۔ اللہ تعالیٰ دل کو دیکھتا ہے۔ معاملہ
مفت خواری سے یہ بہتر ہے کہ عالی ہمتی سے کمائے اور دوسروں کی خدمت
کرے البتہ جو لوگ دین میں مشغول ہیں کہ اگر طریق معیشت کو اختیار کریں،
وہ دینی کام برباد ہو جاوے ایسے لوگوں کو ترک اسباب جائز بلکہ بعض اوقات
اولیٰ ہے ان کی خدمت عام مسلمانوں کے ذمہ ہے معاملہ جس چیز
میں طبیعت صاف نہ ہو دل کھٹکا ہو وہ چھوڑ دینے کے قابل ہے،
معاملہ جس پیشے میں ہر وقت نجاسات کے ساتھ تلبس رہتا ہو جیسے
بھنگی کا کام کرنا، پچھنے لگانا، ایسے پیشے اور کمائی سے بچا جائے معاملہ
جو چیز گناہ کا آلہ بنائی جائے اس کو مت بیچو۔ معاملہ ہمارے زمانہ میں

۱۱۱ عن عمر قال کان ابنی صلی اللہ علیہ وسلم یعطینے العطار فاقول اعطہ افر الیہ منی فقال خذہ فتولہ
وتصدق بہ فما جازک من ہذا المال وانت غیر مشرف ولا سائل فخذہ وما لا یتوق نفسک ۱۲ متفق علیہ
۱۳ قاتل الیہود ان اللہ لما حرم شحوبہا اجملا ثم یا عوہ فا کلا ثم ۱۴ متفق علیہ ۱۵ ان الطیب الکرم
من کسبکم وان اولادکم من کسبکم ۱۶ ترمذی للفقراء الذین احصوا فی سبیل اللہ لایستطیعون ضربانے
الارض الا بآیۃ ۱۷ الاثم ما حک فی النفس وتردد فی الصدر وان افاک اناس ۱۸ احمد ۱۹ عن حقیقہ
انہ استاذن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی اجرة الحجام فہما فلم یزل یستاذن حتی قال اعلف فانکم
واطعمہ رقیقا ۲۰ مالک ۲۱ لا یتبعوا الغیات ولا تشر ذہن ولا تعلمہن و تمہن حرام ۲۲ احمد و ترمذی

روپیہ پیسہ بڑے کام کی چیز ہے اس کی قدر کرنا چاہئے اور وجہ حلال سے کمانے میں غار نہ کرے۔ گو عرف میں نام دھڑ جاوے۔ معاملہ جس طریقے سے آدمی کی بسر ہوتی ہو بلا ضرورت شدید اس کو چھوڑ کر دوسرے طریقہ اختیار نہ کرے معاملہ خرید و فروخت اور اپنے حق کے مطالبہ کے وقت نرمی برتے تنگ گیری اچھی نہیں۔ معاملہ سود ایچنے کے لئے بہت قسمیں مت کھاؤ۔ اس میں ایک آدھ جھوٹ بھی نکل جاتا ہے پھر برکت مٹ جاتی ہے۔ معاملہ تجارت بہت عمدہ چیز ہے امانت و راستی اس کا جزو اعظم ہے اس سے دنیا میں اعتبار ہوتا ہے اور آخرت میں انبیاء و صدیقین و شہداء کی ہمراہی نصیب ہوتی ہے۔ معاملہ معمول رکھو کہ منافع تجارت سے کچھ خیر خیرات نکالتے رہا کرو۔ بعض تباہی ناہموار تجارت میں ہو ہی جاتی ہیں خیر خیرات سے کسی قدر اس کے وبال میں تخفیف ہو جاتی ہے۔ معاملہ اگر تمہارے سوئے میں یا داموں میں کچھ عیب ہو ہرگز اس کو پوشیدہ مت کرو۔ صاف کہو۔ اس کے چھپانے

۱۱۵ کانت لمقام بن معد یکر ب جارية تبیع البین و قبض المقام منہ فقیل لہ سبحان اللہ تبیع البین و قبض البین فقال نعم و ما یس بذک سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یاتین علی اناس زمان لا ینفع فیہ الا اللہ یا والدہم ۱۱۶ احمد ۱۱۷ اذا سبب اللہ احدکم رزقاً من وجہ فلا یدعہ حتی یتغیر لہ او یتنکر لہ ۱۱۸ احمد ۱۱۹ رحم اللہ تعالیٰ رجلاً سمعاً اذا باع و اذا باع و اذا اشترى و اذا افترض ۱۲۰ بخاری ۱۲۱ کثرة الخلف فی البیع فانه ینفق ثم یبقی ۱۲۲ مسلم ۱۲۳ التاجر الصدوق الامین مع البینین و الصدیقین و الشہداء ۱۲۴ ترمذی ۱۲۵ ان البیوع یفسد و الخلف فشرہ بالصدقة ۱۲۶ ابوداؤد ۱۲۷ کذا و کذا محضت برکتہ بیعہا ۱۲۸ متفق علیہ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰

سے برکت مٹ جاتی ہے معاملہ سود کا لین دین، تحریر، گواہی کچھ مدت
 کرو۔ سب پر لعنت آئی ہے معاملہ جو چیزیں کہ ناپ تول کر بکتی ہیں اور
 وہ ایک طرح کی ہیں جیسے گیہوں گیہوں اس کے مبادلے میں
 دو باتیں ضرور ہیں ایک یہ کہ برابر سرا بر ہو اگرچہ اعلیٰ ادنیٰ کا تفاوت ہو
 دوسرے یہ کہ دست بدست ہو اگر ایک امر میں بھی خلاف ہو تو سود ہو جائے
 گا اور اگر ناپ تول کر بکتی ہیں مگر جنس الگ الگ ہے جیسے گیہوں اور جو اس
 میں برابر سرا بر ہونا ضروری نہیں مگر دست بدست ہونا ضرور ہے اور اگر
 جنس تو ایک ہے مگر ناپ تول کر نہیں بکتی جیسے بکری بکری تب بھی برابر
 سرا بر ہونا ضروری نہیں۔ اور اگر نہ جنس ایک ہے نہ ناپ تول کر بکتی ہے
 جیسے گھوڑا اور اونٹ۔ اس وقت برابر سرا بر ہونا ضرور ہے نہ دست بدست
 ہونا ضرور ہے یہ فقہ حنفی کے موافق سود کی تفصیل ہے۔

فرع آج کل جو زیور خریدایا بنوایا جاتا ہے اس میں اکثر بوجہ تفاوت
 نرخ کے برابر سرا بر بھی نہیں لیا جاتا۔ اور اکثر ادھار بھی رہ جاتا ہے یہ
 بالکل سود ہے ایسی صورت میں جس طرف چاندی کم ہے اس میں کچھ پیسے

۱۵۰ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکمل الربوا و مملو کما تبہ و شاہدہ و قال ہم سواۃ ۱۲ مسلم ۱۹
 الذهب بالذهب والفضة بالبر والبر بالبر والشعیر بالشعیر والتمر بالتمر والمیل بالملع مثلاً مثل سوار بالسوار
 یذرا بید فاذا اختلف ندره الا صاف فیصو کیف شتم اذا کان یلا سید ۱۲ مسلم فی الہدایہ اذا عدم
 الوضمان الجنس والملع المفهوم الیہ حل التفاضل والنسار واذا رجا احدیہما وعدم الآخر حل التفاضل
 وحرم النسا مثل ان یسلم ہر دانی ہر دے ادخل فی شعیر ۱۲ ۴ ۴ ۴ ۴

بھی ملائے جا دیں۔ چاندی چاندی برابر ہو جائے گی۔ زائد چاندی کے عوض میں پیسے ہو جا دیں گے اور ادھار کی اگر کوئی ضرورت ہو تو صاحب معاملہ ہی سے جدا گانہ قرض لئے کر معاملہ کو طے کر لیں پھر اس کا قرض بعد میں ادا کریں۔

فرع اکثر ایسا کرتے ہیں کہ روپیہ دے کر آٹھ آنے پیسے اب لے لئے اور آٹھ آنے ایک گھنٹے کے بعد لے لئے۔ یہ بھی جائز نہیں۔ اگر ایسی ہی ضرورت ہو تو روپیہ امانت اس کے پاس رکھا دیں۔ جب اس کے پاس پورے پیسے آ جا دیں تب یہ معاملہ مبادلے کا کریں۔ معاملہ اگر تم خراب گیہوں کے عوض میں اچھے گیہوں لینا چاہتے ہو اور دوسرا شخص برابر سراسر نہیں دیتا تو یوں کر دیکھ اپنے گیہوں ایک روپیہ کو مثلاً اس کے ہاتھ بیچ ڈالو۔ پھر جتنے گیہوں وہ تم کو دے وہ اس روپے کے عوض میں جو اس کے ذمہ تمہارا قرض ہے اس سے خرید لو۔ معاملہ اگر چاندی یا سونے کا جڑاؤ زیور یا جس میں اور کوئی چیز ملی ہو چاندی یا سونے کے بدلے میں یعنی چاندی کا زیور یا چاندی کے بدلے اور سونے کا زیور سونے کے بدلے خریدنا یا بیچنا چاہو تو یہ مبادلہ اس وقت ہے جب زیور میں چاندی یا سونا یقیناً کم ہو۔ اور

۱۲ جار بلال الی ابنی صلی اللہ علیہ وسلم تبر بنی فقال ابنی صلی اللہ علیہ وسلم من این ہذا قال کان غذا تمر روی فبعت منه صاعین بصاع فقال ادہ عین الربوا لا تفعل وکن قاردا ان تشری فبح التمر بیع آخر ثم اثبتہ ۱۳ متفق علیہ ۱۴ عن فضالہ بن عبید قال اشتریت یوم خیبر قلادۃ بائنی عشر دیناراً فیہا ذہب وخرز ففصلتها فوجدت فیہا اکثر من اثنی عشر دیناراً فذکرت ذلک لابنی صلی اللہ علیہ وسلم فقال لا تبارع سنی تفصل ۱۵ سلم

داموں کی چاندی یا سونا زائد ہو اگر برابر یا زائد ہونے کا گمان ہو تو درست نہیں۔ معاملہ اگر کوئی شخص تمہارا مقروض ہو اور اسی حالت میں وہ تم کو ہدیہ دے یا دعوت کرے اگر پہلے سے لاہ و رسم باہمی جاری نہ ہو تو ہرگز مت قبول کرو۔ اسی سے رہن کی آمدنی کا حال معلوم کرو۔ کیونکہ راہن تمہارا قرضدار ہے اور قرض کے دباؤ میں تم کو انتقال کی اجازت دیا ہے تو وہ کس طرح حلال ہوگا معاملہ بعض لوگ کوئی چیز خاص ایک معین مقدار روپیہ سے خرید کرتے ہیں اور جب قیمت نہیں بن پڑتی تو اس چیز کو اس بائع کے ہاتھ کچھ کم قیمت میں بیچ ڈالتے ہیں۔ سو چونکہ بائع کو اس بچت کا کوئی حق نہیں۔ اس لئے یہ داخل سود ہو کر ممنوع ہو گیا۔ البتہ اگر ایسی ضرورت پیش آوے تو اس کی تدبیر یہ ہے کہ اصل بائع تھوڑی دیر کے لئے مشتری کو بقدر قیمت قرار داد سابق روپیہ بطور قرض دیدے اور مشتری اس روپیہ کو اصل قیمت میں ادا کر دے۔ اس کے بعد وہ چیز کم قیمت میں بائع کے ہاتھ بیچ ڈالے اور جو باقی رہے وہ اس کے ذمے قرض

۵۲۲ عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا اقترض احدکم قرضاً فابری الیہ او حملہ علی الایۃ فلا یرکبہ ولا یقبلہ الا ان یکون جری مینہ و مینہ قبل ذلک « ابن ماجہ و ترمذی ۵۲۳ » أخرجه عبد اللہ بن مہنفہ عن حماد بن الثوری عن ابی اسحاق السبسی عن امرأۃ انها دخلت علی عائشۃ فی نوة فالتفت امرأۃ فقالت ام المؤمنین کانت لی جاریۃ فبعبتها من زید بن ارقم ثمان مائۃ ثم ابعتها منه بثمانۃ ففقدتہ السمانۃ وکتب علیہ ثمان مائۃ فقالت عائشۃ میں ما اشریت و میں ما اشریت ان خبری زید بن ارقم انه قد اعلی جہادہ مع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الا ان یقرب فقالت المرأة لعائشۃ انا بیت ان اخذت راس مالی ورددت علیہ الفضل ففعلت فمن جہادہ موعظۃ من ربہ فانتهی فله ما سلف ۱۲

رہے گا۔ مثلاً دس روپیہ کو تم نے ایک گھڑی خریدی۔ اور جب روپے کا بندو بست نہ ہو سکا تو اسی بائع کے ہاتھ فروخت کر دو کہ آٹھ روپیہ کو بیچ ڈالو۔ یہ معاملہ سود اور ناجائز ہے ضرورت پڑے تو یوں کرو کہ دس روپے بائع سے قرض لے کر پہلے گھڑی کی قیمت ادا کر دو۔ اب وہ گھڑی اس کے ہاتھ جتنی کمی پر چاہو بیچو۔ جتنے کو بائع نے خریدا اتنا قرض تو ابھی ادا ہوا اور باقی تمہارے ذمے رہا۔ معاملہ جب تک پھل کام میں آنے کے لائق نہ ہو اس کا خریدنا بیچنا ممنوع ہے کیونکہ معلوم نہیں پھل رہے یا جاتا رہے معاملہ صرف بیک آنے پر مال فروخت مت کر دو۔ جب تک تمہارے قبضے میں نہ آجائے اور جب بائع کے قبضے میں آجائے تو بیک دیکھ کر مشتری کو خریدنا درست ہے مگر جب مال کو دیکھے اس وقت اختیار ہے خواہ معاملہ رکھے یا الکار کر دے۔ معاملہ - بنجارہ کچھ غلہ لایا اس کو شہر میں آنے والا اس وقت خرید کر دو۔ شہر سے باہر ہی باہر جا کر معاملہ کر لینا اچھا نہیں اس میں کبھی تو اس کو دھوکہ دیا جاتا ہے کہ شہر میں اس نرخ کو فروخت نہ ہوگا اور شہر والوں کا بھی اس میں نقصان ہے کہ سب اس کے محتاج ہو گئے جتنے کو چاہے فروخت کرے اور ایک آدمی اگر سودا چکانا ہوا اور ابھی

۲۴۴ نئی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن یحیٰ الثمار ستنے یبدأ صلا جہانی البائع والمشتري متفق علیہ
لا یبعت من انیک ثمرًا فاما تبہ جائتہ فلا یلک ان تاخذ مال انیک بغیر حق ۱۲ مسلم ۵۱۵ من اتباع
طعامًا فلا یبعه حتی یتوفیہ ۱۲ متفق علیہ قال ابن عباس ولا حب کل شیء الا مثله ۱۲ متفق علیہ ۵۲۶
عن ابن ہریرۃ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا تلتقوا الرکبان بلیع ولا بیع بفسکم من بعض

باتع نے اس کو نامنتظر نہیں کیا۔ بلکہ منظوری دنا منظوری دونوں کا احتمال ہے۔ تو تم جا کر اس کے سودے کو خراب کر کے خود مت لینے لگو۔ البتہ جب وہ صاف انکار کر دے اس وقت خریدنے میں مضائقہ نہیں اس سے معلوم ہوا کہ نیلام میں کسی کی بولی بولنا کچھ ڈر نہیں۔ کیونکہ خود باتع نے ابھی اس بولی کو منظور نہیں کیا اور کسی کو دھوکہ دینے کو چیز کے دام مت بڑھاؤ کہ دوسرا آدمی اور زیادہ بولی بول دے۔ اور وہ چیز اس کے گلے پڑ جاوے اور کوئی دیہاتی اپنی چیز شہر میں فروخت کرنے آوے سو خوا خواہ خیر خواہی جتلانے کو اس کو بیچنے سے مت رد کو کہ میاں ہمارے پاس رکھ جاؤ ہم موقع پر گراں قیمت سے بیچ دیں گے بلکہ اس کو بیچنے دو۔ شہر والوں کو کسی قدر کفایت سے مل جاوے گی البتہ اگر اس کا صریح نقصان ہوتا ہو تو مضائقہ نہیں اگر گائے بکری بیچا ہو خریدار کو دھوکہ دینے کی غرض سے ایسا مت کر کہ کئی وقت دودھ نہ نکالو تاکہ تھن کو دودھ سے بھرا دیکھ کر، خریدار دھوکہ میں آجائے اور زیادہ دام کو خرید کر پیچھے پھرتا دے معاملہ خود رو گھاس کا بیچنا درست نہیں اگرچہ تمہاری ملکوت زمین میں کھڑی ہو اسی طرح پانی۔ معاملہ کوئی ایسی کارروائی مت کر جس سے خریدار کو دھوکہ ہو معاملہ اگر کوئی مصیبت زدہ اپنی ضرورت کو کوئی چیز بیچتا ہو تو اس کو صاحب ضرورت سمجھ کر مت دباؤ اور چیز کے دام مت گرا دیا تو اس کی اعانت کر د

۲۷۰ لایباع فضل المار لیباع بہ الکلا ۱۲ متفق علیہ ۲۷۱ افلا جعلتہ فوق الطعام حتی یراہ الناس من غش فلیس منی ۱۲ مسلم ۲۷۲ ہنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن یحییٰ المصنف ۱۲ ابو داؤد ۱۲

یا مناسب قیمت سے اس کو خرید لو۔ معاملہ جو چیز تمھاری ملک و قبضے میں نہ ہو اس کا معاملہ کسی سے مت ٹھیراؤ اس امید پر کہ ہم بازار سے خرید کر اس کو دیدیں گے۔ معاملہ رہن میں یہ شرط ٹھیرا کہ اگر اتنی مدت تک زر رہن ادا نہ ہو تو اسی کو بیع بنایا جاوے باطل ہے اور مدت گزرنے پر بیع نہ ہوگی۔ معاملہ ناپ تول میں دغا بازی مت کرو۔ معاملہ اگر کوئی چیز بطور بدنی کے خریدی اور فصل پر بائع سے وہ چیز نہ بن پڑی تو جتنا روپیہ اسکو دیا تھا واپس لے لو نہ زیادہ روپیہ لینا درست ہے اور نہ اس روپیہ کے بدلے اور کوئی چیز خریدنا درست ہے البتہ اپنا روپیہ لے کر پھر اس سے جو چاہو خرید لو۔ معاملہ غلہ ارزاں خرید کر گراں بیچنا درست ہے مگر جب مخلوق کو تکلیف ہونے لگے اس وقت زیادہ گرانی کا انتظار کرنا حرام اور مجرب نعت ہے۔ معاملہ حاکم کو اختیار نہیں ہے کہ زبردستی نرخ مقرر کرے البتہ ناجر کو فہمائش اور صلاح دینا مناسب ہے۔ معاملہ اگر تمھارا دین دار

۳۱۵ قال حکیم ابن حزم قلت یا رسول اللہ یا بنی الرجل فیرید ان یبیع دینس غدی فاتابع من السوق قال لا تبع ما یس غدک ۱۲ ابوداؤد و نسائی ۳۱۵ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یفعل المتہن الرین من صاحب الذی برہنہ ۱۲ رواہ الشافعی قال البراہیم نخعی فی تفسیر کذا ۳۱۵ ۱۲ دیل للمطہین الایۃ ۳۱۵ من سلف فی شئ فلا یصرف فی غیرہ قبل ان یقبضہ ۱۲ ابوداؤد ۳۱۵ المجاہد مزندق و لم یکر ماہون ۱۲ ابن ماجہ ۳۱۵ عن انس قال فلاہ السفر علی عہد النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقالوا یا رسول اللہ سعننا فقال البنی صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ هو السعرا القابض والباسط الرانق و فی لاجوا ان النقی ویس لیس احدکم یطہنی بمظلمۃ بدم و لا مال ۱۲ ترمذی ۳۱۵ من انظر معسر الوضیع عتہ انجاہ اللہ من کرب یوم القیمۃ ۳۱۵

غریب ہو۔ اس کو پریشان مت کرو بلکہ مہلت دو۔ یا جزویاً کل معاف کر دو۔
اللہ تعالیٰ تم کو قیامت کی سختی سے نجات دیں گے۔ معاملہ تم کسی
کے دیندار ہو تو خراب چیز سے اس کا حق مت ادا کرو۔ بلکہ اس کی
ہمت رکھو کہ اس کے حق سے بہتر اس کو ادا کیا جائے مگر معاملہ کے وقت
یہ معاہدہ جائز نہیں۔ معاملہ اگر تمہارے پاس دینے کے واسطے ہے اس
وقت ٹاننا بڑا ظلم ہے۔ معاملہ اگر تمہارا مدیون تم کو دوسرے سے دہانید
کرادے اور اس سے تم کو دھول ہونے کی بھی امید ہو تو خواہ مخواہ ضد میں
اگر اسی کو دق مت کئے جاؤ بلکہ اس حوالہ کو منظور کر لو۔ معاملہ حتی الامکان
کسی کے مدیون مت بنو۔ اور اگر بضرورت مدیون ہونا پڑے تو اس کے ادا کی
فکر رکھو بے پروا مت بن جاؤ اور اگر دائن تم کو کچھ کہے سے صبر کرو اس کا حق
ہے۔ معاملہ اگر تم کو وسعت ہو تو کسی مدیون کی طرف سے اس کا دین ادا
کر دیا کرو۔ معاملہ سودا جھکتا تول دیا کرو۔ معاملہ جب کسی کا قرض
ادا کیا کرو تو ادا کرنے کے ساتھ اس کو دعا بھی دیا کرو۔ اور اس کا

۳۷۴ فان خیرکم حسنکم قضا متفق علیہ ۳۷۵ لکل الغنی ظلم ۱۲ متفق علیہ ۳۷۶ واذا تبع احدکم علی بنتی
فلیتبع ۱۳ متفق علیہ ۳۷۷ یغفر للشیء کل الذنب الا الدین ۱۴ سلم من اخذ موال الناس یرید اولہم
ادی اللہ عنہ ومن اخذ یرید اولہا آلفہ اللہ علیہ ۱۵ بخاری فی الواجد میل عہدہ وعقوبہ ۱۶ ابو داؤد ۱۷
۳۷۸ میں من عمد سلم یقی عن اخیرہ ونیہ الافک اللہ دلم نہ یوم القیلة ۱۸ شرح السنۃ ۳۷۹ زن و
ارج ۱۲ ترمذی ۳۸۰ استقرض منہی النبی صلی اللہ علیہ وسلم اربعین الفاء بخاری مال قدفعہ انی وقال
بارک اللہ تعالیٰ فی اہلک واهلک انما جواما سلف الحمد ۱۲ فسیاتی۔

سکریہ ادا کرو۔ معاملہ شریعت میں دونوں صاحبیوں کو امانت دیانت سے رہنا چاہئے۔ پھر برکت سلب ہونے لگتی ہے معاملہ امانت میں ہرگز خیانت مت کرو۔ معاملہ۔ جو معاملہ ظلم سے، دباؤ سے کسی کی وجاہت کے لحاظ سے کسی کی شرما شرمی سے وصول ہو، وہ حلال نہیں اے چندہ کرنے والو ذرا اس کو اچھی طرح غور کر لیجیو، حلال وہی مال ہے جو بالکل طیب خاطر سے دیا جائے۔ معاملہ ہنسی ہنسی میں کسی کی چیز اٹھا کر چیز والے کو پریشان مت کرو۔ خصوصاً جبکہ یہ نیت ہو کہ اگر معلوم ہو گیا تو ہنسی ہے ورنہ خورد برد کریں گے اور جو ہنسی میں اٹھالی تو جلدی واپس کر دو۔ معاملہ پڑوسی کی رعایت کیا کرو۔ خفیف باتوں میں اس سے مسامحت کرو۔ مثلاً تمھاری دیوار میں میخ کاڑنے لگے اور تمھارا کوئی گھریا زمین بے میل ہونے کی وجہ سے فروخت کر دو مصلحت یہ ہے کہ جلدی سے اس کا دوسرا مکان یا زمین خرید کر لو۔ ورنہ روپیہ رہن مشکل ہے۔ یوں ہی اڑ جائے گا۔ . معاملہ جس درخت کے سایے

۱۴۵ ان اللہ عزوجل بقول انما ثلث الشریکین الم نحن احدہما صاحبہ فاذا خانہ خرجت من مینہا زاد ابو داؤد و ذرا ذرین و جابر الشیطان ۱۴۵۵ او الا مانہ الی من اکتمک ۱۴۵۵ ترمذی ۱۴۵۵ الا لا تظلموا الا لا یحل مل امر۔ الا بطیب نفس منہ ۱۴۵۵ ہقی و دار قطنی ۱۴۵۵ لایا قدم عما انیہ لایا جادافن اخذ عما انیہ فلیروم الیہ ۱۴۵۵ ترمذی ۱۴۵۵ لاینبع جارجلہ ان ینر خشبہ فی جدارہ ۱۴۵۵ متفق علیہ ۱۴۵۵ من باع منکم داراً او عقاراً لایارکہا الا ان یجعل فی مثلہ ۱۴۵۵ ابن ماجہ ۱۴۵۵ من قطع سدرۃ صوب اللہ اسد فی النار ۱۴۵۵ رواہ ابو داؤد و قال ہذا الحدیث مختصراً ای من قطع سدرۃ فی فلاة یتقل بہ ابن السبیل والہما تہ عشا فلما غیر حق کیون ماہما صوب اللہ اسد فی النار ۱۴۵۵

میں آدمیوں کو، جانوروں کو آرام تھا ہو اور وہ تنہا رہے ملک میں بھی نہیں ہے تو اس کو مت کاٹو کہ جانداروں کو تکلیف ہوگی اس سے عذاب ملتا ہے۔
معاملہ بکریاں چرانا پیغمبروں کا طریقہ ہے۔ معاملہ مزدور سے کام لیکر اس کی مزدوری میں کوتاہی مت کرو۔ اس مقدمے میں سرکار عالی مدعی ہوں گے عہد کر کے خلاف مت کرو۔ خصوصاً جب کہ اس میں اللہ تعالیٰ کے نام کا واسطہ ہو۔ اس مقدمہ میں بھی سرکار عالی مدعی ہوں گے۔ معاملہ اکثر ایام قحط میں بعض لوگ اپنی اولاد کو یا بعض ظالم دوسروں کے بچوں کو بیچ ڈالتے ہیں اس کا بیچنا یا خرید کر غلام سمجھنا سب حرام ہے۔ اس مقدمے میں بھی سرکار عالی مدعی ہوں گے۔ معاملہ جو جھاڑ پھونک شرع کے موافق ہو اس پر کچھ نذرانہ جائز ہے معاملہ اگر کھانا پکانے کو کسی کو آگ دیدے تو ایسا ثواب ہے جیسا کہ وہ کھانا دے دیا جو اس آگ سے پک رہا ہے۔ اسی طرح نمک دیدینے کا ثواب ہے۔ معاملہ جہاں پانی بکثرت میسر ہو وہاں کسی کو پلانے سے غلام آزاد کرنے کے برابر ثواب

۱۵۱۱ ابث اللہ نبیا ولا رعی الغنم ۱۲ بخاری ۵۲، ۵۳، ۵۴ قال اللہ تعالیٰ ثلثۃ انا خصمہم یوم القیمۃ رجل اعطی بنی ثمن غدر ورجل بار ورجل فاعل ثمنہ ورجل انتہا جوا جیر فاستوفی منہ ولم یعطہ اجرہ ۱۳ بخاری اعطوا الجیرا اجرہ قل ان یحب عرقہ ۱۴ ابن ماجہ ۵۵ لقد اکلت برقیۃ حق ۱۵ احمد و ابوداؤد ۵۶ من اعطی نانا نکھانا تصدق بجمع ما طیب تلک الملع ۱۶ ابن ماجہ ۵۷ من سقے مسلما شربہ من ما حیث یوجد لما نکھانا اتق رقبۃ من سقے مسلما شربہ من ما حیث لا یوجد الماء فانما ایاہما ۱۷ ابن ماجہ

ہے اور جہاں بکثرت میسر نہیں دلوں پلانے سے ایسا ثواب ملتا ہے جیسا کہ کسی مردے کو زندہ کر دیا۔ معاملہ اگر کسی کو کوئی چیز یہ کہہ کر دے کہ تم کو عمر بھر کے لئے دیتے ہیں اور بعد تمہارے مرنے کے واپس کر لیں گئے۔ وہ شے بہمہ وجوہ اس کی تک ہو جاتی ہے بعد موت کے اس کے ورثہ کو ملے گی تو اس امید باطل پر اپنے مال کو خراب و برباد مت کر دو پھر حسرت ہوگی اپنے ہی پاس رہنے دو معاملہ اگر ایک بیٹے کو کوئی چیز دو تو دوسرے کو بھی ویسی دونا انصافی بری بات ہے۔ معاملہ ہدیہ ایسے شخص کا قبول کر دو جو بدلے کا طالب نہ ہو ورنہ باہمی رنج کی نوبت آدے گی لیکن تم اپنی طرف سے کوشش کرو کہ اس کو کچھ بدلہ دیا جاوے اور اگر بدلہ دینے کو میسر نہ ہو تو اس کی ثناء و صفت کر دو۔ اور لوگوں کے رد و بر اس کے احسان کو ظاہر کر دو اور ثناء و صفت کے لئے اتنا کہہ دینا کافی ہے۔ جَزَاكَ اللهُ خَيْرًا اور جب محسن کا شکر ادا نہ کیا تو خدائے تعالیٰ کا شکر بھی ادا نہ ہو گا۔ اور جس طرح ملی ہوئی چیز کا مٹانا برا ہے اسی طرح نہ ملی ہوئی شیخی بگھارنا کہ ہمارے پاس اتنا اتنا آیا یہ بھی برا ہے۔

۵۵۸ اسکو امواکم علیکم لا تغدوا ما فانه من امر عمری ہے الذی امر جادتنا لعقہ ۱۲ مسلم ۵۵۹ فاتقوا اللہ واعدلوا بین اولادکم ۱۲ متفق علیہ ۱۳ ہمت ان لا قبل حرم الامن فری لوانضادی ادا لثقی ادا الذی ۱۲ اقرمذی بمن اعطی عطاء فوجد فیجربہ ومن لم یجد فلیس فان من اثنی فقد شکر ومن کم فقد کفر ومن تجلے بمالم یطکان کلابس ثوبی زور ۱۲ اقرمذی من صنع الیہ معروف فقال علیہ جزاک اللہ خیر افتدا ببع فی الثار ۱۲ اقرمذی من لم یشکر الناس لم یشکر اللہ ۱۲ احمد وترمذی ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲ ۱۲

بَابُ النِّكَاحِ

معاملہ اگر حاجت استطاعت ہو تو نکاح کرنا افضل ہے۔ اور اگر

١٤ تهادوا فان الهدية تذهب وحر العبد ولا تحقرن جارة لجاراتها ولو لم يشقن حرس شاة ١٢ ثم روى ١٣ عن علي بن
 ريحان فلا يرد فانه خفيف الحمل طيب التركيب ١٤ سلم ثلث لآرث الوسايد والدرهن والبن ١٥ ثم روى ١٦ عن ابى
 هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا نكح اياكم فاعلموا انكم تبيعونها على العيبه وعلى شقيقه وقال عليهم السلام اننا اولدنا قارا
 آخره ثم يعطيهما من يكون عنده من الصبيان ١٧ جميع في الدعوات الكبير ١٨ سلم ثلثين يومين فيه بيت
 ليعطين الله وميته مكتوبة عنده ١٩ متفق عليه سلم من استطاع سكره ابارك فليتزود فانه اغض البصر وحسن المنظر
 ٢٠ من لم يستطع فعليه بالسوء فانه ارجا ٢١ متفق عليه ١٢

حاجت ہے۔ مگر استطاعت نہ ہو تو روزے کی کثرت سے شہوت ٹوٹ جاتی ہے۔ معاملہ نکاح میں زیادہ تر منکوحہ کی دینداری کا لحاظ رکھو مال و جمال حسب و نسب کے پیچھے زیادہ مت پڑو۔ معاملہ اگر سفر سے گھر آنا ہو تو دفعہ گھر مت چلے جاؤ۔ اس قدر توقف کرو کہ بی بی کنگھی چوٹی سے اپنے کو سنوار لے، کیونکہ شوہر کی عدم موجودگی میں میلی کچیلی رہی ہے کبھی اس حالت میں دیکھ کر اس سے نفرت نہ ہو جاوے معاملہ اگر کوئی شخص تمہارے عزیز کو پیغام نکاح بھیجے تو زیادہ تر قابل لحاظ اس شخص کی نیک وضعی اور دینداری ہے۔ دولت، حشمت عالی خاندانی کے اہتمام میں رہ جانے سے خرابی ہی خرابی ہے معاملہ اگر اتفاقاً کسی غیر منکوحہ عورت اور کسی مرد میں باہم تعلق ہو جاوے تو بہتر ہے کہ ان کا نکاح کر دیا جاوے معاملہ اس نکاح میں زیادہ برکت ہوتی ہے جس میں خرچ کم پڑے اور ہر بھی ہلکا ہو معاملہ اکثر عورتوں کی عادت ہوتی ہے کہ غیر عورتوں کی صورت شکل کے حالات اپنے خاوند سے بیان کیا کرتی ہیں یہ بہت بری بات ہے اگر اس کا دل آگیا تو پھر روتی پھریں گی۔

۶۱۳ فتح المرأة لاربع لمالہا وحسنہا وجمالہا ولدینہا فافقر بذات الدین تربت یداک ۱۲ متفق علیہ ۴
۶۱۴ فلما قدمنا وہبنا لنذل فقال املوا حتی ندخل یلا ای غار کے متشط الشقة وفتح المنيبة ۱۳ متفق علیہ ۱۴
۶۱۵ اذا خطب ایکم من ترضون وینہ وخلق فر وجوه ان لا تفعولہ یکن فتنہ فی الارض وفساد علیہ ۱۴
۶۱۶ ترمذی ۱۵۹ لم یسلمت بین مثل النکاح ۱۲ ابن ماجہ ۱۵۸ ان اعظم النکاح برکتہ امیر مؤمنہ ۱۲ بیہقی
۱۶۰ عن عمر بن الخطاب قال لا لاتعالوا صدقة النساء فانہا لو كانت کمرہ فی الدنیا وتقوی عند اللہ لکان اولکم بہابی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احمد ترمذی ۱۶۰ لا تباشر المرأة فقصیها لزوجها کانه یظفر لیه ۱۳ متفق علیہ

مسئلہ۔ ایک کپڑے میں دو مردوں کا اسی طرح ایک کپڑے میں دو عورتوں کا لپٹنا بالکل نامناسب اور بے غیرتی ہے اور جس طرح مرد کو دوسرے مرد کا ستر دیکھنا گناہ ہے اکثر عورتیں اس کی احتیاط نہیں رکھتیں معاملہ کسی عورت پر اچانک نگاہ پڑ جائے فوراً نگاہ ادھر سے پھیر لو اور اگر اس کا خیال کچھ دل میں رہے تو اپنی بی بی سے فراغت کر لینا چاہیے اس سے وہ دوسرے درجہ ہو جاتا ہے معاملہ اگر کسی عورت سے نکاح کرنے کا ارادہ ہو تو اگر بن پڑے تو اس کو ایک نگاہ دیکھ لو۔ کبھی بعد نکاح کے اس کی صورت سے نفرت نہ ہو معاملہ بغیر ضرورت شدیدہ پیشاب پانچخانہ، مجامعت کے برہنہ مت ہو۔ فرشتوں سے اور اللہ تعالیٰ سے شرم کرنا چاہیے معاملہ تنہائی میں غیر عورت کے پاس بیٹھنا زہر قاتل ہے اور سخت گناہ ہے۔ اسی طرح اس کے ساتھ سفر کرنا بھی ممنوع ہے آج کل پیروں اور رشتہ داروں

۱۱ لا یتطر الرجل الی عورة الرجل ولا المرأة الی عورة المرأة ولا یقفی الرجل الی الرجل فی ثوب واحد ولا تفضی المرأة فی ثوب واحد ۱۲ مسلم ۱۳ عن جریر بن عبد اللہ قال سئل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن نظر النجاسة فامر فی ان اصرف بصری ۱۴ مسلم ۱۵ اذا خطب احدکم المرأة فان استملع ان یتطر الی ما یدعی الی نکاحها فلیفعل ۱۶ ابوداؤد ۱۷ ایامکم وانعوی فان منکم من لا یقارکم الا عند الغائط وحين یفشی الرجل الی اہله فاستجوہم واکرموہم ۱۸ ترمذی قال فائدہ حل ان یتجسس منہ ۱۹ ترمذی ۲۰ لا یخلون رجل بامرأة الا کلان ثالثا الشیطان ۲۱ ترمذی ولا تافرن امرأة الا دمعاً محرماً ۲۲ متفق علیہ ۲۳

سے اس کی بالکل احتیاط نہیں ہے۔ غیر عورت اس کو کہتے ہیں جس سے نکاح کبھی عمر بھر میں حلال ہو سکے معاملہ بلا ضرورت عورت کے لئے منع ہے کہ غیر مرد کو دیکھے اکثر عورتوں کو جھانکنے، تنکنے کی عادت ہوتی ہے۔ بڑی واہیات بات ہے معاملہ اولاد کا حق ہے کہ اس کا نام اچھا رکھو علم و لیاقت سکھادو۔ جب جوان ہو جاوے نکاح کر دو ورنہ اگر اس سے کوئی گناہ ہو گیا تو اس کا وبال تمہاری گردن پر ہوگا۔ اکثر لوگ لڑکیوں کو بٹھلا رکھتے ہیں بڑی بے احتیاطی ہے۔ معاملہ اگر کسی جگہ ایک شخص پیغام نکاح بھیج چکا ہے جب تک اس کو جواب نہ مل جاوے یا وہ خود چھوڑ بیٹھے تم پیغام مت دو۔ معاملہ اگر کوئی شخص اپنا دوسرا نکاح کرنا چاہے تو اس عورت کو یا اس کے ورثہ کو مناسب نہیں کہ شوہر سے شرط ٹھہرائیں کہ پہلی منکوحہ کو طلاق دیدے جب نکاح کیا جاوے گا اپنی تقدیر پر قانع رہنا چاہیے معاملہ نکاح مسجد میں ہونا بہتر ہے تاکہ اعلان بھی خوب ہو اور جگہ بھی برکت کی ہے معاملہ رضامیں بڑی احتیاط درکار ہے، بددن تحقیق علاقہ رضاع ردبر و آجاوے اور جہاں شبہ و شک شرکت رضاع کا بھی ہے نکاح نہ کرے۔ معاملہ میاں بی بی کے باہمی معاملات خلوت کا دوست

حکھ انبیادان اتما التما تبصرہ ۱۷ ترمذی ۱۷ من ولله ولد یلعین اسمہ وادبہ فاذا بلغ فلیزوجه فان بلغ ولم یزوج فاصاب اثماً فانما اثرہ ۱۷ ایقہ ۱۷ لایحلب الرجل علی خطبۃ انیہ حتی ینکح او ینکر ۱۷ متفق علیہ ۱۷ لا تسأل المرأة طلاقاً انہا تستفرغ منہا و ینکح فان ہا قاعدہا ۱۷ متفق علیہ ۱۷ اعلنوا ہذا النکاح واجعلوہ فی المسجد واضربوا علیہ بالذوف ۱۷ ترمذی ۱۷ انظر من اخذ من ۱۷ متفق علیہ ۱۷ کیف دق دق ۱۷ بخاری ۱۷ ان من شر الناس عند اللہ منزلة يوم القيامة الرجل یفضل المرأة و یقفہ ۱۷ ایہ ثم ینشر سر ۱۷ مسلم ۱۷

اجاب سے یا ساتھیوں، سہیلیوں سے ذکر کرنا خدائے تعالیٰ کو نہایت ناپسند ہے۔ اکثر دولہا دلہن اس کی پروا نہیں کرتے معاملہ ولیمہ مستحب ہے مگر اس میں تکلف و تفاخر نہ کرے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بی بی کا ولیمہ دو سیر جو بے کیا۔ حضرت صفیہ کے ولیمہ میں خرما اور پنیر اور گھی کا مالیدہ تھا اور سب سے بڑا ولیمہ حضرت زینبؓ کا تھا کہ ایک بکری ذبح ہوئی اور گوشت روٹی لوگوں کو پیٹ بھر کے کھلائی گئی۔ معاملہ بی بی کی کج خلقی پر صبر کرو۔ اس سے عداوت مت کر و اگر ایک بات ناپسند ہوگی دوسری بات پسند آ جاوے گی۔ بے ضرورت اس کو مت مارو، اور ضرورت ہو تب بھی زیادہ مت مارو اور منہ پر ہرگز مت مارو آخر رات کو اسی سے پیار اخلاص کرتے۔ شرم بھی آوے گی۔ اس کا دل پہلاتے ہو گالی کلوچ مت کرو۔ روٹھ کر گھر سے مت نکل جاؤ زیادہ خفگی ہو، دوسری چار پائی پر سو رہو۔ جب دیکھو کسی طرح تباہ نہیں ہوتا۔ آزاد کرو۔

۱۱۵۱ اولم لوبثاۃ ۱۲ متفق علیہ نہی عن طعام المبارکین ان یؤکل ابو داؤد وادلم البی صلی اللہ علیہ وسلم علی بعض نساءہ بدین من شعیر ۱۲ بخاری۔ امر بالانطاع فبسطت فالتقی علیہا التروا لقط ولسن ۱۲ بخاری ما دلم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم علی احد من نساءہ ما دلم علی زینب اولم ثاۃ ۱۲ متفق علیہ فاشیع الناس خیرا واما ۱۲ بخاری ۱۱۵۲ اذا کانت عند الرجل مرأتان فلم یعدل بینہما جاریوم النقیۃ وشفقہ ساقط ۱۲ قریمذی ۱۱۵۳ فان التمتعت استمتعت واما ۱۲ مسلم لا یجلد احدکم امرأۃ جلد العبد ثم یرامعہا فی آخر الیم ۱۲ متفق علیہ لا یرفرک مؤمن مؤمنۃ ان نکحہا منها فراضی منها آخر ۱۲ مسلم فا قدرہا اقدر الجاریۃ حدیثہ اسن الخریصۃ علی اللہ ۱۲ متفق علیہ ان تطعمہا اذا اطعمت ویکسوها اذا اکتسبت ولا تقرب الوجہ ولا تقبح ولا تہجر الا فی البیت ۱۲ احمد وابن ماجہ عن لقیط ابن صبرۃ قال قلت یا رسول اللہ ان لی امرأۃ فی سہا شئ یمینی البہار قال طلقہ ۱۲ ابو داؤد ۱۲

معاملہ عورت کو چاہئے کہ خاوند کی اطاعت کرے اس کو خوش رکھے اس کے حکم کو ٹالے نہیں خصوصاً جب وہ ہمبستری کے لئے بلا دے۔ اسکی وسعت سے زیادہ اس سے نان نفقہ طلب نہ کرے اس کے رو برو زبان درازی نہ کرے۔ بلا اجازت اس کے نواخل نہ پڑھے۔ نہ نفل روزہ رکھے اس کا مال بدون اس کی رضا کے کسی کو نہ دے نہ خود ضرورت سے زیادہ اٹھا دے بلا اجازت گھر میں کسی کو نہ آنے دے۔ بلا سخت مجبوری کے اپنے منہ سے طلاق نہ مانگے۔ معاملہ اگر معمولی طور پر کوئی شخص اپنی بی بی کو مایہ اس کی وجہ غیر لوگوں کو دریافت کرنا خلاف تہذیب ہے شاید وہ بات بتلانے کی نہ ہو، مثلاً اس نے ہمبستری سے انکار کیا اور اس پر مارا ہوتو وہ کیا بتلائے گا معاملہ بلا ضرورت طاق مت دو۔ معاملہ حیض میں طلاق مت دو کہ شاید بلا ضرورت بوجہ نفرت طبعی کے سبب حیض

۱۱۵۸۸ واطاعت لیلمہ فلقد غل من ای ابواب الجنة شارت ۱۲ ابو نعیم ایما امرأة مات زوجها عتھا ارض دخلت الجنة ۱۲ ترمذی اذا الرجل وعاز وجہ لحاجة فلتا ته وان كانت علی التنور ۱۲ ترمذی۔ من جولی کما ترى یساں شفقة ۱۲ مسلم ان لی امرأة فی سانباشی یعنی البندار ۱۲ ابو داؤد۔ لوکانت سورة واحدة لکفت الناس وفيه لا تصوم المرأة الا باذن زوجها ۱۲ ابو داؤد۔ لا تغیر خونانی نفسها ولا ماله ۱۲ بیہقی لا تاذن فی بیتہ الا باذن ۱۲ ایما امرأة سالت زوجها طلاقا فی غیر ما یاس فحرام علیها راتحة الجنة ۱۲ احمد تزکیا ۱۱۵۸۹ یس منها من خیب امرأة علی زوجها ادعید علی سیدہ ۱۲ ابو داؤد ۱۱۵۹ لا تال الرجل فیما ضرب امرأة علیه ۱۲ ابو داؤد ۱۱۵۹ بغض الحلال الی اللہ الطلاق ۱۲ ابو داؤد ۱۱۵۹ عن عبد اللہ بن عمر انه طلق امرأة له دہی حائض فذکر عمر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فیخلف فیہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الخ متفق علیہ ۱۲

کے دی ہو۔ معاملہ حلالہ کی شرط ٹھیکرانا نہایت بے غیرتی کی بات ہے۔
معاملہ محض قرائن سے اپنی بی بی کو بدکار یقین کر لینا یا جو اولاد اس سے ہو
اس کی صورت شہادت دیکھ کر کہہ دینا کہ یہ میری نہیں ہے بہت گناہ ہے معاملہ
اگر عورت بدچلن ہو اور اس کا انتظام نہ کر سکے تو اس کو طلاق دیدینا چاہیے لیکن
اگر اس سے محبت ہو اور ڈرتا ہو کہ بعد طلاق کے میں بھی اس سے مبتلا ہو جاؤں
گا تو نہ چھوڑے مگر حتی الوسع انتظام و انداد کرنا چاہیے۔ معاملہ اگر اپنی
آنکھ سے عورت کو زنا کرتے دیکھ لیا تو اس کے مار ڈالتے سے خدا کے نزدیک
گنہگار نہ ہو گا گو حاکم دنیا بوجہ عدم ثبوت شرعی کے اس سے قصاص لے۔
معاملہ خواہ مخواہ بلا قرینہ بی بی پر بدگمانی کرنا بھالت اور تکبر ہے۔ اور
قرائن ہوتے ہوئے چشم پوشی کرنا بے غیرتی و دیوثی ہے معاملہ اگر نکاح
کے بارے میں کوئی تم سے مشورہ کرے تو خیر خواہی کی بات یہ ہے کہ اگر اس موقع
کی کوئی خرابی تم کو معلوم ہو ظاہر کر دو یہ غیبت حرام نہیں ہے اسی طرح جس
جگہ تم کو خاص کسی کی برائی کرنا مقصود نہ ہو بلکہ کسی کی خیر خواہی کی ضرورت

۹۲ لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لعل والخلل لہ ۱۲ دارمی وابن ماجہ ۹۳ فلعن ہذا
عرق نزعہ ولم یخس لہ فی الانتقام عنہ ۱۲ متفق علیہ ۹۴ جارجل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
فقال ان لی امرآة لاترید لاس فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم طلقھا فقال اجہا قال امکھا اذ ۱۳
ابوداؤد ۹۵ اسمعوا لی ما یقول سیدکم انہ یغور ۱۲ مسلم ۹۶ من الخیر ما یجب اللہ ومنہا ما
یغضب اللہ فلا التی یحبہا اللہ فی الغیرۃ فی غیر ریسۃ ۱۲ ابوداؤد و نسائی ۹۷ فقال ابوالخیر
فلا یضیع عصا عن عاتقہ واما معاویۃ ففعلوک لاما لہ لہ انجی اساترہ ۱۲ بخاری ۹۸

سے اس کا عیب بیان کرنا پڑے شرعاً اس کی اجازت ہے بلکہ بعض جگہ واجب ہے۔ معاملہ اگر خاوند باوجود مقدرت کے بوجہ نخل کے بی بی کو بقدر کفایت خرچ دیتا ہو تو بی بی چھپا کر لے سکتی ہے مگر حاجت سے زیادہ فضول خرچی کرنے کو لینا جائز نہیں ہے۔ معاملہ اللہ تعالیٰ اگر مال دے تو اول خویش بعد درویش۔

معاملہ ستیا

اگر کوئی کافر تم کو زخمی کر کے یا کوئی عضو قطع کرے جب تم بدلہ لینے لگو فوراً کلمہ پڑھ لے یہ سمجھ کر کہ اس نے جان بچانے کو کلمہ پڑھ لیا ہے ہرگز قتل مت کرو۔ اس سے اسلام کے علم رحم اور حق پرستی کا اندازہ کر لینا چاہیے معاملہ کافر رعایا سے بلا قصور کسی کو قتل کرنا بڑا سخت گناہ ہے۔ بہشت سے دور کر دیتا ہے معاملہ خود کشی کرنے کی سخت ممانعت ہے کسی طرح ہو۔ معاملہ مساجد میں سزا جاری نہ کیجاوے شاید بول و براز خطا ہو جائے۔ معاملہ مسلمان کسی کافر آدمی کو قتل کر ڈالے وہ اس کے مقابلے میں قتل کیا جاوے گا۔ معاملہ اگر لشکر اسلام سے ادنیٰ درجہ کا آدمی بھی لشکر کفار کو امان دیدے تمام اعلیٰ

۹۹۸ ہذری مائیکیک و دلکب المعروف متفق علیہ ۹۹۹ اذا اعطی اللہ لامدکم حیرا فلیبدنہ بنفسہ و اہل بیتہ ۱۰ مسلم فان فضل عن ایک شئی فلذی قراتیک فان فضل عن ذی قراتیک شئی فیکذا و یکذا ۱۱ مسلم تلہ عن المقداد انه قال یا رسول اللہ وایت ان لقیتم رجلاً من الکفار فاقفنا فضرِب احدی یدی بالسیف فقطعہا ثم الاذنی بشجرۃ فقال سلمت اللہ اقدہ بعد ان قالہا قال لا تقفہ الا متفق علیہ ۱۲ تلہ من قتل عیسیٰ معادہ الم یرح را بخیر لجنہ ۱۳ بخاری ۱۴ تلہ من قتل نفسہ شئی فی الدنیا غلب بہ یوم النقمۃ متفق علیہ ۱۵ تلہ لایقام الحمد و فی المساجد ۱۶ ترمذی ۱۷ تلہ روی عن عبد الرحمن بن سلمان ان ابدا من المسلمین قتل نفس من اصلہ ۱۸

ادنی مسلمانوں پر لازم ہو جاوے گا اس کے خلاف کاروائی نہیں کر سکتے البتہ اگر لڑنا ہی مصلحت ہو تو کفار کو جدید اطلاع جاوے کہ ہم اپنے معاہدے کو واپس لیتے ہیں۔ معاملہ (س)، اگر کسی آدمی مل کر ایک آدمی کو قتل کریں سب قتل کئے جاویں گے اور سب گنہگار ہوں گے معاملہ (س) جو شخص فن طب میں مہارت نہ رکھتا ہو اور اس کی عملی بد تدبیری سے کوئی مر جاوے تو اس سے خون بہایا جائے گا۔ معاملہ (س)، اپنی جان و مال و دین و آبرو کی حفاظت کے لئے لڑنا درست ہے اگر خود مارا گیا شہید ہوگا۔ اگر مقابل مارا گیا اس شخص پر کوئی الزام نہیں۔ معاملہ (س) ہو کعبے طور پر کنکریاں اچھانا، علیہ السلام ممنوع ہے۔ مبادا کسی کا دانت آکٹھ ٹوٹ پھوٹ جاوے۔ معاملہ (س) اگر مجمع میں کوئی دھار والی چیز لے کر گزرنے کا اتفاق ہو تو دھار کی جانب چھپا لینا چاہیے کسی کے لگ نہ جاوے معاملہ (س) دھار والی چیز سے کسی کی طرف اشارہ کرنا گویا ہنسی ہی میں ہو۔ ممنوع ہے شاید ہاتھ سے چھوٹ کر لگ جاوے۔ معاملہ (س)

دقیقہ ۱۵، الذی تر فرج ذلک الی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال انا حق من ادنی بدعتہ ثم امر قتل ۱۲ لمعات ومرتقا ۱۳ سے بدعتہم اذ نام ۱۴ ابوداؤد عاصیہ صفحہ ۱۵ لسان اہل السماء والارض اشرکوا فی دم مؤمن لا یسمی اللہ اللہ فی النار ۱۶ ترمذی وقال عمر لوما لا علیہ اہل صفار قتلتم جمیعا ۱۷ مالک ۱۸ من تطیب لم یعلم من طب فہو ضامن ۱۹ ابوداؤد ۲۰ ایدر مدہ فی نیک تقصیر کا فعل ۲۱ متفق علیہ من قتل دون دمہ فہو شہید متفق علیہ قال ارایت ان قتل قال ہونی النار ۲۲ مسلم من قتل دون دینہ فہو شہید ومن قتل دون دمہ فہو شہید ومن قتل دون مالہ فہو شہید ومن قتل دون اہل فہو شہید ۲۳ ترمذی ۲۴ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نبی عن الخدی وقال انہ لیسوا بدیر صید ولا ینکابہ عدد ولکنما قد تحسرن وتقف علیہن ۲۵ متفق علیہ ۲۶ اذا امر احدکم فی مسجدنا وموت فامریئہ فیک علی نعالہا ان یعیب احدنا من السلیمن منہا شیء ۲۷ متفق علیہ ۲۸ لا یشیر احد علی اخر باسلاح فانه لایدری فعل الشیطان ۲۹ فی یدہ فیقع فی حفرة من النار ۳۰ متفق علیہ ۳۱

معاملہ ایسی وحشیانہ سزا جس کی برداشت نہ ہو سکے جیسے دھوپ میں گھڑا کر کے تیل چھوڑنا ہنٹروں سے بیدار ہو کر بے حد مارنا نہایت گناہ ہے۔ معاملہ تلوار چاقو کھلا ہو کسی کے ہاتھ میں مت دو یا تو بند کر کے دو یا زمین پر رکھ دو دوسرے شخص اپنے ہاتھ سے اٹھالے۔ معاملہ کسی آدمی یا جانور کو آگ سے جلانا جائز نہیں معاملہ واجب القتل کو ہاتھ پاؤں کاٹ کر چھوڑ کر تڑپ تڑپ کر مر جا دے درست نہیں۔ معاملہ پرندوں کے بچوں کو گھونسلوں سے نکال لانا کہ ان کے ماں باپ بے قرار ہوں درست نہیں معاملہ جس کے جادو سے لوگوں کو ضرر پہنچتا ہے اور وہ باز نہیں آتا وہ گردن زدنی کے لائق ہے معاملہ جو مجرم زنا اقراری ہو حتی الامکان اسکو مال دینا چاہئے جب وہ برابر اپنے اقرار پر چارہ ہے اور چار بار اقرار کرے اس وقت سزا جاری کی جاوے۔ معاملہ اگر ایسا اقراری مجرم آٹکے سزا میں اپنے اقرار واپس لے چھوڑ دینا چاہئے۔ معاملہ اگر حاملہ عورت پر جسم

۱۱۱۱ ان ہشام بن حکیم مرہاشم علی بنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ما هذا فقيل يعذبون في الخراج فقال هاشم ۱۱۱۱ سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله يعذب للذين يعذبون الناس في الدنيا ۱۱۱۱ مسلم تری قرآن فی ایدہم مثل اذتاب البقر ۱۱۱۱ مسلم ۱۱۱۱ نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان العاطی بالسيف مؤللاً ۱۱۱۱ ترمذی ۱۱۱۱ ان النار يعذب بها الا الله ۱۱۱۱ بخاری ۱۱۱۱ انزل الله صلى الله عليه وسلم يحدنا على الصدقة ويها من المثل ۱۱۱۱ ابو داود ۱۱۱۱ فرأينا حمرة معها فرخان فاخذنا فرخيه فجات الحمرة فجعلت تفرش فجاء النبي صلى الله عليه وسلم فقال من فجع نده بولد له ردوا اليها ۱۱۱۱ ابو داود ۱۱۱۱ حد الساحر ضرب بالسيف ترمذی ۱۱۱۱ فاعرض عنه النبي صلى الله عليه وسلم فلما شهد أربع شهادات دعاه النبي صلى الله عليه وسلم فقال ابيك جنون قال لا فقال احصنت قال نعم يا ۱۱۱۱

زنا ثابت ہو، جب تک بچہ نہ جن لے اور اگر کوئی دوسری دودھ پلانے والی نہ ہو تو جب تک دودھ نہ چھوٹ جاوے اس وقت تک سنگسار نہ ہوگی۔
 معاملہ سزا پانے کے بعد مجرم کو طین و تشنیع و تحقیر کرنا بہت بُرا ہے
 معاملہ جو زانی مستحق تازیانہ ہو اور بوجہ مرض کے سزا دینے میں مرجانے کا احتمال ہو تو صحت تک سزا موقوف رکھی جائے معاملہ سزائیں دو قسم کی ہیں ایک معین، دوسری مؤوض براے حاکم اول کو حد، دوسری کو تعزیر کہتے ہیں۔ حد و حد میں شریف رذیل، وجہ ذلیل سب برابر ہیں اس میں کسی کی رعایت نہیں۔ تعزیر میں شریف وجہ آدمی سے چشم پوشی مناسب ہے اور صرف فہمائش کافی ہے۔ معاملہ جھوٹے مقدمے کی یا جس کا سچا جھوٹا ہونا معلوم نہ ہو اس کی پیر دی کرنا یا کسی قسم کی اعانت کرنا ممنوع ہے۔
 معاملہ شراب کا استعمال دوا میں بھی ممنوع ہے معاملہ چونکہ نشہ والی چیزوں کی خاصیت ہے کہ تھوڑی سے زیادہ ہو جاتی ہے اس لئے اس کے تھوڑے استعمال سے بھی ممانعت کی گئی۔

۱۲۱ فی جملہ ما الحد ولا شرب علیہا ۱۲ متفق علیہ ۱۲۲ عن علی رضی اللہ عنہ ان انا جلدتہا ان اقلہا فذکرت ذلک النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال احسنت ۱۲ مسلم ۱۲۳ ہک الذین قیلکم انہم کانوا اذا سرق فیہم الشریف ترکوه واذا سرق فیہم الضعیف اقاموا علیہ الحد متفق علیہ ذوی الالبیان ۱۲۴ انہم لا الحدود ۱۲۵ ابو داؤد ۱۲۶ من اعان فی خصوصۃ لا یدری الحق ام باطل فہو فی مخطئ اللہ حتی ینزل ۱۲۷ بیہق ۱۲۸ ان طارق بن سیدہ سال النبی صلی اللہ علیہ وسلم عن الخمر فہا فقال انہا اصنما للذوار فقال اذلیس بردارو لکنہ دار ۱۲۹ مسلم ۱۳۰ ما انکر کثیرہ فقیلہ حرام ۱۳۱ تو مذہبی۔ اللہم عفر کتابہ دلس سنی نبیہ۔ آمین ۲

حکومت و انتظامِ ملکی

معاملہ جو شخص خود حکومت کی درخواست کرے وہ قابل حکومت نہیں وہ خود غرض ہے جو اس سے بھاگتا ہو وہ زیادہ عدل کرے گا۔ اس کو حکومت دینا سزاوار ہے معاملہ سلطان کی امانت کی اجازت نہیں معاملہ حکام کو بھی حکم ہے کہ رعایا سے نرم برتاؤ کریں۔ سختی نہ کریں۔ معاملہ حکام کے پاس جا کر ان کی خوشامد سے ان کی ہاں میں ہاں ملانا ان کو ظلم کے طریقے بتلانا اس میں اعانت کرنا سخت مذموم ہے معاملہ حق بات کہہ دینے میں حکام سے مت دبو۔ معاملہ حکام کو مناسب نہیں کہ رعایا کے عیوب و جرائم کا بلا ضرورت تجسس کرے۔

کہ ہر شخص نفسِ بشر خالی از خطا نبود

معاملہ۔ بلا تصور کسی کو گھور کر دیکھنا جس سے وہ ڈر جاوے جائز نہیں معاملہ اگر حکام ظلم کرنے لگیں ان کو برا مت کہو، سمجھ جاؤ کہ ہم سے حاکم

۱۲۷۰ھ اناد اللہ لا توتی علی هذا عمل احد سائہ ولا احد حرص علیہ متفق علیہ تجدون من خیر الناس اشدہم کرامۃ لہذا مرحۃ یقع فیہ ۱۲ متفق علیہ ۱۲۷۱ھ من امن سلطان اللہ فی الارض امانہ اللہ ۱۲ ترمذی ۱۲۷۹ھ ان شرار عار الحطۃ ۱۲ ترمذی ۱۲۷۹ھ امر ان یکون من بعدی من ذمل علیہم قصد قہم بکذبہم و اعانہم علی ظلمہم فلیسوا منی دست نہم و لن برد اعلی الحوص ۱۲ ترمذی ۱۲۷۹ھ افضل الجہاد من فال کلمۃ حق عند سلطان جابر ۱۲ ترمذی ۱۲۷۹ھ ان الامیر انما یبقی الریۃ فی الناس اشدہم ۱۲ ابوداؤد ۱۲۷۹ھ من ظلم الناس خیر فیہم اخیر تخیفہ اخافہ اللہ یوم القیمۃ ۱۲ بیہق ۱۲۷۹ھ فلا تغفلوا انفسکم بالدار علی الملک لکن اشغلوا انفسکم بالدار و انصرف عن الغیم ۱۲ ابو نعیم ۱۲

حقیقی کی نافرمانی ہوتی ہے یہ اس کی سزا ہے اپنی حالت درست کر لو
اللہ تعالیٰ حکام کے قلوب کو نرم کر دیں گے معاملہ حاکم کا ایسی جگہ بیٹھنا
جہاں نہ جا جتند جا سکے نہ کسی ذریعہ سے اپنی فریاد وہاں پہنچا سکے جائز
نہیں معاملہ غصے کی حالت میں حواس درست نہیں رہتے اس وقت
مقدمہ فیصل کرنا نہ چاہئے۔ معاملہ رشوت لینے کی سخت ممانعت ہے گو
ہدیہ کے طور پر ہو۔ معاملہ جھوٹا دعویٰ جھوٹی گواہی، جھوٹی قسم، جھوٹا انکار
کسی کے حق کا یہ سب گناہ ہے معاملہ اپنا حق ثابت کرنے کیلئے کوشش
کرنا کوئی بری بات نہیں۔ بلکہ اس میں کاہلی کی راہ سے بیٹھ رہنا کم ہمتی قرار
دی گئی ہے۔ اور باوجود کوشش کرنے کے ناکامی ہو اس کا زیادہ غم کرنا بھی
برا ہے۔ سمجھ لے کہ حاکم حقیقی کو یہی منظور تھا۔ معاملہ قوی شہرہ میں حوالات
کرنے کی اجازت ہے۔ معاملہ سواری اور نشانہ بازی کا حکم ہے معاملہ گھوڑے
کے دم کے بال اور ایال اور پیشانی کے بال مت کاٹو۔ دم کے بال سے کمی اڑانا
ایال سے اس کو گرمی پہنچتی ہے پیشانی کے بالوں میں برکت ہے۔

۱۳۵ من ولله اللہ شیئاً من امر المسلمین فاحجب دون حاجتہم وقلتمہم و فقرہم احب اللہ دون حاجتہ
و قلتمہ و فقرہ ۱۲ ابو داؤد ۱۳۵۷ من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الراشی والرشی ۱۲ ابو داؤد ۱۳۵۷ من شیخ اللہ
شافعی قاضی لہ ہدیہ علیہا نقیلاً تقدانی بآغا غلیلاً من ابواب الربوا ۱۲ ابو داؤد ۱۳۵۷ من ادعی لیس لہ فلیس منہ
و لیجوا مقدمہ من النار ۱۲ مسلم عدلت شہادۃ الزور بالاشراک باللہ ابو داؤد ۱۳۵۷ من قطع حق امر مسلم بمیۃ نقد
ادعی اللہ لہ النار و حرم علیہ الخبز ۱۲ مسلم ۱۳۵۹ ان اللہ تعالیٰ یوم علی العجر و لکن علیک اللبس فاذا غلبک امر
فقل حبی اللہ و نعم الوکیل ۱۲ ابو داؤد ۱۳۵۷ ن لنبی صلی اللہ علیہ وسلم حبس رجلاً فی تہمتہ ۱۲ مسلم ۱۳۵۷ امرہ او ارکبہ
۱۲ قرمذی۔ ۱۳۵۷ لا تقصوا نواسیئہن ولا معارنہن ولا اذناہنہا و معارنہا فارم و نواصیہا و معقودہا بخیرہ
ابو داؤد ۱۳۵۷

سفر

معاملہ :- راہ میں سواری کے جانور کو کہیں کہیں گھاس چرنے چھوڑ دیا کرو اور اگر خشکی کا زمانہ ہو اور گھاس نہ ہو تو راہ میں حرج مت کرو۔ جلدی منزل پر پہنچ کر اس کے کھانے پینے کا انتظام کرو۔ اور جہان ٹھیرنا ہو سڑک کو چھوڑ کر ٹھیر و معاملہ جہاں تک ممکن ہو سفر تنہا مت کرو۔ معاملہ جب کام ہو چکے جلدی اپنے ٹھکانے آ جاؤ۔ خواہ مخواہ سفر میں بے آرام مت رہو معاملہ شب کے سفر میں منزل جلدی کٹی ہے۔ معاملہ سفر میں مصلحت یہ ہے کہ رفیقوں میں سے ایک کو اپنا سردار بنالیں۔ شاید باہم کچھ تکرار اختلاف ہو جاوے تو فیصلہ آسان ہو۔ معاملہ :- سالار قافلہ کو چاہیے تمام مجمع کا خیال رکھے کوئی چھوٹ تو نہیں گیا کسی کو سواری وغیرہ کی تکلیف تو نہیں ہے معاملہ قافلہ جب منزل پر اترے تو متفرق نہ اترے۔ سب قریب قریب مل کر ٹھیریں اگر کسی پر آفت آوے دوسرے مدد تو کر سکیں۔ معاملہ اگر بوجہ قلت سوار یوں

۱۴۲۲ اذا سافرتم فی النصب فاعطوا الابل من الارض اذا سافرتم فی السنۃ فاعطوا علیہا سیرا واذا غنم بابل فاجتنبوا الطرق فاما طرق الدواب مادی الہوام باللیل ۱۴۲۳ لو علیم اناس ما فی الواحدۃ ما اعلم ما مارکب بیل واحدۃ ۱۲ بخاری ۱۴۲۴ السفر قطعہ من الغناب من احدکم نومر وطماعہ وشرابہ فاذا قضی مہتمہ من وجہہ فلیعلی الی الہ ۱۲ متفق علیہ ۱۴۲۵ علیکم بالدرجۃ فالارمن تطوی باللیل ۱۲ ابو داؤد ۱۴۲۶ اذا کان ثلثۃ فی سفر فلیقم واحدکم ۱۲ ابو داؤد ۱۴۲۷ من جابر بنہ قال کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یتخلف فی البیسر فیرجی الضعیف ۱۲ دیر عجم ۱۲ ابو داؤد ۱۴۲۸ وان تفرقکم فی ہذا الشاہب والادویۃ انما ذلکم من الشیطان ۱۱ ابو داؤد ۱۴۲۹ کنا یوم بدر کل ثلثۃ علی بصر تکان الیوا بابتہ وعلی ابن طالب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال فلانت اذا بارت عقبۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال نحن ثلثۃ عکک قال انما باؤی منی وانا باغنی من الاجر کمنا ۱۲ شرح السنۃ

کے ہمراہیوں میں باری مقرر ہو تو سب کو انصاف کی رعایت ضروری ہے اپنے کو ترجیح نہ دے۔ قاعدہ مقررہ کے موافق سب کو عمل درآمد ضرور ہے گو سردار ہی کیوں نہ ہو۔ معاملہ ۱۔ اگر چلتے چلتے کوئی بات چیت کرنے کیلئے زیادہ ٹھہرنا ہو تو سواری سے اتر جانا چاہئے۔ اس پر بیٹھے بیٹھے گھنٹوں نہ بات کرتے رہیں۔ اس میں جانور کو تکلیف ہوتی ہے سواری قطع مسافت کے لئے موضوع ہے۔ معاملہ ۲۔ جب منزل پر پہنچ دو سر کام پیچھے کر دو۔ پہلے جانور پر سے اسباب زین وغیرہ جدا کر دو۔ معاملہ ۳۔ اگر اللہ تعالیٰ فراغت کی سواری دے تو پیادہ چلنے والوں کو اس پر سوار کر دو۔ یہ نہیں کہ ان کے پاؤں میں تو چھپکے پڑ جائیں اور تم نام آدری کے لئے ان کو کوتل لے چلو۔ معاملہ ۴۔ جب مقابلہ غنیم کیلئے سفر کرنا ہو حتی الامکان اس کے پوشیدہ کرنے کی کوشش کرنا چاہئے۔ لیکن اظہار میں مصلحت ہو تو اظہار کر دینا چاہئے معاملہ ۵۔ جو لوگ لڑنے، کے قابل نہیں یا ان کو لڑنا منظور نہیں جیسے بچہ، عورت، بڑھا، فردوز، غمگین عالم، درویش کفار کا ان کو مقابلہ میں قتل کرنا منع ہے۔ معاملہ ۶۔ دشمن کو

۱۵۱ لا تتخذوا ظہور دوا بحکم مبارک انما سواکم تسبککم الی بلدکم لکنوا بالغیر الا بشئ وجعل لکم الارض فاقضوا احاکم ۱۲ ابوداؤد ۱۵۲ عن اس قال کنا اذ ازلنا منزلاً لابسح حتی نکل الرجال ۱۲ ابوداؤد ۱۵۳ من کان مع فضل ظہر فلیعدہ علی من لا ظہر لہ ۱۲ مسلم فاما اهل الشیاطین فقد اربنا یخرج احکم خبیات معہ قد اسمنا فلا یعلوا البعیر مہا ویرا خیر قد انقطع بہ فلا یحملہ ۱۲ ابوداؤد ۱۵۴ لم یکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یرید غزوہ الا دای بغیرہ حق کانت تک الغزوۃ تبوک الی قولہ علی المسلمین امرہم لیتا یہوا ۱۱ ہبہ غزوہم ۱۲ بخاری ۱۵۵ فقال قل لخالد لا تقتل امراة ولا عیفا ۱۲ ابوداؤد فلا تقتلوا شیفا قاینا ولا طفلاً صغیراً ولا امراة ۱۲ ابوداؤد ۱۵۶ من آمن رجلاً علی نفسه فقتلہ اعطی ہوا العذر یوم القیمة ۱۲ شرح السنہ۔

امن دیکر بد عہدی کرنا بہت ہی بڑا گناہ ہے معاملہ ایچی کو کبھی قتل نہ کرنا چاہئے۔ معاملہ اخفائے واردات جرم ہے معاملہ جو شخص کا فر علی پر ظلم کرے یا اس کے حقوق میں کمی کرے یا اس کو بے موقع تکلیف دے۔ یا اس کی ناراضی سے اس کی چیزیں جاوے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قیامت میں اس پر دعویٰ دائر فرمائیں گے۔ معاملہ اگر جانور ذبح کرتا ہو تو چھری خوب تیز کر دو۔ اس کو ترسا کر مت مارو۔ گلا گھونٹنے میں جانور کو کس درجہ اذیت ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو حرام فرمایا ہے۔

معاملہ کتا ایذا پہنچانے والا جانور ہے۔ غریب پر دیسی کی کس طرح ٹانگ لیتا ہے اور اس میں ایک خصلت ایسی بُری ہے کہ قومی ہمدردی نہیں۔ اپنی جسمی جنس کو دیکھ کر کس قدر ناراض ہوتا ہے۔ اس وجہ سے بلا ضرورت اس کا پانا ممنوع قرار دیا گیا ہے معاملہ جانوروں کو باہم لڑانا جیسے مرغوں بکروں کو لڑاتے ہیں ممنوع کیا گیا۔ معاملہ اکثر اوقات شکار میں مشغول رہنا آدمی کو بیکار اور بد عقل کر دیتا ہے اپنے ضروری کاموں سے جاتا رہتا ہے

۱۵۹ دکنکنت قال رسولنا قتلکم قال عبد اللہ فضلت السنۃ ان الرسول لا یقتل ۱۲ احمد ۱۵۸ من یحرم حالہ فانه مثله ۱۲ ابوداؤد ۱۵۹ الامن ظلم معاہدا و انتقمیہ اذ کلفہ فوق طاقت و خذہ شیا ینزہ فی نفس ۱۱ اذا ذبحتم فاحسنوا الذبح و لحد اعدکم شفرۃ و یرج ذبیحۃ ۱۲ مسلم ۱۵۸ من افتنی کلما الکلب ماشیۃ اذ صار نقص من عملہ کل یوم قیراطان ۱۲ متفق علیہ ۱۵۹ نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن التوحیش بن ابیہائم ۱۲ ترمذی ۱۵۹ من تبع حید غفل ۱۲ ترمذی ۱۵۹

آداب معاشرت و خورد و نوش

ادب :- اگر سالن میں مکھی گر پڑے تو اس کو غوطہ دے کر پھینک دو پھر اگر دل چاہے تو کھانا کھاؤ کیونکہ اس کے ایک بازو میں بیماری دوسرے میں شفا ہے۔ نہ ہریلے بازو کو اول ڈالتی ہے۔ دوسرے بازو کے ڈالنے سے اس کا تدارک ہو جاوے گا۔ ادب :- بسم اللہ کر کے کھانا شروع کرو۔ اور داہنے ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ البتہ اگر اس برتن میں کھانے کی چیز شکلی طرح کا پھل، میوہ، شیرینی اس وقت جو مرغوب ہو جس طرف سے چاہو اٹھاؤ۔ ادب :- جس چیز میں سب انگلیاں نہ لگانی پڑیں اس کو تین انگلی سے کھاؤ اور انگلیاں چاٹ لیا کرو۔ اور برتن میں اگر سالن بچے تو اس کو بھی صاف کر لیا کرو۔ اس سے برکت ہوتی ہے۔ ادب :- اگر ہاتھ سے لقمہ چھوٹ کر گر جائے اس کو اٹھا کر صاف کر کے کھاؤ۔ مکہ مرت کر دیہ سگری نعمت ہے ہر شخص کو نصیب نہیں ہوتی۔ ادب :- کھانا تواضع کے ساتھ بیٹھ کر کھاؤ متکبروں کی طرح تکیہ لگا کر مت کھاؤ۔ ادب :- اگر کھانا کم ہے اور آدمی

- ۱۰۔ اذا وقع الذباب فی اناء احدکم فلیمسہ بکلمۃ بطرحہ فان فی احد جناحہ شفاء و فی الآخر داء ۱۲ بخاری
- ۱۱۔ بسم اللہ کل بیہک و کل ما بیک ۱۲ متفق علیہ یا عکراش کل من حیث شئت فانتہ غیر لون و احد ۱۲ ترمذی
- ۱۲۔ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یأکل بثلاثۃ اصابع و یقیق یدہ قبل ان یسبحا ۱۲ مسلم ان ابنی امر یق
- ۱۳۔ اصابع و نصفۃ و قال انکم لاتردون فی آیۃ البرکۃ ۱۲ مسلم۔ فاذا سقط من احدکم القمۃ فلیسط ما کان بہا
- من اذی ثم یأکلہا ۱۲ مسلم ۱۴۔ قال ابنی صلی اللہ علیہ وسلم لا کل منکما ۱۲ بخاری ۱۵۔ طعام الواحد کیف
- الاثنین کیف الاربعۃ کیف الثمانۃ ۱۲ مسلم ۱۶۔

زیادہ ہیں سب آدھا آدھا پیٹ کھاؤ۔ یہ نہیں ایک تو سیر ہو کر کھاوے دوسرا پیٹ پیتا پھرے اور پیٹ کچھ اور انگوڑا مٹھائی وغیرہ اس قسم کی چیزیں اگر کئی آدمی مل کر کھاویں تو ہر شخص ایک ایک دانہ اٹھاوے۔ دو دو ایک دم سے لینا بے تمیزی اور حرص کی دلیل ہے۔ اور پیٹ پیاز لہسن خام یا اور کوئی بدبودار چیز کھا کر جمع میں مت جاؤ۔ لوگوں کو تکلیف ہوگی اور پیٹ: جنس روزانہ ناپ تول کر لپکاؤ۔ زنانہ ہند کی طرح اندھا دھند مت اٹھاؤ کہ آٹھ دن کی جنس چار ہی دن میں تمام ہو جاوے لیکن بچے ہوئے کو مت ناپو تولو۔ اس میں بے برکتی ہوتی ہے۔ اور پیٹ کھانے سے فارغ ہو کر اپنے رزاق کا شکر بجالاؤ۔ اسی طرح پانی پینے کے بعد۔ اور پیٹ کھانے کے قبل اور بعد بھی ہاتھ دھوؤ کلی کرو۔ اور پیٹ: بہت جلتا کھانا مت کھاؤ اس سے نقصان ہوتا ہے اور پیٹ: مہمان کی خاطر داشت و مدارات کرو۔ ایک روز کسی قدر تکلف کا ٹھلا دو۔ تین دن تک اس کا حق مہمانی ہے۔ مہمان کو زیبا نہیں کہ میزبان کے گھر جم ہی جاوے کہ وہ تنگ آجاوے اور پیٹ کھانا سب مل کر

کہ نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یقرن الرجل من التمرین حتی یتاذن اصحابہ ۱۲ متفق علیہ
من اکل ثوماً وایصلاً فلیقربنا ۱۳ متفق علیہ ۱۴ کیلوا طعمکم یا ربکم لکم فیہ ۱۵ بخاری عن عائشہ ۱۶ انہا قالت توفی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الی آخرہ قالت فکفہ ففہ ۱۷ انہ ان اللہ تم الیہ عن ابیہ کل الکلمۃ فیخبر علیہا ویشرب الشرۃ فیخبر علیہا ۱۸ سلم ۱۹ بکرم الطعام الفیور قبلہ الوتر بعدہ ۲۰ ترمذی ۲۱ عن اسماء بنت ابی بکر انہا کات اذا اتیت بشریہ امرت بہ فقلی حتی تذہب فورة وعاتہ و تقول انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ہوا عظم لیکرۃ ۱۲ دارمی ۲۳ من کانت یومن باللہ والیوم الآخر فایکرم ضیفہ جائزۃ یوم ویملہ والضیافۃ ثلثۃ ایام فایبعدو لکم فہو صدقۃ ولایکل لہا من یوزر عند حتی ینخرجہ ۲۴ متفق علیہ ۲۵ ان اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قالوا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انما ناکل ولا نشبع قال فلیکم تفرقون ۲۶ لوانتم قال فاجتمعوا علی طعمکم واذکر اسم اللہ تبارک لکم فیہ ۲۷ ابو داؤد ۲۸

قوله اذا صنعت المائدة فلا تقوم بل حتى ترفع المائدة وللا يرفع يده وان شيع حتى يفرغ القوم وليبعد فان
 ذلك خيل جليسة فقبض وعسى ان يكون له في الطعام حاجة **قوله** ابن ماجه **قوله** من استدان يخرج الرجل مع ضيفه الى باب
 النار **قوله** ابن ماجه **قوله** لا تشربوا داء كسرب البعير ولكن اشربوا غني وثملت وسموا اذا اتيتم شربتم فاحمدوا اذا اتم
 رفعتم **قوله** ترمذي **قوله** نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يفتق في الاثنا **قوله** ابو داود **قوله** نهى رسول الله صلى الله
 عليه وسلم عن الشرب من في الشقار **قوله** متفق عليه **قوله** نهى ان يشرب الرجل قانما **قوله** مسلم **قوله** ولا تشربوا
 في آية الزبيب وانفسه ولا تاكلوا في صانها **قوله** متفق عليه **قوله** لا يمتنون الا فتيما **قوله** متفق عليه **قوله**
 نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن الشرب من ثلثة القدح **قوله** ابو داود **قوله**

پوشش و زینت

ادب :- مردوں کو ٹخنوں سے نیچے کرتایا یا انجامہ یا سنگی پہننا ممنوع ہے
اسی طرح حریر یا زری کپڑا پہننا ممنوع ہے۔ البتہ چار انگشت چوری گوٹ
بیل وغیرہ جائز ہے۔ اس سے زیادہ ممنوع ہے۔ ادب ایک جوتی
پہن کر مت چلو۔ سرے پاؤں تک ایک کپڑے کے اندر مت لپٹ جاؤ
کہ چلنے میں یا جلدی سے ہاتھ نکالتے میں تکلیف ہو جس طرح بعض موسم
سردی میں رزائی میں لپٹ جاتے ہیں۔ ایسی وضع سے کپڑا مت پہنو کہ اُٹھتے
بیٹھتے سر کھل جاوے ادب :- کپڑا دہنی طرف سے پہننا شرع کر د۔ مثلاً

٢٢ خمر الزانية واكوا الاسقية واجفوا الابواب واكفوا عيسى بنم عند المسافان للجن انتشارا وحلقه والطفوا
المصايح عند الرقاد ٢٢٤ جاء ابو حميد رجل من الانصار من البقيع بانا من اللبن الى النبي صلى
الله عليه وسلم الاحمرته دوان تعرض عليه سجودا ١٢٥ متفق عليه ٢٢٥ لا تتركوا النار في بيوتكم حين تناهون ١٢٦ متفق
عليه ٢٢٦ من جرحوا به خياغم ينظر الله اليه يوم القيمة ١٢٧ متفق عليه ٢٢٧ نبى رسول الله صلى الله عليه وسلم عن النبي المحرر
الاموي ص ١٢٨ اذ لمث دار بع ١٢٨ وسلم عن النبي الذي يربب الاقطعا ١٢٩ نبى رسول الله صلى الله عليه وسلم
١٣٠ ياكل الرجل بشا لروثين في نعل واحدة ان يشغل الصغار ويحبتي في ثوب واحدة كاشفا من فرجه ١٣١ مسلم ١٣٢ كان رسول

وامنی آستین پہلے پہنوں علی ہذا۔ ادب :- کپڑا پہن کر اپنے مولیٰ کا اس صرح
شکر یہ ادا کرنے سے بہت سے گناہوں کی مغفرت ہوتی ہے۔ الْحَمْدُ لِلّٰہِ
الَّذِیْ کَسَانِیْ هَذَا وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِنِّیْ وَلَا ثَمَوۃَ۔

ادب :- امیروں کے پاس زیادہ بیٹھنے سے دنیا کی ہوس بڑھتی ہے عمدہ
پوشاک کی فکر ہوتی ہے۔ بہتر یہ ہے کہ جب تک کپڑے میں پیوند نہ لگما دے
اس کو پرانا نہ سمجھے۔ ادب :- کپڑے میں نہ اس قدر زینت و اہتمام کرے
کہ انگشت نما ہونے لگے کہ ریا اور تکبر ہے اور نہ بالکل بد حیثیت میلان گذارے
کہ نعمت کی ناشکری ہے سادگی کے ساتھ تو سطر رکھے ادب :- اپنی وضع
چھوڑ کر دوسری قوموں کی وضع و پوشش سے ایسی نفرت ہونی چاہئے عیساکہ
مرد کو انگیا لینگے کے پہننے سے جو کہ عورتوں کی وضع ہے۔ ادب :- عورت کو
باریک کپڑا پہننا گویا ننگا پھرنا ہے۔ ادب :- اگر تانا ریشم کا اور باناسوت کا ہو
تو کچھ مضائقہ نہیں۔ ادب :- مرد کو سونے کی انگشتری پہننا حرام ہے۔
البتہ چاندی کی انگشتری کا مضائقہ نہیں مگر ساڑھے چار ماشہ سے کم ہونا چاہئے

۳۹۹ وان بس ثواب قال الحمد للہ الذی کسانى ہذا ورزقنیہ من غیر حول منی ولا ثَمَوۃ من ذنبہ ما فر
۱۲ البودادۃ ۳۵۰ ایک دم جالسہ الذی یاد دلینقے ثواب حق ترغیہ ۱۲ ترندی ۱۳۵ ان البداءۃ من الایمان ۱۲
البودادۃ ۳۵۰ وان بس ثواب فی الذی الذی الثوب مند لہ یوم القیمۃ ۱۱۲ احمد وابن ماجہ ان الذی الذی ان یری اثر نفقہ
علی عبدہ ۱۲ ترندی ۳۵۰ من تشبہ بقوم فهو ہم ۱۲ احمد والبودادۃ ۳۳۰ ان اسما بنت بلال بکرت علی رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم وعلیہا ثیاب ناع فاعرض عنہا ۱۲ البودادۃ ۳۵۰ عن ابن عباس قال انما ہی رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم عن الثوب الصمت من الحرب فاما العلم وسد الثوب فلا بأس بہ ۱۲ البودادۃ ۳۵۰ عن تخم الذہب ۱۲
مسلم قال من ورق ولاتہ مثقالا ۱۲ ترمدی ۴

ادب:۔ بجا زیور جیسے گھنگرہ وغیرہ پہننا ممنوع ہے۔ **ادب:**۔ جو تے
کئی کئی جوڑے رکھا کر۔ اس میں بہت سی مصلحتیں ہیں دہنے پاؤں میں ال
پہنوا اور اتارنے میں پہلے بائیں سے اتار د۔ **ادب:**۔ جو تاپہنے میں اگر ہاتھ ت
کام لینا پڑے مثلاً تنگ ہے یا تسمہ وغیرہ باندھنا ہے تو کھڑے ہو کر مت پہنو۔
ادب:۔ جہاں جو تہ چوری جانے کا ڈر ہو تو اٹھا کر اپنے پاس رکھو، **ادب:**
یہ چیزیں فطرت سلیمہ کا مقتضا ہیں۔ ختنہ کزنا، زیر ناف ک بال لینا، بیس گٹانا،
ناخن گٹانا، بغل کے بال لینا، اور چالیس روز سے زیادہ بال و ناخن کو چھٹنے
کی اجازت نہیں۔ **ادب:**۔ سفید بالوں کو خضاب کرنا مستحب ہے مگر سیلہ
خضاب سے ممانعت آئی ہے۔ **ادب:**۔ مردوں کو عورتوں کا لباس اور عورتوں
کو مردوں کا لباس اور شکل و صورت بنانا حرام ہے **ادب:**۔ کسی کے
بال ملا کر اپنے بال بڑھانا اور بدن کو ذرا حرام ہے اور موجب لعنت ہے۔ کسم
اور زعفران کا رنگا کپڑا پہننا مرد کے لئے ممنوع ہے۔ **ادب:**۔ ڈاڑھی

۱۳۴۹ عن ابن الزبیر ان مولاء لہم ذہبت لہ الذبیر لے عمر بن الخطاب دئی رطلہا اجر، قطعہا عرو قال انی سمعت
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول مع کل جرس شیطان ۱۲ ابو داؤد ۱۳۴۹ استکثروا من الذناب ۱۴ سلم اذا نقل مدکم
نباہد یا یمنہ واذا نزع فلیہ یا شیمان ۱۵ متفق علیہ ۱۶ نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان فیصل الریح قائماً ۱۷ ابو داؤد
۱۳۵۰ عن ابن عباس قال من السنۃ اذا لبس الرجل ان یقلع علیہ فیضہا بجنبہ ۱۲ ابو داؤد ۱۳۵۰ انظر خمس
الفتان والاسیۃ وقس اشار ب ۱۴ تعلیم الاخلاق وفتح الابط ۱۵ متفق علیہ ۱۶ عن انس قال وقت نانی قص اشار ب
۱۷ تعلیم الاخلاق وفتح الابط وفتح السانۃ ۱۸ لاشک اکثر من اربعین لیلۃ ۱۹ سلم ۲۰ عن اللہ المتشبین ۲۱ عن الزبیر
بانہ ارد اللہ بہا من الذناب بالرجل ۱۲ ناری ۱۳۵۰ عن اللہ الواسطۃ والواسطۃ والواثیۃ والمستویۃ ۱۴ متفق
۱۵ عن علی قال نبی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن یس القصبۃ ۱۶ سلم نبی البنی صلی اللہ علیہ وسلم
ان تیر عن العرب ۱۷ متفق علیہ ۱۸ اعقوال الحی ۱۹ متفق ۲۰ ایہ کان یا نذ من عیضہا وطلوہا ۱۲ ترمذی ۱۳

گٹنا جب مٹھی سے زائد نہ ہو منع ہے البتہ اگر ایک آدھ بال بڑھا، مواس کو برابر کرنے میں مضائقہ نہیں، ادب :- اگر سر پہ بال ہوں تو ان کو دھوئے رہو گنگھی کرستہ رہو۔ تیل لگا لیا کرو۔ اسی طرح ڈاڑھی مگر ہر وقت گنگھی چوٹی میں ہونا دایمات بات ہے ادب :- اگر بال سفید ہونا شروع ہو جاویں، تو ان کو اکھاڑ کر نکالو مت۔ ادب :- لڑکوں کا سر منڈا دینا بال رکھنے سے بہتر ہے۔

ادب :- عورت کے لئے بہتر ہے کہ ہاتھوں کو ہندی لگائے اور کچھ نہیں تو چھن ہی کو لگائے۔ ادب :- سرمہ سوتے وقت تین تین سلاخیاں دونوں آنکھوں میں لگایا کرو ادب :- گھر کو صاف رکھو بلکہ گھر کے ردرو بھی خاص دھاتاک جمع مت کرو۔ ادب :- چوسہ نجیفہ، شطرنج وغیرہ کھیلنا، کبوتر اڑانا، راگ باج میں مشغول رہنا یہ سب ممنوع ہیں۔

۱۴۶ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یحضر من راسہ وشر من یحضر منہ نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن الرجل الاغمار ۱۴۷ ترعدی بکلمہ لا تقوا شیب فانه نور المسلم ۱۴۸ البوراد و ۱۴۹ عبد اللہ بن جعفر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اهل آل جعفر فاشاء انہم فقال لا یلبوا علی انی بعد الیوم ثم قال ادعوا الیہ انی فحجی ناکاتا افرخ فقال ادعوا الی الحلاق فامرہ فخلق رؤسنا ۱۵۰ البوراد و ۱۵۱ لو کنت امرؤ لفرقت فیما کرکتہ بالخیال ۱۵۲ البوراد و ۱۵۳ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان منہ مکملہ یحلی بہ اکل یلذۃ ثلاثۃ فی ہرہ ۱۵۴ ترمدی ۱۵۵ ان اللہ طیب یحب الطیب طیف یحب النظا فیکرم یحب الکریم یواد یحب الیواد فینظروا ایتکم ولا یہودوا ۱۵۶ ترمدی ۱۵۷ لا تدخل الملائکۃ بیتا فیہ کلب ولا تصا دیر ۱۵۸ متفق علیہ ۱۵۹ من لب بالزود قد عی اللہ ورسولہ ۱۶۰ احمد و البوراد و ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم راہی رجل یلقی حمانۃ فقال شیطان ین شیطانۃ ۱۶۱ البوراد و دامنی ربی یحی المعارف والمرا میر ۱۶۲ احمد

ط

ادب :- دوا دار کرنے کی اجازت بلکہ ترغیب دی گئی ہے ادب مریض کو کھانے پینے پر زیادہ زبردستی مت کرو۔ **ادب** حرام چیز کو دوا میں استعمال مت کرو۔ **ادب** :- خلاف شرع تعویذ گنڈا ٹوٹکے ہرگز استعمال مت کرو ادب نظر بد اگر لگجاوے جس کی نظر لگنے کا احتمال ہو اس کا منہ اور دونوں ہاتھ کہینوں سمیت اور دونوں پاؤں اور دونوں زانو اور استنجے کا موضع دھوا کر پانی جمع کر کے اس شخص کے سر پر ڈال دو جس کی نظر لگی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو جاوے گی **ادب** :- حتی الامکان معدے کی اصلاح و حفاظت کا اہتمام کرو۔ تمام بدن درست رہتا ہے۔ اور اگر معدے میں بگاڑ ہو تو تمام بدن میں بیماری ہو جاتی ہے **ادب** جن بیماریوں سے لوگوں کو نفرت ہوتی ہے جو شخص ان امراض میں مبتلا ہو اس کیلئے بہتر ہے کہ لوگوں سے علیحدہ رہے تاکہ ان تکلیف دینا نہ پہنچے۔ **ادب** :- بدگوئی وغیرہ کا مانا ایک قسم کا شرک ہے **ادب** :- بنجوم

۵۵۵ یا عباد اللہ تداووا فان اللہ لم یضع دار الادویع الا لشفاء ۱۲ احمد و ترمذی ۵۵۶ لا تکرہوا دواکم علی الطعام فان اللہ یطعمکم و یشفیکم ۱۲ ترمذی ۵۵۷ لا تداووا بحرام ۱۲ ابو داؤد ۵۵۸ الزی و النہام و التوبہ شرک ۱۲ ابو داؤد ۵۵۹ زانی عامر بن ربیعہ سہل بن خنیف الی قولہ علیہ السلام البرکت علیا فقتل فقتل لہ عامر و جہد و یدیدہ مرقیہ و کعبیہ و اطراف رجبیہ و داغلة ازارہ فی قدح ثم صب علیہ فرج مع اناس یس بالباس ۱۲ شریح السنۃ ۵۶۰ العتہ حوض البدن و العروق البہا و الادۃ فاذا صحت المعدۃ صودت العروق بالصحۃ و افاقہ صحت المسدۃ صددت العروق بالاسقم ۱۲ بیہقی ۵۶۱ کان فی ذہب بنی ثقیف رجل جذوم فارسل الیہ النبی علیہ السلام و سلمنا قد بالیناک فاربح ۱۲ مسلم ۵۶۲ الطیرۃ شرک ۱۲ ابو داؤد ۵۶۳ فلا توالکلبان و قال کان نسی من الانبیاء یخط من و اخط فذاک سلم من اقبس علما من البنجم ۱۲ تیس شعبہ من اسحر زادنا ۱۲ ابو داؤد و ابن ماجہ ۵۶۴

درمل اور ہمزاد کا عمل سب چیزیں ایمان کو تباہ کرنے والی ہیں۔

نواب

ادب :- اگر دشت ناک خواب نظر آوے تو بائیں طرف تین بار تھکڑا دواور
تین بار اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ پڑھو اور جس کروٹ پر لیٹے ہو اسکو
بدل ڈالو اور کسی سے ذکر مت کرو۔ انشاء اللہ تعالیٰ کچھ ضرر نہ ہوگا۔ ادب :- اگر خواب
کہنا ہو ایسے شخص سے کہو جو عاقل ہو یا درست ہو تاکہ بری تعبیر نہ دے کیونکہ اکثر تعبیر
کے موافق ہوجاتا ہے۔ ادب :- جھوٹا خواب کبھی مت بناؤ بڑا سخت گناہ ہے۔

سلام

ادب :- باہم سلام کیا کرو۔ اس سے محبت بڑھتی ہے۔ ادب :- سلام میں
جان پہچان والوں کی تخصیص مت کرو جو مسلمان مل جاوے اسکو سلام کرو۔
ادب :- سوار کو پیا ہے کہ پیادے کو سلام کرے اور چلنے والا بیٹھنے والے کو
اور تھوڑے آدمی زیادہ آدمیوں کو۔ اور کم عمر زیادہ عمر والے کو ادب :- جو

۱۱۱۱ اذا راى احدكم الرديا يكرهها فليصق عن يمينه ثم يستغفر الله من الشيطان ويستجول عن عبته
الذى كان عليه ۱۲ سلم ولا يحدث بها احدا فانها لاتنقض ۱۳ تنفق عليه ۱۴ الرويا على ربل طائر ما لم تنبر
فاذا عبرت وقعت واجبه قال ولا تعصبا الا على وادى وذى لى ۱۵ ابو ۱۶ ۱۷ من افرى الفرى
ان ير الربل عينية ما لم ترها ۱۸ بخارى ۱۹ الا اولكم على شئ اذا فلتوه سحائم افشا ۲۰ لام حكيم ۲۱ سلم
۲۲ وتقر السلام على من عرفت وعلى من لم تصرف ۲۳ تنفق عليه ۲۴ سلم لراكب على الماشى والاشان
على القاعد والقليل على الكثير ۲۵ متفق عليه ۲۶ سلم الصغير على الكبير ۲۷ بخارى ۲۸ ان اولى الناس بالله من
بره بالسلام ۲۹ تر مذى ۳۰

شخص ابتدا سلام کرتا ہے اسکو زیادہ ثواب ملتا ہے اور اگر کسی شخص میں سے ایک شخص سلام کرے سب کی طرف سے کافی ہے اسی طرح کسی شخص میں سے ایک شخص جواب دیدے بس ہے۔

استیذان

اور اگر کسی سے ملنے جاؤ تو بدون اطلاع و اجازت کے اس مکان میں مت جاؤ اگرچہ وہ مکان مردانہ ہو اور میں بار پکارنے سے اگر اجازت نہ ملے تو واپس چلے جاؤ اسی طرح اپنے گھر کے اندر بھی بے پکارے اور بے ملنے مت جاؤ شاید کوئی بے پردہ ہو۔ البتہ اگر کوئی شخص مجلس عام میں بیٹھا ہے اس کے پاس جانے کیلئے اجازت لینے کی حاجت نہیں۔ اور اگر پکارنے کے وقت مکان والا پوچھے کہ کون تو یوں مت کہو کہ میں ہوں بلکہ اپنا نام بتلاؤ کہ زید ہے مثلاً

مُصَافَحہ و مُعَالَفَہ و قِیَام

اور مصافحہ کرنے سے دل صاف ہو جاتا ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں اور محبت سے معافہ کرنے میں کچھ مضائقہ نہیں۔ البتہ لبثوت حرام ہے۔

۱۔ بحری عن الجماعۃ اذا مروا ان سلیم اعدیم و کجری عن الجوس ان یردا اعدیم ۲۔ یحییٰ مرفوعاً ۳۔ لا تہنوا بیوتاً غیرتکم حتی تستانسوا وسلموا علی اہلبا الایۃ اذا استاذن احدکم ثم یؤذن لہ فیخرج ۴۔ متفق علیہ ان جلالہ مال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال استاذن علی اخی فقال نعم ۵۔ مالک ۶۔ عن جابر قال اتیت النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقلت ۷۔ کان علی ابی فدرخت الباب فقال من ذاققت انا فقال انا لانا کہ ۸۔ متفق علیہ ۹۔ فصاخوانید سیاف ۱۰۔ مالک ۱۱۔ اذا الصائم یمنیہا ذاب لا سقا ۱۲۔ یحییٰ ۱۳۔ عن ابی ذرری الحدیث الطویل فالتزمی ۱۴۔ ابو داؤد

ادب: کسی بزرگ یا معزز آدمی کے آنے وقت تعظیماً کھڑا ہونا مضائقہ نہیں مگر اس کے بیٹھنے سے بیٹھ جانا چاہئے یہ کفار کی مشابہت ہے کہ سردار بیٹھا رہے اور سب حشم و خدام دست بستہ کھڑے رہیں۔ یہ بکتر کا شعبہ ہے البتہ جہاں زیادہ بے تکلفی ہو کہ بار بار اٹھنے سے ان بزرگ کو تکلیف ہو تو نہ اُٹھے

بیٹھنا، لیٹنا، چلنا

ادب: ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر اس طرح لیٹنا جس سے بے پردگی ہو ممنوع ہے البتہ اگر بدن نہ کھلے تو مضائقہ نہیں۔ ادب: بن ٹھن کر اترتے ہوئے مت چلو ادب: چار زانو بیٹھا اگر براہِ تجر نہ ہو تو مضائقہ نہیں۔ ادب: اُلٹے مت لیٹو ادب: ایسی چھت پر مت سو جس میں آڑ نہیں شاید لرھک کر گر پڑو۔ ادب: کچھ رھو پ میں کچھ سائے میں مت بیٹھو۔ ادب: عورت اگر بضرورت باہر نکلے تو سرک کے کنارہ کنارہ چلے۔ بیچ میں نہ چلے۔

۱۷۰۰ قوماً الی سیدکم متفق علیہ من سرفان تمیل لہ الریال قیاماً فلیتوۃ و قدوم من النار ۱۲۰۰ ترمذی عن ابن قال لم یکن شخص احب الیہم من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وکانوا اذا لامدہ لم یقولوا لایا لعلون من کراہتہ ذلک ۱۲۰۰ ترمذی ۱۷۰۰ لا یتسلقن ۱۰۰۰ ثم یضع احدی رجلیہ علی الاخری ۱۲۰۰ مسلم رایت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الجبہ متقیاً و احداً احدی قدیمی علی الاخری ۱۲۰۰ متفق علیہ ۱۷۰۰ لا تمشی فی الارض مرحاً الا یتبعہا رجل یتبعہ فی یومین وقد عجبہ نفسہ فحف بہ الارض ۱۲۰۰ متفق علیہ ۱۷۰۰ کان ابنی صلی اللہ علیہ وسلم ذابضاً بالفرج ربیع فی مجلس حتی تطلع الشمس حذراً ابوداؤد ۱۲۰۰ کان ابنی صلی اللہ علیہ وسلم رجلاً مضطجاً علی بطنہ فقال ان ہذہ صحتہ لایحیا اللہ ۱۲۰۰ ترمذی ۱۷۰۰ نہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان یام الرجل علی سطح لیسین یجوز علیہ ۱۲۰۰ ترمذی ۱۷۰۰ اذا کان احدکم فی الفی فقلص عنہ الفیل فصار لہ نفسہ فی الشمس وبقصر فی الظل فلیقم ۱۲۰۰ ابوداؤد ۱۷۰۰ استأخرن فانیس لکن ان تحقن الطريق ۱۲۰۰ ابوداؤد -

آداب مجلس

ادب ۱۔ بے ضرورت لب شرک مت بیٹھو۔ اور اگر بضرورت سہراہ بیٹھنا ہو تو ان امور کا لحاظ رکھو۔ نامحرم کو مت دیکھو کسی راہ چلنے والے کو تکلیف مت دو نہ اس کا راستہ تنگ کرو جو شخص سلام کرے اس کا جواب دو۔ نیک بات بتلاتے رہو بری بات سے منع کرتے رہو۔ اگر کسی پر ظلم ہوتا دیکھو اٹھ کر مدد کرو کوئی راہ بھول گیا ہو اس کو راہ بتلا دو۔ اگر کسی کو سوار ہونے میں یا اسباب لادنے میں معین کی ضرورت ہو اس کی مدد کرو۔ **ادب ۲۔** کسی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر خود اس کی جگہ مت بیٹھو **ادب ۳۔** جو شخص اپنی جگہ سے اٹھ کر چلا جاوے اور پھر جلدی واپس آکر بیٹھنے کا ارادہ رکھتا ہو وہ جگہ اسی کا حق ہے دوسرے شخص کو وہاں نہ بیٹھنا چاہیے۔

ادب ۱۔ صدر مجلس کو مناسب ہے کہ اگر کسی ضرورت سے مجلس سے اٹھنا ہو اور پھر آکر بیٹھنا منظور ہو تو اٹھتے وقت کوئی چیز رومال عامہ وغیرہ وہاں چھوڑے تاکہ حاضرین کو معلوم ہو جاوے **ادب ۲۔** جو دو شخص قصداً مجلس میں ایک جگہ بیٹھے ہوں ان کے درمیان میں بلا ان کی اجازت کے مت بیٹھو۔

۱۱۴۱ھ یاکم و الجوس فی الطرقات فقالوا یا رسول اللہ مانا من مجاشا بدتحدث فیہا قال فاذا ایتیم اللہ ایلمس علیہا الطریق حقہ قالوا ہا حق الطریق یا رسول اللہ قال غنی البصر وکف الاذی ودر السلام والامر بالحرف والہی عن الکبر متفق علیہ وتفسیر الحرف وتعدد النقال ۱۲ ابوداؤد وداغان علی الحمانۃ ۱۲ شرح السنۃ ۱۱۴۱ لا یقیم الرجل الرجل من مجلس ثم یجلس فیہ ۱۲ متفق علیہ ۱۱۴۱ من قائم من مجلس ثم رجع الیہ فہو احق بہ ۱۲ مسلم ۱۱۴۱ کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا جلس وجلسا حوله فقام فاراد الرجوع نزع فہو اذ بعض یا کون علیہ فیرف ذلک اصحابہ فیسبقون ۱۲ ابوداؤد ۱۱۴۱ لا یکل الرجل ان ینفرق بین اثین الا باذنہما ۱۲ ترمذی ۱۱۴۱

ادب^{۱۸}۔ جو شخص تم سے ملنے آوے تم کو چاہئے کہ ذرا اپنی جگہ سے کھسک جاؤ، گو مجلس میں گنجائش ہو اس میں اس کا کرام ہے۔ ادب^{۱۹}۔ نہ کسی کی پشت کی طرف بیٹھو، نہ کسی کی طرف پشت کر کے بیٹھو ادب^{۲۰}۔ جب مجلس میں جاؤ جہاں جگہ ملے بیٹھ جاؤ یہ نہیں کہ تمام حلقے کو بچاند کر متناز جگہ پہنچو۔ ادب^{۲۱}۔ چھینکنا راحت بخش چیز ہے۔ بعد چھینکنے کے الحمد للہ کہے سننے والا یرحمک اللہ کہے۔ پھر چھینکنے والا اس کو کہے یہدیکم اللہ و یصلح بالکم۔ ادب^{۲۲}۔ جب کسی کو کثرت سے چھینک آنا شروع ہوں پھر یرحمک اللہ کہنا ضرور نہیں۔ ادب^{۲۳}۔ جب چھینک آوے تو منہ پر کپڑا یا ہاتھ رکھ لے اور پست آواز سے چھینک لے ادب^{۲۴}۔ جائی کو حتی الامکان روکنا چاہئے۔ اور اگر نہ رکے تو منہ ڈھانک لینا چاہئے۔ ادب^{۲۵}۔ بہت زور سے مت ہنسوا ادب^{۲۶}۔ مجلس میں ناک بھویں چڑھا کر مت بیٹھو۔ حاضرین سے ہنستے بولتے رہو۔ ان میں ملے جلے رہو جس قسم کی باتیں ہوں ان میں شریک رہو بشرطیکہ خلاف شرع کوئی بات نہ ہو۔

۹۹۹ دحل جبل علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دہونی المسجد اذ فرح حرج لہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال الرجل یا رسول اللہ ان فی المکان ستر فقال النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یسلم لوقا اذ وہ ان تیر حرج لہ یہی ۹۹۹ عن حدیث قال ملعون علی سان محمد صلی اللہ علیہ وسلم تعد وسط الحلقۃ ۱۲ ترمذی ۹۹۹ عن جابر بن سلمہ قال کنا اذا اتینا النبی صلی اللہ علیہ وسلم جلس احدنا حیث یتقی ۱۳ ابوداؤد ۹۹۹ اذا عطس احدکم فقل الحمد للہ و یصلح لہ اواءہا جبریکم اللہ فاذا قال لہ یرحمک اللہ فقل یہدیکم اللہ و یصلح بالکم ۱۴ بخاری ۹۹۹ قال لہ فی ان اللہ اندرکم ۱۲ ترمذی ۹۹۹ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم کان اذا عطس علی وجہہ یدہ فی ثوبہ فقیل یہا ۱۲ ترمذی ۹۹۹ فاذا ثوب احدکم فیردہ ۱۵ استطاع ۱۶ بخاری اذا ثوب احدکم فلیک ید علی فر ۱۷ مسلم ۹۹۹ انما کان یرحم ۱۶ بخاری ۹۹۹ فکانوا یتحدثون فی اخذون فی امر الجالبیۃ فیحسبون و یتبسم صلی اللہ علیہ وسلم ۱۷ مسلم ۱۱۔

آداب متفرقہ

ادب^{۹۸} مسلمان کے مسلمان پر یہ حقوق ہیں۔ جب ملے سلام کرو۔ پکارے تو جواب دو دعوت کرے تو قبول کرو اور چھینکے تو یرحمک اللہ کہو، جب اس نے الحمد للہ کہا ہو، بیمار ہو جائے تو عیادت کرو۔ مرجائے تو اس کے جنازہ کے ہمراہ چاؤ اور جو اپنے لئے پسند کرتے ہو وہی اس کے لئے پسند کرو۔ ادب^{۹۹} اپنے گھر جا کر گھر والوں کو سلام کرو ادب^{۱۰۰} خط لکھ کر اس پر مٹی چھوڑ دیا کرو۔ ادب^{۱۰۱} لکھتے لکھتے اگر کچھ مضمون سوچنے لگو قلم کان میں رکھ لیا کرو۔ اس سے مضمون خوب یاد آتا ہے ادب^{۱۰۲} اپنے چھوٹے بچوں سے پیار محبت کرنے میں بھی ثواب ہے، ادب^{۱۰۳} دوسرے شخص کے کپڑے سے ہاتھ مت پوچھو، البتہ اگر اس کو ناگوار نہ ہو تو مضائقہ نہیں۔ مثلاً وہ تمہارا ہی دیا ہوا کپڑا پہن رہا ہے ایسی صورت میں غالباً اس کو ناگوار نہ ہوگا۔ ادب^{۱۰۴} مجلس میں کسی کی طرف پاؤں مت پھیلاؤ۔ ادب^{۱۰۵} جس سے ملو کشادہ روئی

۹۸ مسلم علیٰ السلام ست بالمعروف یسلم علیہ اذا التقیہ وسجد اذا اذاعہ وسمیۃ اذا عطس بعورہ اذا مرض ویتبع جنازۃ اذا مات ویسب منفہ ۱۲ ترمذی اذا عطس احدکم فحمد اللہ فمشوہ وان لم یحمد اللہ فلا تشمتوا مسلم ۹۹ ۱۰۰ یابن اذا دخل علی ابیک فسلم یقول بركة علیک وعلی اهل بیک ۱۲ ترمذی ۱۰۱ فقلت ابی بقرک السلام فقال علیک وعلی ابیک السلام ۱۲ ابوداؤد ۱۰۲ اذا کتب احدکم کتابا فلیتر بہ فانه ان ینسخ لم یحقر ۱۲ ترمذی ۱۰۳ من صنع القلم علی اذنبک فانه اذکر طلال ۱۲ ترمذی ۱۰۴ قبل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الحسن الی قوله من لای رحم لای رحم ۱۲ متفق علیہ ۱۰۵ نہی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان یسبح الرجل یدہ یشوب من لم یکم ۱۲ ابوداؤد ۱۰۶ ولم یرتقد مارکتیہ ین یدہ یرتقد ۱۲ ترمذی ۱۰۷ ولا یرتقد الا بجم ۱۲ متفق علیہ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴ ۱۵۵۵ ۱۵۵۶ ۱۵۵۷ ۱۵۵۸ ۱۵۵۹ ۱۵۶۰ ۱۵۶۱ ۱۵۶۲ ۱۵۶۳ ۱۵۶۴ ۱۵۶۵ ۱۵۶۶ ۱۵۶۷ ۱۵۶۸ ۱۵۶۹

سے ملو کہ تبسم مناسب ہے تاکہ وہ خوش ہو جاوے اور **ادب** :- سب سے اچھا نام عبد اللہ اور عبد الرحمن ہے اور **ادب** :- نہ ایسا نام رکھو جس سے فخر و دعویٰ پایا جاوے نہ ایسا جس کے برے معنی ہوں اور **ادب** :- بندہ حسن، بندہ حسین وغیرہ نام مت رکھو اور **ادب** :- زمانے کو برا مت کہو۔ کیونکہ زمانہ تو کچھ نہیں کر سکتا وہ بات نعوذ باللہ اللہ کی طرف پہنچتی ہے اور **ادب** :- افواہی باتوں کی حکایت کرتے وقت اکثر کہا جاتا ہے کہ لوگ یوں کہتے ہیں اور سننے والا اس کو معتبر خبر جانتا ہے اس لئے اس کہنے سے ممانعت آتی ہے کہ لوگ یوں کہتے ہیں۔ غرض بلا سند بات نہ کہے۔ اور **ادب** :- یوں نہ کہو کہ اگر خدا چاہے اور فلاں شخص چاہے یا یہ کہ اوپر خدا نیچے تم بلکہ یوں کہو کہ اگر خدا چاہے پھر فلاں چاہے اور **ادب** :- ذائق و فحار کے لئے زیادہ تعظیمی الفاظ مت کہو۔ اور **ادب** :- برا شعر تو برا ہی ہے مباح اشعار میں بھی اس قدر مشغولی بری ہے جس سے دین و دنیا کی ضروریات میں ہرج ہونے لگے اور اسی دھن ہو جاوے اور **ادب** :- باتیں بہت تکلف سے چبا چبا کر مت کرو۔

۱۔ ان احب اسماء الی اللہ عبد اللہ و عبد الرحمن ۲۔ مسلم ۳۔ عن زبیب بن سلمۃ قال سمیت برۃ فقل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ترکوا انفسکم اللہ اعلم بابل البرکم موبازیب مسلم عن ابن عمر بنی کانت لعمرفال لما صیہ فلما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جلیہ ۴۔ مسلم ۵۔ لا یقولون احدکم عبدا و انتی تلکم عبد اللہ قل لسا کہم اللہ ۶۔ مسلم ۷۔ لا یسب احدکم الدہر فان اللہ ہوا الدہر ۸۔ عن ابی معود الانصاری قال الا ان عبد اللہ اذ قال ابو عبد اللہ لابی معود سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول فی زملوا قال سمعت رسول اللہ یقول یس مطیۃ الریل ۹۔ ابو داؤد ۱۰۔ لا تقولوا ما شاء اللہ و کن فلان و کن قولوا ما شاء اللہ ثم شار فلان ۱۱۔ ابو داؤد ۱۲۔ لا تقولوا فلان سید فانه ان یک سیدا فقد اسخطکم ربکم ۱۳۔ ابو داؤد ۱۴۔ لان سلی جوف ریل فی جابر بن خیر من ان تملی شعر ۱۵۔ متفق علیہ ۱۶۔ بلک التکلمون فالہا ثلثا نام مسلم ۱۷۔

حِفْظِ سَانِ

ادب :- مزن بے تامل بگھنٹا دم بے نگو گونی گھر دیر گونی چہ غم
بعض اوقات سرسری طور پر ایسی بات منہ سے نکل جاتی ہے کہ جنہم میں بیجاتی ہے
جب سوچکر بولو گے اس آذیت سے محفوظ رہو گے۔ ادب :- گالیاں دینا فاسقوں کا کام ہے

١٤ قال هؤلاء خبها واحك الذين يقولون لا يفعلون ١٢ ترمذى ١٤٤٠ لقد رأيت دامت ان التجوز في القول
 فان لم تجوز لم يجز ١٣ ابوداود ١٤٤١ كان النبي صلى الله عليه وسلم عايد قال له انجسته وكان احسن الصوت فقال له اني
 صلى الله عليه وسلم وديك يا انجسته لا حشر القوارير قال فاده يعني منفضة النار ١٤٤٢ متفق عليه ١٤٤٣ انما ربيت
 النفاق في القبط كما نبت المال الزرع ١٤٤٤ بيهقي قال ابن عمر كنت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فمضت صوت
 يراع فمضت شئ ما صنعت قال ارفع دكت فاذا ك منير ١٤٤٥ احمد وابوداود ١٤٤٦ الله عليك
 لك ١٤٤٧ ترمذى ١٤٤٨ ان العبد يسكب بالكلمة من سخط الله لا يلق لها بال الا يهوى بها في جهنم ١٤٤٩ بخاري
 ١٤٥٠ باب المؤمن فوق ١٤٥١ متفق عليه ١٤٥٢

ادب^{۱۲۱}: کسی کو فاسق، کافر، ملعون، خدا کا دشمن، بے ایمان مت کہو اگر وہ شخص ایسا نہ ہوگا تو یہ سب چیزیں لوٹ کر کہنے والے پر پڑیں گی۔ اسی طرح پر یہ کہنا کہ فلا نے پر خدا کی مار، خدا کی ٹھسکار، خدا کا غضب پڑے، یا دوزخ نصیب ہو، خواہ کسی آدمی کو کہا جاوے یا جانور کو یا کسی بے جان چیز کو۔ ادب^{۱۲۲}: اگر کوئی تم کو سخت کلمہ کہے اسی قدر تم بھی کہہ سکتے ہو۔ اور زیادتی کرنے میں پھر تم گنہگار ہو گے۔ ادب^{۱۲۳}: اکثر لوگ کہا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ رحم فرماوے لوگوں میں بڑی غفلت ہے گناہوں پر بڑی جرات ہے۔ و خود ذک۔ اگر یہ بات تأتفا و شفقا ہی جاوے مضافہ نہیں ادا اگر براہ خود پسندی و خود بینی کہا جاوے تو یہ اول اسی الزام کا مورد ہے جو اوروں پر عائد کر رہا ہے۔ ادب^{۱۲۴}: دو رویہ پن کبھی مت کرو کہ جیسوں میں گئے دیے ہی باتیں بنانے لگے بقول شخصہ جنا پر گئے جنا داس، گنگا پر گئے گنگا داس۔ ادب^{۱۲۵}: چغلی خوری ہرگز مت کرو۔ ادب^{۱۲۶}: سچ بولو۔ جھوٹ ہرگز مت بولو۔ البتہ دو شخصوں میں مصالحت کرانے کے لئے جھوٹ بولنے کا مضافہ نہیں۔ ادب^{۱۲۷}: کسی کے

۱۲۱ لایری، رجل رجلا بالنسوق ولا یرمیه بالکفر الا ارتدت علیه ان لم یکن صاحبہ کذک ۱۲۲ بخاری من ماجلہ کفر
اوقال عدو اللہ لیس کذک، لا حار علیہ ۱۲۳ متفق علیہ کما علوا لجنۃ اللہ ولا یغضب اللہ ولا یحییم ۱۲۴ ترمذی عن ابن عباس
ان رجلا مازعہ الزک رواء فعلناہ فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تعصنا فانما مامورۃ وانہ من شیء لیس لہ
بال رحبۃ العبد علیہ ۱۲۵ ترمذی ۱۲۶ سببان ما قال لا فعلی اباری ما لم یقرا المظلم ۱۲۷ مسلم ۱۲۸ اذا قال الرجل ملک
اناس فہو ملککم ۱۲۹ مسلم ۱۳۰ سجدون شراناں یوم البقرۃ ذوالحجین الذی یاتی ہولاء و بوجہ و ہولاء و بوجہ ۱۳۱
متفق علیہ ۱۳۲ لا یذیل لجنۃ تام ۱۳۳ مسلم ۱۳۴ علیکم بالصدق و یا کم بالکذب ۱۳۵ متفق علیہ ۱۳۶ عن ابی بکر
قال اثنی رجل علی رجل عند النبی صلی اللہ علیہ وسلم فقال و یک قطعت عنی اخیک فلا تأمن کلان ملک ما حال
ممانہ فلیقل احب فلا ند اللہ حیبا ان کلا ان یرى انہ کذک ولا یرى علی اللہ مدد ۱۳۷ متفق علیہ ۱۳۸ ۱۳۹

منہ پر خوشامد سے اس کی تعریف مت کرو۔ اسی طرح اگر غائبانہ بھی تعریف کرنا ہو تو اس میں مبالغہ اور یقینی دعویٰ مت کرو کیونکہ حقیقت حال تو اللہ تعالیٰ ہی کو معلوم ہے بلکہ یوں کہو کہ میرے علم میں فلاں شخص ایسا ہے اور یہ بھی اس وقت کہو جب اس کو اپنے علم میں دیا سمجھتے بھی ہو اور ^{۱۲۹}ادب: غیبت کبھی مت کرو اس سے علل گناہ کے ذموی طرح طرح کے فساد پیدا ہوتے ہیں اور حقیقت غیبت کی یہ ہے کہ کسی کی پیٹھ پیچھے اس کی ایسی بات کہنا کہ اگر وہ سنے تو اس کو ناگوار ہو اگرچہ وہ بات اس کے اندر موجود ہی ہو۔ اگر وہ بات اس میں نہیں ہے تو وہ غیبت سے بھی بڑھ کر بہتان ہے۔ اور ^{۱۳۰}ادب: اگر اتفاقاً غلبہ نفس و شیطان سے کوئی معصیت سرزد ہو جاوے تو اس کو گاتے مت پھرو۔ اور ^{۱۳۱}ادب: بحث و مباحثہ میں کسی سے مت الجھو جب دیکھو کہ مخاطب حق بات نہیں مانتا تو خاموش ہو جاؤ اور ناحق سخن پروری تو بہت ہی بری ہے۔ اور ^{۱۳۲}ادب: محض لوگوں کے ہنسنے کیلئے جھوٹی باتیں بنانے کی عادت مت ڈالو۔ اور ^{۱۳۳}ادب: جس کلام سے نہ کوئی دنیوی فائدہ ہو نہ دینی اس کو زبان سے مت نکالو۔ اور ^{۱۳۴}ادب: اگر کسی

^{۱۲۹}عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اندرون ما النیبۃ قالوا اللہ ورسولہ علم قال ذکرک اذاک بما یرکہ قیل فرأیت ان کان فی انحی اما قول قال ان کان فیہ ما تقول فقد اعتبہ وان لم یکن فیہ ما تقول فقد ہتہ ^{۱۳۰}مسلم ^{۱۳۱}ان من المجادلۃ ان یعمل الرجل باللیل علماً ثم یصبح وقد سرہ اللہ فیقول بان فلان عقلت الباری کذا وکذا ^{۱۳۲}متفق ^{۱۳۳}یہ ^{۱۳۴}من ترک للکذب دہو باطل نبی لہ فی ریحۃ الجنة ومن ترک ما وہو الحق بنی لہ فی وسط الجنة ^{۱۳۵}ترمذی ^{۱۳۶}دیل لمن یحدث بیکذب لیسک بہ القوم دیل دیل لہ ^{۱۳۷}ترمذی ^{۱۳۸}من حسن اسلام المرء ترک ما لا یحسنہ ^{۱۳۹}مالک ^{۱۴۰}من غیر فاہ بذب لم یت حق یتلہ ^{۱۴۱}ترمذی ^{۱۴۲}

شخص سے کوئی خطا گناہ ہو جاوے اس کو دسوزی سے نصیحت کرنا تو اچھی بات ہے مگر محض اس کی تحقیر کی غرض سے اس کو ملامت کرنا، عار دلانا بری بات ہے ڈرنا چاہیے کہیں ناصح صاحب اسی بلا میں نہ مبتلا ہو جاوے اور پت نہایت جیسے زبان سے ہوتی ہے اسی طرح کسی کی نقل اتارنے سے بھی بلکہ یہ زیادہ قبیح ہے مثلاً آنکھ دبا کر دیکھنا، لنگڑا کر چلنا۔ اور پت :- زیادہ مت مہمو اس سے دل مڑہ ہو جاتا ہے۔ یعنی اس میں قسوت و غفلت آ جاتی ہے۔ اور چہرے کی رونق جاتی رہتی ہے اور پت :- جس شخص کی غیبت ہو گئی ہو اور اس سے کسی وجہ سے معاف کرنا دشوار ہو تو ہرے دیجے اس کا علاج یہ ہے کہ اس شخص کے لئے اور اس کے ساتھ اپنے لئے استغفار کرتے رہو۔ اس طرح اللہ غفوراً غفیراً لکھا۔

اور پت :- جھوٹا وعدہ مت کرو حتیٰ کہ بچے کے بہلانے کو بھی جھوٹ مت کہو کہ تجھ کو مٹھائی دیں گے بکٹ دیں گے۔ اگر کہو تو دینے کی نیت رکھو۔ اور پت کسی کا دل خوش کرنے کیلئے خوش طبعی کرنا مضائقہ نہیں مگر اس میں دو امر کا لحاظ رکھو۔ ایک یہ کہ جھوٹ نہ بولو۔ دوسرے یہ کہ اس شخص کا دل آزر دہ مت کرو یعنی اگر وہ برا مانا ہے تو مہنسی مت کرو۔ اور پت :- حسب نسب یا

۱۳۵۱ ما حبانی حکیت احد و ان لی کذا و کذا ۱۲ ترمذی ۱۳۵۲ ایاک ذکرۃ الضمک فانہ یمیت القلب و یمیت بنور الوجه ۱۳ بیہقی ۱۳۵۳ ان من کفارة الغیبة ان یتغفر لمن اعتبہ یقول اللهم اغفرنا وله ۱۴ بیہقی ۱۳۵۴ او فوا اذا وعدتم ۱۵ بیہقی ۱۳۵۵ اما انکم لولم تعطیہ شیئاً کنت علیک کذبة ۱۶ ابوداؤد ۱۳۵۶ قالوا یا رسول اللہ انک تلعبننا قال انی لا اقول احتما ۱۷ ترمذی ۱۳۵۷ لانا را خاک والا تازہ ۱۸ ترمذی ۱۳۵۸ ان اللہ ارحم الراحمین ۱۹ ان توضعوا حتی لا یفخر احد علی احد ۲۰ مسلم ۲۱

اور کسی کمال پریشانی مت بگھارو۔

حقوق و خدمتِ حلق

ادب^۱۔ ماں باپ کی خدمت کرو۔ گودہ کافر ہی ہوں اور انہی اطاعت بھی کر دینا چاہیے۔
 ورسول کے خلاف نہ کہیں ادب^۲۔ کسی کے ماں باپ کو برا کہنا جسکے جواب میں وہ اس کے ماں باپ کو
 برا کہے گا یا خود اپنے ماں باپ کو برا کہنا ہے۔ ادب^۳ والدین کی خدمت کا یہ بھی تمہ سمجھنا چاہیے کہ
 بعد ان کے انتقال کے ان کے ملنے والوں سے سلوک و احسان کیا جائے۔ ادب^۴ اعزہ و اقارب سے
 سلوک کرو اگرچہ وہ تم سے بدسلوکی کریں۔ ادب^۵۔ ادا کئے حقوق کیلئے اپنے سلسلہ قرابت
 کی تحقیق کرو۔ ادب^۶۔ خالہ کا حق بھی مثل ماں کے ہے ادب^۷۔ اگر ماں باپ ناخوش
 مر گئے ہوں تو ان کے لئے ہمیشہ دعا و استغفار کرتے رہو۔ اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ ان
 کو رضا مند کر دیں گے۔ ادب^۸۔ چچا کا حق بھی مثل ماں باپ کے ہے۔ ادب^۹۔ بڑے
 بھائی کا حق بھی مثل ماں باپ کے ہے۔ ادب^{۱۰}۔ بیویوں تو اولاد کی پرورش کا ثواب ہی ہے

۱۔ و ما جہانی الدنیا معروف و فادایع سبل من اناب الی الآلۃ و من اسما بنت ابی بکر قالت قدمت علی اری وہی
 مشترکہ فی عہد قریش فقلت یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اری قدمت علی وہی راغبۃ افاصلہا قال نعم صلی
 متفق علیہ ۲۔ من الکبار شتم الرجل والدیہ قالوا یا رسول اللہ ہل شتم الرجل والدیہ قال نعم یسب بالرجل فیسب اباہ
 یسب امہ فیسب امہ ۳۔ ان من ایزالہ صلیہ الرجل اہل و وابیہ یعدان یونی ۴۔ سلم ۵۔ یسب الواسن بالکافی
 و لکن الواسل الذی اذا قطعت رحمہ وصلہا ۱۲ بخاری ۱۳ سلم ۱۴۔ تعلوا ان ان یکم و تطلون بہ ارحاکم ۱۵۔ ترمذی
 ۱۶۔ قال وہل لک حالۃ قال نعم قال خبر ۱۷۔ ترمذی ۱۸۔ ان العبد المیمون والدہ و اعدا و اہلہ ۱۹۔
 عاف فلایزال یدعو الہا و یستغفر لہا حتی یتقبہ اللہ باراً ۲۰۔ بیہقی ۲۱۔ عم الرجل منوا یہ ۲۲۔ متفق علیہ ۲۳۔ حق
 کبیر الاخوة علی صغیرہم حق الولد علی والدہ ۲۴۔ بیہقی ۲۵۔ من حال جاریتین خفی بلفجا جاریتہم الفیترہ انا و ہو
 کفنا و ضمہ اصابعہ ۲۶۔ سلم

مگر اڑکیوں کی پرورش کی زیادہ فضیلت ہے ادبؑ جو کما کما کر ہواؤں، اور غریبوں کی خبر گیری کرے اس کو جہاد کے برابر ثواب ملتا ہے ادبؑ یتیم خواہ اپنا ہو یا غیر ہو اس کی کفالت ستم کار نبوی کی معیت بہشت میں نصیب ہوگی۔ ادبؑ اولاد کا یہ بھی حق ہے کہ اس کو علم و لیاقت سکھلا دے! ادبؑ پڑوسی کو کسی قسم کی تکلیف نہ دو بلکہ جس قدر ہو سکے اس کو نفع پہنچا دے ادبؑ ایک دوسرے کی اس طرح ہمدردی کر دے

جو عضو سے بدر و آرد و زنگار نہ دگر عضو ہا را منہ اند قرار

ادبؑ: حاجت مند کی کار بر آرمی میں حتی الامکان سعی کر دے اگر خود استطاعت نہ ہو کسی سے سفارش ہی کرادو۔ بشرطیکہ جس شخص سے سفارش کرتے ہو اس کو کوئی ضرر یا تکلیف نہ ہو ادبؑ: ظالم کی تعمیر خواہی اس طرح کر دے کہ اس کو ظلم سے باز رکھو اور مظلوم کی نصرت تو بہت ہی ضروری ہے ادبؑ کسی کا عیب دیکھو تو اس کو پوشیدہ کر دے۔ گاتے مت پھرو۔ ادبؑ کسی کو سختی تنگی میں مبتلا دیکھو تو حتی الامکان اس کی مدد کر دے۔ ادبؑ کسی کو حقیر مت سمجھو۔ کسی کی جان و مال و آبرو کا نقصان

۱۵۱۱ علی علی المرتضیٰ و المسکین کا سامعی فی سبیل اللہ متفق علیہ ۱۵۱۲ انا و کافل یتیم لہ و لغيرہ فی النجۃ کذا و اشار بالسبابة و الوسطی و فرج بینہما شیئاً ۱۵۱۳ بخاری ۱۵۱۴ ما نخل والد و لدہ من نخل افضل من ادبسن ۱۵۱۵ ترمذی ۱۵۱۶ مازال جبریل یوصینی بالجاری حتی ظننت انہ یسورہ ۱۵۱۷ متفق علیہ ۱۵۱۸ تری المؤمنین فی تراجمہم و تعادہم و تعافہم کمل الجہاد اذا شکک عضو ما علی لہ سائر الجہاد بالسر و العلنی ۱۵۱۹ متفق علیہ ۱۵۲۰ اشتغلوا فلتخرجوا ۱۵۲۱ متفق علیہ ۱۵۲۲ انصر خاک ظالمًا مظلومًا فقال رجل یا رسول اللہ انصر مظلومًا کیف انصرہ ما قال تمنع من الظلم فذلک نصرک لایہ ۱۵۲۳ متفق علیہ ۱۵۲۴ من ستر مسلماً ستر اللہ یوم القیامۃ ۱۵۲۵ متفق علیہ ۱۵۲۶ من فرج عن مسلم کربة فرج اللہ عنہ ۱۵۲۷ من کر بات یوم القیامۃ متفق علیہ ۱۵۲۸ یحب امر من اشران بجرافہ ۱۵۲۹ مسلم کل مسلم علی المسلم مرام و مالہ و عرضہ

مت گوارا کرو۔ ادب^{۱۲۱} کسی کو دکھ مت دو۔ ادب^{۱۲۲} جو بات اپنے لئے پسند کرتے ہو وہی دوسرے کیلئے پسند کرو۔ ادب^{۱۲۳} جس جگہ صرف تین آدمی ہوں دو آدمی تیس کے علیحدہ ہو کر سرگوشی نہ کریں۔ وہ یہی سمجھے گا کہ میرے بارے میں کچھ کہتے سنتے ہونگے اس سے اس کو رنج ہوگا۔ اگر ایسی ہی کوئی ضروری بات کہنا ہے تو ایک اور شخص کو کہیں سے بلا لیں۔ یہ دونوں علیحدہ ہو جا دیں، وہ دونوں علیحدہ۔ ادب^{۱۲۴} سب کی خیر خواہی کرو۔ ادب^{۱۲۵} مخلوق پر رحم و شفقت رکھو۔ ادب^{۱۲۶} چھوٹوں پر مہربانی بڑوں کی تعظیم کرو۔ خصوصاً بوڑھوں کی۔ ادب^{۱۲۷} اگر تمہارے روپر و کسی کی غیبت ہوتی ہو حتی الامکان اس سے روکو۔ اس کی طرف سے جواب دو۔ ادب^{۱۲۸} کسی میں کوئی عیب دیکھو بلطف و نرمی اس کو مطلع کرو ورنہ دوسرا شخص اس کو دیکھ کر رسوا کرے گا۔ ادب^{۱۲۹} اپنے دوستوں اور رفیقوں سے اچھی طرح پیش آؤ۔ ادب^{۱۳۰} ہر شخص کے رتبے کے موافق اس کی قدر و منزلت کو سب کو ایک لکڑی مت بانجو۔ ادب^{۱۳۱} بڑی سنگدلی کی بات ہے کہ تم پیٹ بھر کر بیٹھ رہو اور تمہارا پردی بھوکا پڑا ہے۔ ادب^{۱۳۲} غرض کی دوستی بالکل مسیح ہے محض اللہ کے واسطے بے غرض دوستی و محبت رکھو

١٤٤٥ د اهل النار فخرته وذكر منهم رجل الصبح ولا يسمى الا بخدا ذلك مسلم ١٢٣٥ لا يؤمن احد حتى يحب الاخيرة ما يحب نفسه ١٢
 متفق عليه ١٢٣٦ اذ انتم كمثل فلاتيا جئ اثنان ودون الآخرة تحتطوبا لئلا يناس من اهل ان يحرزوا متفق عليه ١٢٣٧ الدين
 النضير ١٢ متفق عليه ١٢٣٨ ارحموا من في الارض منكم من في السماء ١٢٣٩ ابوداؤد ١٢٣٩ ليس خاسن لم يرحم صغيره نادى لم
 يوركيهنا ١٢ ترمذي ١٢٣٩ ما اكرم شاب شيخان من اهل سنة الا قبض الله عنه من يكرمه ١٢ ترمذي ١٢٣٩ من قيب
 عنه اخوه لم يهتد على نصو فخره نصرته في الدنيا والآخرة ١٢ شرح السنه ١٢٣٩ ان احكم مرأة اخيه فان اى
 بر اذى فليطو عنه ١٢ ترمذي ١٢٣٩ خير الاصحاب عند الله خيرهم لصاحبه ١٢ ترمذي ١٢٣٩ انه لو اناس منازلهم ١٢ ابوداؤد
 ١٢٣٩ ليس المؤمن بالذي يبيع دماره جائع الى خبئه ١٢ بقي ١٢٣٩ ان الله يقول لا تقربوا من العباد للجلال اليوم عليهم

ادبؑ جس شخص سے تم کو محبت ہو اس کو بھی خیر کرو اس سے اس کو بھی محبت ہو جاتی ہے اور اس کا نام و نشان و نسب بھی دریافت کر لو اس سے محبت اور بُرہ جاتی ہے ادبؑ جس سے دوستی کرنا ہو اس کا دین و دضع و خیالات دل فرست کر لو ورنہ اثر صحبت کہیں تم بھی نہ بگڑ جاؤ۔ ادبؑ اگر اتفاقاً کسی سے رنجش ہو جائے تو تین دن تک غصہ کر ختم کر دو، پھر اس سے مل جاؤ، اس سے زیادہ بول چال چھوڑ دینا گناہ ہے اور جو پہلے ملاقات کرے گا اس کو زیادہ ثواب ملے گا۔ ادبؑ کسی پر بدگمانی مت کرو، حرماتِ حسی مت کرو۔ سب بھائی بن کر رہو۔ ادبؑ اگر دو شخصوں میں رنجش ہو جاوے تو اصلاح کر دیا کرو۔ ادبؑ اگر تم سے کوئی معذرت کرے اور معافی چاہے اس کا قصور معاف کر دو۔ ادبؑ جو کام کرو سوچ سمجھ کر انجام دیکر اطمینان سے کرو۔ جلدی میں اکثر کام بگڑ جاتے ہیں مگر غرور کا زخمیہر حاجت پہنچ استخارہ نیت

۱۴۲۱ افانہ حبیب الرحمن افانہ فیخبرو انہ بحیۃ ابو داؤد الرحمن ابن ابی نعیم فیہما عن اسمہ واسم ابیہ دمن ہونانہ
ادمل ملوۃ ۱۴۲۱ ترمذی ۱۴۲۱ المرطی دین حیلہ فلنظر احدکم من یخال ۱۱ احمد و ترمذی ۱۴۲۱
لا یمل للرحمن ان یجراہ فو ق ثلث یل یلقیان فیعن ہذا دیر من ہذا خیر ہما الذی یبدا السلام ۱۲ متفق علیہ ۱۴
۱۴۲۱ ایام والظن فان الظن الکذب الحدیث ولا تحمد ولا تحسب ولا تاجتہد ولا تاحسد ولا تباغضوا ولا تباروا
وکونوا عبادا للہ اخوانا فی روادۃ ولا تافوا ۱۲ متفق علیہ ۱۴۲۱ الا خیرکم افضل من مدجۃ الصیام والصدقۃ
والصلوۃ قال قتادہ فی قال اصلاح ذات البین ۱۲ ابو داؤد ۱۴۲۱ من اعتذر الی اخیه
فلم یعذرہ اولم یقبل غدر کان علیہ خطبۃ صاحب مکمل ۱۲ مبہدتی ۱۴۲۱ الاناہ من اللہ والمجلد
من الشیطان ۱۴ ترمذی ۱۴۲۱ خدا ملا مر بالندبیر ۱۲ مشرح السنۃ فی کل شیء خیر الانی عمل الا خیرۃ ۱۴ البوۃ

ادب:۔ دانا اس کو سمجھو جو تجربہ کار ہو۔ ادب:۔ ہر امر میں توسط ملحوظ رکھو ادب
تم سے کوئی مشورہ لے دہی صلاح دو جب کو اپنے نزدیک بہتر سمجھتے ہو ادب کفایت
اور انتظام سے خرچ کرنا گویا آدمی معاش ہے۔ لوگوں کی نظروں میں محبوب رہنا گویا
عقل ہے اور اچھی طرح کتنی کا دریافت کرنا گویا نصف علم ہے ادب لوگوں سے نرمی و خوش
خلقی سے پیش آؤ ادب:۔ لوگوں سے ملنا اور ان کے کام آنا اور ان کی اینداز پر مضبوطی
کرنا اس سے بہتر ہے کہ گوشہ عافیت میں جان بچا کر بیٹھ رہے اور کسی کے کام نہ آوے
البتہ اگر نفس کو بالکل برداشت نہ ہو تو لا چاری ہے۔ ادب غصے کو جہاں تک ہو سکے رکھو
ادب:۔ تواضع سے رہو بکھر ہرگز مت کرد۔ ادب:۔ لوگوں سے اپنا کھانا لیا دیا
معاف کرالو ورنہ قیامت میں بڑی مصیبت ہوگی۔ ادب دوسروں کو بھی نیک کام
بتلاتے رہو، بری باتوں سے منع کرتے رہو۔ البتہ اگر بالکل قبول کرنے کی امید نہ ہو یا
اندیشہ ہو کہ یہ اینداز پہنچائے گا تو سکوت جائز ہے مگر دل سے بری بات کو برا سمجھتے رہو

۱۱۸۱ لا یم الاذ تجربہ ۱۱ ترمذی ۱۱۸۱ الاقصاد جبر من خمس وعشرين جزء من النبوة ۱۲
ابوداؤد ۱۸۲۱ المستشار مؤمن ۱۲ ترمذی ۱۸۲۱ الاقصاد فی النفقة نصف المعیشتہ
والتودد والی الناس نصف العقل وحن السوال نصف العلم ۱۱ بیہقی ۱۸۲۱ علیک بارفق
۱۱ مسلم ابرح من خلق ۱۱ مسلم ۱۸۵۱ السلم الذی یخالط الناس ویصیر علی اذہام
افضل من الذی لا یخالطہم ولا یمیر علیہ ۱۱ ترمذی ۱۸۵۱ من کلم غیلا وہو
یقدر علی ان یفندہ دعاء اللہ علیہ ریس الخلق ۱۱ یوم القیمۃ حتی یخیرہ فی ای الحور شارح ۱۲ ترمذی
۱۸۵۱ من تواضع اللہ رفعہ اللہ من تجرد عند اللہ ۱۱ بیہقی ۱۸۵۱ من کانت لہ مظلمۃ لاخیر
من عوفہ اوشی فلیستحللہ منہ الیوم قبل ان لا یکون دنیا ولا دہم ۱۱ بخاری ۱۸۵۹ اتمروا
بالمعرف وناہوا عن المنکر حتی اذا ریت شامطاً نالی قولہ فلیک بخامۃ نفک ودع امر العوام ۱۲ ترمذی

سلوک و مقامات

اس میں چند باب اور ایک فائدہ ہے فائدہ جلیلہ صحت طریقہ اہل تصوف کے بیان میں اول تو اوپر کی تقریر سے اس طریق کی صحت معلوم ہو چکی ہے مگر چونکہ اکثر خشک مزاج اس طریق سے انکار کیا کرتے ہیں اس لئے زیادت تقویت و تائید کے لئے بالاستقلال مختصراً مذکور ہوتا ہے قَالَ اللہ عز وجل نفھنھا سلیمن۔ وَقَالَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ولقد کان فیما قبلكم من اکامم محدثون فان یک فی امتی أحد فاند عمر متفق علیہ وَقَالَ اللہ تعالیٰ وعلیناھ من لدنا علماء بعض عارفین کا قول ہے کہ جس کو علم باطن سے کچھ بھی حصہ میسر نہ ہوا سکے خاتمہ برا ہونے کا اندیشہ ہے اور ادنیٰ حصہ یہ ہے کہ اسکی تصدیق اور تسلیم کرنا ہوا منکر کی یہی کافی نمر ہے کہ وہ اس سے محروم ہے۔

بامدی مگوئید اسرار عشق وستی ۛ بگذا رتا بمیرد درج خود پرستی

یہ خلاصہ ہے امام غزالی کے ارشاد کا وَقَالَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

صلی اللہ تعالیٰ نے پس سمجھا دیا ہم نے وہ واقعہ سیمان علیہ السلام کو اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کندے ہیں تم سے بیٹے امتوں میں صاحب امام پس اگر ہے میری امت میں کوئی وہ عمر میں اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور سکھایا ہے ہم نے اپنے پاس سے ان کو علم ۱۲ صلی اللہ تعالیٰ نے احسان یہ ہے کہ اللہ کی اس طرح عبادت کر دے کہ گویا تم اس کو دیکھ رہے ہو اگر تم اسے نہیں دیکھتے تو وہ تو نہیں دیکھ ہی رہے ۱۳

الاحسان ان تعبد الله كانك تراه فان لم تكن تراه فانه
يؤاخذ۔ اس کو بعد ایمان و اسلام کے ارشاد فرمایا۔ اس سے معلوم ہوا کہ
علاوہ عقائد ضروریہ و اعمال ظاہرہ کے کوئی اور چیز بھی ہے اس کا نام اس
حدیث میں احسان آیا ہے اور اس کی حقیقت بیان فرمانے سے معلوم ہوا کہ
وہ یہی طریق باطن ہے کیونکہ بدون اس طریق کے ایسی صفوری ہرگز میسر نہیں ہوتی
اور لاکھوں معتبر آدمیوں کی شہادت موجود ہے جس کے غلط ہونے کا عقل کو احتمال
نہیں ہو سکتا کہ ہم کو اہل باطن کے پاس بیٹھنے سے ایک نئی حالت اپنے باطن میں
عقائد دفعہ کے علاوہ محسوس ہوتی ہے۔ جو پہلے نہ تھی اور جس حالت کا اثر یہ ہے
کہ طاعت کی رغبت اور معاصی سے نفرت، عقائد کی پختگی روز افزون ہے یہ بھی
نہایت قوی دلیل ہے کہ طریق باطن بھی کوئی چیز ہے اس کے علاوہ بزرگوں کے کشف
و کرامات اس درجہ منقول ہیں جن کی انتہا نہیں اگرچہ یہ کوئی قوی دلیل نہیں،
مگر استقامت شرع کے ساتھ اگر خرق عادات ہوں تو صاحب خوارق کے کامل
ہونے پر اطمینان بخش ضرور ہوتے ہیں۔ یہ خلاصہ ہے قاضی ثناء اللہ کے ارشاد
کا۔ بہر حال بہت کا مقتضا تو یہ ہے کہ صاحب ذوق بنو۔ اگر اتنی توفیق نہ
ہو تو خدا کے لیے انکار تو نہ کر دو۔

پہلا باب بیعت میں

عادۃ اللہ یوں ہی جاری ہے کہ کوئی کمال مقصود بدون استاد کے حاصل نہیں ہوتا تو جب اس راہ میں آنے کی توفیق ہوا استاد طریق کو ضرورتاً تلاش کرنا چاہیے جس کے فیض تعلیم و برکت صحبت سے مقصود حقیقی تک پہنچے۔

گر ہوائے این سفر داری دلا دامن رہبر بگریہ پس برا
درا را دت باش صادق ایفرید تابیا بی گنج عرفان را کلید
بے رفیقی ہر کہ شد در راہ عشق عمر گزشت دند آگاہ عشق!

چونکہ بدون علامت تلاش ممکن نہیں اس لئے اس مقام پر شیخ کامل کے شرائط و علامات مرقوم ہوتے ہیں۔ اول علم شریعت سے بقدر ضرورت واقف ہونا جو تفصیل سے ہو یا صحبت علماء سے مافاد عقائد و اعمال سے محفوظ رہے اور طالین کو بھی محفوظ رکھ سکے ورنہ مصداق ادخوشیتن گم است کہ را رہبری کند کا ہو گا۔ دوم متقی ہو یعنی از کتاب کبار و اضرار علی الضعاف سے بچتا ہو سوم تارک دنیا راغب آخرت ہو، ظاہری باطنی طاعات پر مداومت رکھتا ہو، ورنہ طالب کے قلب پر برا اثر پڑے گا۔ چہارم۔ مریدوں کا خیال رکھے کہ کوئی امران سے خلاف شریعت و طریقت ہو جاوے تو انکو متنبہ کرے پنجم یہ کہ بزرگوں کی صحبت اٹھائی ہو ان سے فیوض و برکات حاصل کئے ہوں اور یہ ضرور نہیں کہ اس سے کراہت و خوارق بھی ظاہر ہوتے ہوں۔ نہ یہ ضرور ہے کہ تارک کعب ہو دنیا کا حریص و طالع نہ ہو۔ آنا کافی ہے رازق و انجیل، اور باقی متعلق اس کے

مثلاً آداب طالب و شیخ و حکم تعدد شیوخ وغیرہ مسائل جزئیہ میں بیان کئے جا دیں گے۔

فائدہ :- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے علاوہ بیعت اسلام وغرودہ وغیرہ کے مقامات سلوک کی بیعت بھی لی ہے کا نصیح لکل مسلم وان لا یخافوا فی اللہ لومة لائم وان لا یسئلوا الناس شیئاً پس اس کے سنت ہونے میں کوئی شک نہیں۔ بعدہ بوجہ اشتباہ بیعت خلافت کے سلف نے صحبت پر اکتفا کیا تھا۔ پھر خرقہ کی رسم پچائے بیعت جاری ہوئی۔ جب وہ رسم خلفاء میں نہ رہی صوفیہ نے اس سنت مردہ کو پھر زندہ کیا۔ (تو نجیل) رہی ابتدا اس لقب صوفی کی سو خیر القرون میں تو صحابی، تابعی، تبع تابعی، امتیاز اہل حق کیلئے کافی القاب تھے۔ پھر خواص کو زیادہ عباد کہنے لگے پھر جب فتن و بدعات کا شیوع ہوا در اہل زیغ بھی اپنے کو عباد و زہاد کہنے لگے۔ اس وقت اہل حق نے امتیاز کھیلے صوفی کا لقب اختیار کیا اور دوسری صدی کے اندر اس لقب کی شہرت ہو گئی۔ (دقیر یہ)

سہ جیسے ہر مسلمان کے لئے خیر خواہی کرنا، اور اللہ کے حکم کے مقابلے میں کسی کی ملامت کا خوف و خیال نہ کرنا اور لوگوں سے کچھ نہ مانگنا۔

دوسرا بابِ یاضت و مجاہدہ میں

اس میں دو رکن ہیں۔ اول مجاہدہ اجمالی میں جاننا چاہئے کہ اصول اس کے چار امور ہیں قلتِ انام، قلتِ طعام، قلتِ منام، قلتِ اختلاط مع الانام، ان سب امور میں مرتبہ اولیٰ حسب تعلیم شیخ کامل ملحوظ رکھے۔ نہ اس قدر کثرت کرے جس سے غفلت و قنات پیدا ہو۔ نہ اس قدر قلت کرے جس سے صحت و قوت زائل ہو جاوے خلاصہ یہ کہ نفس کے مطالبات و دُغم ہیں حقوق و خطوط۔ حقوق وہ جس سے قوام بدن و بقائے حیات ہے خطوط جو اس سے زائد ہے۔ حقوق کو باقی اور خطوط کو فانی کرے۔

فائدہ عظیمہ ۱۔ سالکان طریقی نے حزن و غم کو اعلیٰ درجہ کا مجاہدہ قرار دیا ہے کہ اس سے نفس کو پستی و شکستگی حاصل ہوتی ہے جو کہ آثارِ عبودیت سے ہے اور یہ امر شاہد سے معلوم ہوتا ہے۔ یہاں سے یہ بھی سمجھ لینا چاہئے کہ سالک کو جو قبض پیش آجاتا ہے دو علامت اس کے بعد وطر کی نہیں کیا عجیب اس کا تصفیہ و مجاہدہ مقصود ہو ہرگز اس کی شکایت نہ کرے۔ ہر تسلیم خم کر کے اپنا کام کرتا رہے۔

باغیاں گر پھیر دے صحبت گلِ بایدش ۛ بر خنائے خار، ہجرانِ مہربلِ بایدش
ایدل اندر بند زلفش از پریشانیِ منال ۛ مرغِ زیرک چون بدمِ اقتد تحملِ بایدش
ابوعلی دقاق فرماتے ہیں: صاحب الحزن یقطع من طریق اللہ تعالیٰ مالا یقطعه من فقد حزنہ سنین البتہ فکر لایسفی قلب کا ستیاناس کر دیتی ہے۔

۱۔ جو اہر غیبی ۱۲۷ھ حدیث شریف میں ہے کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم متواصل الا حزان دائم
الفکر لیس داحۃ۔ ترمذی ۱۲۷ھ قیصریہ ۱۲

دوسرا رکن ریاضت تفصیلی میں۔ اس میں دو قسم ہیں۔ قسم اول اخلاق حمیدہ میں، اور وہ چند مقامات ہیں۔ توبہ، صبر، شکر، خوف، رجاء، زہد، توحید، توکل، محبت شوق اخلاص و صدق، مراقبہ، محاسبہ، تفکر، ہر ایک مقام کو ایک فصل میں بیان کیا جاتا ہے مع اس کی دلیل اور ماہیت و طریق تحصیل کے۔ یہ سب احیاء العلوم سے لیا گیا ہے اور جو مضمون دوسری جگہ کا ہے اس پر حاشیہ لکھ دیا ہے۔

فصل ۱ توبہ میں۔ قال اللہ تعالیٰ یا ایہا الذین امنوا توبوا الی اللہ توبۃ نصوحا۔ آلیۃ وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا ایہا الناس توبوا الی اللہ الحدیث رواہ سلم ماہیت، بظاہر کو یاد کر کے دل دکھ جانا اور اس کیلئے لازم ہے اس گناہ کا ترک کر دینا اور آئندہ کو بختِ ارادہ رکھنا کہ اب نہ کریں گے۔ اور خواہش کے وقت نفس کو روکنا۔ طریق تحصیل۔ قرآن و حدیث میں جو وعیدیں گناہوں پر آتی ہیں ان کو یاد کرے اور سوچے۔ اس سے گناہ پر دل میں سورش پیدا ہوگی۔ یہی توبہ ہے۔

احکام۔ اگر نماز روزہ وغیرہ قضا ہوا ہو اس کی قضا کرے اگر بندوں کے حقوق ضائع ہوئے ہوں ان سے معاف کرائے یا ادا کرے۔

فصل ۲ صبر میں۔ قال اللہ تعالیٰ یا ایہا الذین امنوا اصبروا والایۃ وقال سل اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عجیب الامر مؤمن ان امرًا کلہ خیر ولیس ذلک لاحد للثمن ان اصابہ سوء شکروا ان اصابہ ضراء صبر فکان خیرا لہ۔ رواہ مسلم۔

سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔ ایہ ان والو توبہ کرو۔ اللہ کی طرف توبہ خالص۔ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اے لوگو! اللہ کی طرف سے توبہ کرو۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے ایمان والو! صبر کرو اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تعجب نہ ہو کہ اسکی ہر بات بہتر ہے اور نہیں میسر ہے کسی کو کہ تو میں ہی کو اگر پہنچی اس کو نہ ہی صبر کیا۔ اور اگر پہنچی اس کو سختی صبر کیا پس اس کے لئے بہتر ہے۔ ۱۲

ماہیت :- انسان کے اندر دو قوتیں ہیں، ایک دین پر ابھارتی ہے دوسری ہوائے نفسانی پر، سو محرک دینی کو محرک ہوا پر غالب کر دینا صبر ہے۔
طریق تحصیل :- اس قوت ہوا کو ضعیف اور کمزور کرنا چاہیئے۔

فصل ۱۱۴ شکر میں :- قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَاشْكُوا لِي - الْآيَةُ - وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَصَابَةَ سِرَاءِ شُكْرٍ - رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَقَدْ مَرَّ أَنْفَا

ماہیت :- نعمت کو منعم حقیقی کی طرف سے سمجھنا اور اس سمجھنے سے دو باتیں ضرور پیدا ہوتی ہیں ایک منعم نے خوش ہونا، دوسرے اس کی خدمت گزاری و امثال ادا میں سرگرمی کرنا
طریق تحصیل :- اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو سوچا کرے اور یاد کیا کرے۔

فصل ۱۱۵ رجا میں :- قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ الْآيَةُ وَقَالَ رَسُولُ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْكَافِرُ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنَ الرَّحْمَةِ مَا قَطُّ مِنْ جَنَّةٍ أَحَدٌ مُتَّفِقٌ عَلَيْهِ

ماہیت :- محبوب چیزوں یعنی فضل و مغفرت و نعمت و جنت کے انتظار میں قلب کو راحت پیدا ہونا اور ان چیزوں کے حاصل کرنے کی تدبیر اور کوشش کرنا، سو جو

شخص رحمت و جنت کا منتظر رہے مگر اس کے حاصل کرنے کے اسباب یعنی عمل صالح

و کتب وغیرہ کو اختیار نہ کرے اس کو مقام رجا حاصل نہیں وہ دھوکہ میں ہے جیسے

کوئی شخص تخم پاشی نہ کرے۔ اور غلہ پیدا ہونے کا منتظر رہے صرف ہوس خام ہے

طریق تحصیل :- اللہ تعالیٰ کی وسعت رحمت اور غماہیت کو یاد کیا کرے اور سوچا کرے

۱۱۵ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور شکر کرو میرا ۱۱۵ فرمایا اللہ تعالیٰ نے نا امیہ نہ ہو اللہ کی رحمت

سے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر کافر بھی اللہ کی رحمت کا حال جانے تو اس کی

جنت سے نا امید نہ ہو۔

✽ ✽ ✽ ✽ ✽ ✽ ✽ ✽

فصل شہ خوف میں ہے۔ قَالَ اللہ تعالیٰ وَاخْشَوْنِی الْآیۃ۔ وَقَالَ رَسُولُ اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم مَنْ خَافَ اَوْ لَجَّ بِمَلْغِ الْمَنْزِلِ الْاِنْ سَلَفَهُ اللہ غَالِیۃ الْاِنْ سَلَعَةُ اللہ الْجَنَّة۔ رواہ الترمذی۔

ماہیت:۔ قلب کو دردناک ہونا ایسی چیز کے حال میں جو ناگوار طبع ہو اور اس کے آئندہ واقع ہونے کا اندیشہ ہو۔ طریق تحصیل:۔ اللہ تعالیٰ کے قہر و عتاب کو یاد کیا کرے اور سچا کہے۔
فصل زہد میں ہے۔ قَالَ اللہ تعالیٰ لَکِیْلًا تَأْسُوْا عَلٰی مَا فَاتَکُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَا

اَتَاکُمْ وَقَالَ رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اَوَّلُ مَصْلَاحٍ هَذِهِ الْاُمۃُ الْیَقِیْنَ وَ النَّہْدِ وَاَوَّلُ فِسَادِهَا الْبَغْلُ وَاَلَامِلُ۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان۔
ماہیت:۔ کسی رغبت کی چیز کو چھوڑ کر اس سے بہتر چیز کی طرف مائل ہونا مثلاً دنیا کی رغبت علیحدہ کر کے آخرت کی طرف رغبت کرنا، طریق محصل:۔ دنیا کے محبوب اور مضر توں اور فاقا ہونے کو اور آخرت کے نافع اور بقا کو یاد کرے اور سوچے۔

فصل توحید میں ہے۔ یہاں توحید فعلی مراد ہے۔ قَالَ اللہ تعالیٰ وَاَللّٰهُ خَلَقَکُمْ

مَاعْمَلُوْنَ الْآیۃ۔ وَمَا تَشَاعَدُوْنَ الْاِنْ یَشَاءُ اللہ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ہ وَقَالَ رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وَاَعْلَمُ اَنْ الْاُمۃَ لَوْ اَجْتَمَعَتْ عَلٰی اَنْ یَفْعُوْا شَیْءًا

سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور ڈر مجھ سے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو ڈرتا ہے رات ہی سے چلتا ہے اور جو رات ہی چلتا ہے منزل پر پہنچ جاتا ہے من لو اللہ کا سودا اگر اس ہے آگاہ اللہ کا سودا جنت ہے۔ تاکہ نہ انوس کر دفت ہوئی چیز پر اور خوشی سے نہ اترا جاد اس پر جو تم کو دیا ہے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اَوَّلُ بَہْرٰی اِس اُمّت کی یقین ہے اور زہاد و اول بگاڑ اِس اُمّت کا بخل ہے اور طول اہل ہے ۱۲؎ فرمایا اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا تم کو اور سب مخلوق کو اور فرمایا پس چاہتے ہو تم کسی چیز کو تحریر کہ اللہ چاہے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جان لو کہ اگر سب سب نفعی ہو جادیں اگر سب ملو کچھ نفع نہ پہنچا دیں گے مگر اسی چیز کا کہ اللہ نے لکھ دی ہے اور اگر سب سب متفق ہوجائیں کہ تم کو ضرر پہنچائیں گے مگر ضرر نہ پہنچا دیں گے مگر اسی چیز کا کہ اللہ نے لکھ دی ہے۔

لَمْ يَفْعَلْكَ إِلَّا شَيْءٌ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ لَكَ وَلَوْ اجْتَمَعُوا عَلَى أَنْ يَفْعَلَكَ شَيْءٌ لَمْ يَفْعَلَكَ شَيْءٌ قَدْ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيْكَ. رواه احمد و الترمذی +
 ماہیت :- یہ یقین کر لیا کہ بدون ارادہ خداوندی کے کچھ نہیں ہو سکتا۔
 طریق تحصیل :- مخلوق کی عجز اور خالق کی قدرت کو یاد کرے اور سوچا کرے
فصل ششم میں :- قال الله تعالى وعلى الله فليتوكل المؤمنون وقال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم واذا سألت فاسأل الله اذا استعنت
 فاستعن الله رواه احمد و الترمذی۔

ماہیت صرف وکیل یعنی کارساز پر قلب کا اعتماد کرنا طریق تحصیل اسکی غائیوں
 اور وعدوں اور اپنی گزشتہ کامیابیوں کا یاد کرنا اور سوچنا۔
فصل ہفتم محبت میں :- قال الله تعالى يحبهم ويحبونه الآية وقال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم من احب الله لقاءه ومن كره
 لقاء الله كره لقاءه ومتفق عليه۔

ماہیت :- طبیعت کا مائل ہونا ایسی چیز کی طرف جس سے لذت حاصل ہو،
 یعنی میلان اگر قوی ہو جاتا ہے اس کو عشق کہتے ہیں۔ طریق تحصیل دنیا کے علائق

سے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور اللہ ہی پر چاہیے کہ توکل کریں۔ ایمان والے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم نے اور جب مانگو کچھ تو اللہ سے مانگو اور جب مدد چاہو تو اللہ سے مدد چاہو۔ سہ از کتابہ از
 سہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے دوست رکھتا ہے اللہ ان کو اور وہ دوست رکھتے ہیں اللہ کو اور فرمایا رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دوست رکھتا ہے اللہ کی ملاقات کو دوست رکھتا ہے اللہ اس کی ملاقات کو اور جو
 برا بھلا ہے اللہ کی ملاقات کو برا سمجھتا ہے اللہ اس کی ملاقات کو برا سمجھتا ہے۔

کو قطع کرے یعنی غیر اللہ کی محبت کو دل سے نکالے۔ کیونکہ وہ محبتیں ایک دل میں جمع نہیں ہوتیں اور اللہ تعالیٰ کے کمالات و اوصاف و انعام کو یاد کرے اور سوچ
فصل شوق میں: قَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ اللَّهِ فَإِنْ أَجَلَ
 اللَّهُ لَآئَاتِ الْآيَةِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْأَلُكَ النَّظَرَ
 إِلَى وَجْهِكَ وَالْعَشَاقَ إِلَى لِقَائِكَ. رواه النسائي.

ماہیت جس محبوب چیز کا من وجہ علم ہوا اور من وجہ علم نہ ہوا اس کو بجا مالہ جانتے اور
 دیکھنے کی خواہش طبعی ہونا طریق تحصیل محبت کا پیدا کر لینا کیونکہ محبت کیلئے
 شوق لازم ہے۔

فصل انس میں: قَالَ اللَّهُ تَعَالَى هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ
 الْمُؤْمِنِينَ الْآيَةِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقْعُدُ قَوْمٌ
 يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا أَحْفَتَهُمُ الْمَلِيكَةُ وَخَشَبَتَهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ
 السَّكِينَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ رواه مسلم۔

ماہیت: جو چیز من وجہ ظاہر و معلوم ہوا اور من وجہ مخفی و مجہول ہو اگر وجہ مخفیہ
 اس میں اہل شوق کی تسلی ہے کہنا قال ابو عثمان "قشیرہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے جو اللہ تعالیٰ کی ملاقات
 کا امیدوار ہے تو اللہ کی مدت (یعنی موت) تو آنے ہی والی ہے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے مانگتا ہوں تجھ سے زیارت تیری وجہ مبارک کی اور شوق تیری ملاقات کا ۱۲ انس میں جملہ احوال
 ہے مقامات میں اس کا ذکر بتھا آگیا کیونکہ یہ آثار رحمت سے ہے ۱۲ انس فرمایا اللہ تعالیٰ نے وہ اللہ یا ہے
 کہ آتا تسکین اور اطمینان کو مومنین کے دلوں میں فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بیٹھے ہیں لوگ
 کہ ذکر کرتے ہیں اللہ کا مگر گھیر لیتے ہیں ان کو خاکہ رحمت اور ڈھانچہ لیتی ہے ان کو رحمت خداوندی اور
 اترتی ہے ان پر تسکین اور اطمینان اور یاد کرتا ہے اللہ ان کو ان میں جو ان کے پاس ہیں یعنی خاکہ کی جماعت میں ۱۱

پر نظر واقع ہو کر اس کے ادراک کی خواہش ہو اس کو شوق کہتے ہیں اور اگر وجوہ معلومہ پر نظر واقع ہو کر اس پر فرح و سرور ہو اسکو انس کہتے ہیں یہ فرحت کبھی یہاں تک غلبہ کرتی ہے کہ مطلوب کے صفات جلال پیش نظر نہیں رہتے اور اس وجہ سے اس کے اقوال و افعال میں کسی قدر بے تکلفی ہونے لگتی ہے اسکو انبساط اور ادلال کہتے ہیں۔ چونکہ یہ بھی آثار محبت سے ہے اسکی تحصیل کیلئے کوئی جداگانہ طریق نہیں ہے۔

فصل رضا میں۔ قال اللہ تعالیٰ رضی اللہ عنہم ورضوا عنه الآیۃ وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من سعادۃ ابن آدم رضاہ بما قفے اللہ لہ۔ رواہ احمد و ترمذی۔

ماہیت۔ حکم قضا پر اعتراض نہ کرنا، نہ زبان سے نہ دل سے بعض اوقات اس کا یہاں تک غلبہ ہوتا ہے کہ تکلیف بھی محسوس نہیں ہوتی۔ یہ بھی آثار محبت سے ہے اس کی تحصیل کا جداگانہ طریق نہیں ہے۔

قد اختلف العراقیون والخراسانیون فی الرضا رہل ہومن الاحوال او من المقامات فاہل خراسان قالوا الرضا من جملة المقامات و ہونہایۃ التوکل و منہا الرکون و لہ انہ لما توصل الیہ العبد بکتابہ واما العراقیون فانہم قالوا الرضا من جملة الاحوال و لیس ذلک کما للعبد بل ہو ما لہ تحمل بالقلب کما لہ الاحوال و لکن اطہر بین اللدین فیقال بلایۃ الرضا رہکسۃ للعبد ہی من المقامات و نہایۃ من جملة الاحوال و لست مکتبۃ ۱۲ قشیرہ سۃ راضی ہو اللہ ان سے اور وہ اللہ سے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی کی سعادت سے ہے راضی رہنا اور اس پر جو اس کیلئے اللہ نے مقرر کر دیا ۱۲ سۃ عن یحییٰ الدقاق یقول لیس الرضا ان لکس بالبدن انما الرضا ان لا تعرض علی حکم و القضا ۱۲ قشیرہ ۱۲

فصل نیت اور ارادہ میں :- قَالَ اللہ تعالیٰ وَلَا تَطْرَحُوا الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَدِ الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ. متفق عليه.

ماہیت :- دل کا اجڑنا ایسی چیز کی طرف جس کو اپنی غرض اور نفع کے موافق سمجھتا ہے۔ طریق تحصیل اس چیز کی مثلاً عمل صالح و سلوک طریق آخرت کے منافع و مصالح کی معرفت حاصل کر کے ان میں غور کرے دل کو حرکت پیدا ہوگی

فصل اخلاص میں :- قَالَ اللہ تعالیٰ وَمَا أَمْرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ آلَاةٍ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ الْعَبْدُ إِذَا صَلَّيَ فِي الْعَلَانِيَةِ صَلَّيَ فِي السِّرِّ فَاحْسَنَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى هَذَا عَبْدٌ حَقٌّ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ۔

ماہیت :- اپنی طاعت میں صرف اللہ کے تقرب و رضا کا قصد رکھنا اور مخلوق کی خوشنودی و رضا مندی یا اپنی کسی نفسانی خواہش کے قصد کو نہ ملنے دنیا۔

طریق تحصیل :- معاہجہ ریا میں معلوم ہوگا کیونکہ ریا کو دفع کرنا عین اخلاص کا حاصل کرنا ہے۔

۱۔ اہمیت ذکر اور اے محمدؐ ان کو جو پکارتے رہتے ہیں اپنے رب کو صبح اور شام (یعنی ہر وقت) چاہتے ہیں خاص ذات باری تعالیٰ کو اور فرمایا رسول اللہؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے اعمال کا اعتبار کو نیت سے ہے ۲۔ اے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور نہیں حکم ہوا ان کو مگر اس کا کہ عبادت کریں اللہ تعالیٰ کی خاطر کرنے والے ہوں اس کے واسطے دین کو اور طرف سے پھرے ہوئے ہوں اور فرمایا رسول اللہؐ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آدمی سب کے سامنے بھی نماز اچھی طرح پڑھتا ہے اور تنہائی میں بھی تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میلز بندہ ہے ٹھیک ٹھیک ۱۲

فصل ۱۵ صدق ہیں۔ مراد اس سے خالص صدق ہے یعنی مقامات میں صادق ہونا۔ قال اللہ تعالیٰ انما المؤمنون الذین امنوا باللہ ورسولہ ثم لم یرتابوا وجاہدوا باموالہم وانفسہم فی سبیل اللہ اولئک ہم الصّٰدقون وعن عائشہ قالت مر النبی صلی اللہ علیہ وسلم بابی بکر و هو یلعن بعض رقیقہ فالتفت الیہ فقال لعالین وصدیقین الی قول ابی بکر لا اعود۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان۔

ماہیت :- جس مقام کو حاصل کرے کمال کو پہنچا دے اس میں کسر نہ رہے۔ طریق تحصیل :- ہمیشہ نگران رہے اگر کچھ کمی ہو جاوے تو اس کا تذکرہ کرے۔ اسی طرح چند روز میں کمال حاصل ہو جاوے گا۔

فصل ۱۶ مراقبہ میں :- قال اللہ تعالیٰ ان اللہ کان علی کل شیء رقیباً و قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الاحسان ان تعبد اللہ کانک تراہ فان لم تکن تراہ فانہ یراک رواہ مسلم۔ وقال علیہ السلام احفظ اللہ جدہ تجاہک رواہ احمد والترمذی۔

سہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مومن تو وہی ہیں جو ایمان لائے اللہ پر اور اس کے رسول پر پھر کچھ ترمود نہیں کیا اور جہاد کیا اپنی جان مال سے اللہ کی راہ میں یہی لوگ ہیں پورے سچے اور حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ نبی علیہ السلام کا گذر حضرت ابو بکر پر ہوا۔ اور وہ اپنے ایک غلام لعنت کر رہے تھے آپ ان کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا لعنت کرنے والے اور پھر صدیق پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ اب ایسا نہ کروں گا۔ اسے از کاتب الموقوف سہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے بیشک اللہ ہے ہر چیز کا نگہبان اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احسان یہ ہے کہ اللہ کی ایسی عبادت کر دو گویا تم اسے دیکھ رہے ہو۔ اور اگر تم اسے نہیں دیکھتے تو وہ تمہیں دیکھ ہی رہا ہے۔ اور فرمایا اللہ کا دھیان رکھو پاؤ گے اپنے مقابل ۱۲

ماہیت اور دل سے دھیان رکھنا اس شخص کا جو اس کا دیکھ بھال کر رہا ہے۔ طریق تحصیل یہ جانے کہ اللہ تعالیٰ میرے ظاہر اور باطن پر مطلع ہے اور کوئی بات کسی وقت اس سے پوشیدہ نہیں۔ اور اس کے ساتھ ہی اس کی عظمت و قدرت و جلال اور اس کے غدا و عقوبت کو بھی یاد کرے اور اس کی مواظبت سے وہ دھیان بندھنے لگے گا کہ پھر کوئی کام خلاف مرضی اللہ تعالیٰ کے اس سے نہ ہوگا۔

فصل کا فکر میں :- قال اللہ تعالیٰ ویضرب اللہ الامثال لمناس

لعلہم یتفکرون ہ و قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاشروا ما بینہ علی ما یفہم رواہ احمد۔ ماہیت :- دو معلوم چیزوں کا ذہن میں حاضر کرنا جس سے تیسری بات ذہن میں آجائے۔ مثلاً ایک بات یہ جانتا ہے کہ آخرت باقی ہے۔ دوسری یہ بات جانتا ہے کہ باقی قابل ترجیح کے ہے ان دونوں سے تیسری بات یہ معلوم ہوئی کہ آخرت قابل ترجیح ہے۔ ان دونوں چیزوں کا حاضر فی الذہن کرنا یہی تحصیل کا طریق ہے۔ ان مقامات مذکورہ کی تصحیح سے اور مقامات بھی درست ہو جاتے ہیں۔ تقویٰ، ورع، قناعت، یقین، عبودیت، استقامت، حیا، حریت، قوت، خلق، ادب، معرفت جن کا ذکر ان نصوص میں ہے۔ اتقوا اللہ من حسن اسلام الہم ترکہ ما لا یغنیہ القناعت کنز لا یغنی و بالاخوة ہم یوقنون ہ و اعبد ربک حتی یاتیک الیقین

لہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور بیان کرتا ہے اللہ لوگوں کیلئے مثالیں شاید کچھ سوچیں فکر کریں اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بس اختیار کرو باقی چیز کوئی پر۔ ۱۲

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا الْآيَةُ - اسْتَمِعُوا مِنْ اللَّهِ حَقَّ الْحَيَاءِ يُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ - قَوْلُوا عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ أُمْتِي أُمْتِي وَإِنَّكَ لَعَلَى خَلْقٍ عَظِيمٍ - مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغَى وَمَا قَدَّرُوا لِلَّهِ حَقَّ قَدْرِهِ - قشیرہ، چونکہ یہ ترتیب بہت ظاہر ہے اس لئے ہم نے تفصیل کو موجب تطویل سمجھا۔

دوسری قسم اخلاق ذمیمہ میں

ادردہ چند چیزیں ہیں۔ شہوت، آفاتِ سان، غضب، ہتھ، حسد، حبِ دنیا، بخل، حرص، حبِ جاہ، ریا، عجب، غرور، ان چیزوں کا زائل کرنا سالک کو ضرور ہے ان کو بھی چند فصلوں میں ذکر کرتے ہیں۔ مثلِ قسم اول کے یہ بھی احیاء سے منقول ہے۔ فصلِ شہوت میں ہے۔ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا - ماہیت، ظاہر ہے معالجہ مجاہدہ کرنا چاہیے مجاہدہ کا طریق باب دوم میں معلوم ہو چکا ہے۔ فصلِ آفاتِ سان میں قَالَ اللَّهُ تَعَالَى مَا يَلْفُظُونَ مِنْ كَذِبٍ إِلَّا لَارْقَبِ عَذَابُ الْآيَةِ - وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ صَمِتَ بِنَجْوَا - رواہ احمد والترمذی یہ بہت سی آفتیں ہیں۔ فضول باتیں کرنا، خلافِ شرع باتیں کرنا، بحث و مباحثہ ناحق کا تکرار لڑائی کرنا، کلام میں بناوٹ و کلف کرنا، گالی گلوچ کرنا، کسی پر لعنت کرنا، گانا بجانا، دل لگی

۱۔ اور چاہتے ہیں وہ لوگ کہ پیروی کرتے ہیں۔ خواہشوں کی حق سے پھر جاؤ تم بہت پھرنا ۲۔ نہیں بولتے کچھ بات مگر نزدیک اس کے نگہبان ہے تیار۔ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴

کرنا جس سے دوسرے کو ایذا پہنچے۔ یا اس میں زیادہ شغولی کرنا کسی کا راز ظاہر کرنا، جھوٹا وعدہ کرنا، جھوٹ بولنا یا جھوٹی قسم کھانا یا جھوٹی گواہی دینا، غیبت کرنا، چغلی خوری کرنا، دونوں طرف جا کر دور دیا باتیں بنانا، کسی کی زیادہ تعریف کرنا، ذات، صفات الہی میں محض اسکل بچو گفتگو کرنا، علماء سے فضول باتیں پوچھنا،

معالجہ ۱۔ جو بات کہنا ہو تو ٹی دیر پہلے تامل کر لے کہ اس سے اللہ تعالیٰ جو کہ سبب بصیر میں ناخوش تو نہ ہونگے۔ انشاء اللہ کوئی بات گناہ کی منہ سے نہ نکلے گی۔

فصل غضب میں۔ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِذَا جَعَلَ الذَّيْنِ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمْ الْحَمِيَّةَ الْبِجَاهِيَّةَ الْآيَةَ۔ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْضَبُوا رِوَاةُ الْبُخَارِيِّ مَاهِيَّتُہُ جَوْش مارنا خون قلب کا بدلہ لینے کیلئے۔

معالجہ ۱۔ یہ یاد کرے کہ اللہ تعالیٰ کی مجھ پر زیادہ قدرت ہے اور میں اسکی نافرمانی بھی کیا کرتا ہوں، اگر وہ بھی مجھ سے یہی معاملہ کریں۔ تو کیا ہو اور یہ سوچے کہ بدون ارادہ خداوندی کے کچھ واقع نہیں ہوتا، سو میں کیا چیز ہوں کہ شیت الہی میں مزاحمت کروں اور زبان سے اعوذ باللہ پڑھے۔ اور اگر کھڑا ہو بیٹھ جائے تو اس شخص سے علیحدہ ہو جاوے یا اس کو علیحدہ کرے۔

فصل حد میں۔ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى خُذِ الْعُقُورَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ

۱۔ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَدَّكَ فَلْيَتَوَضَّأْ رِوَاةُ الْبُخَارِيِّ وَقَالَ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا غَضِبَ مَدَّكَ وَهُوَ تَائِمٌ فَلْيَبْسُ فَا نَ ذَهَبَ عَنْهُ الْغَضَبُ وَالْأَفْلَاحُ رِوَاةُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ ۱۲۔ جَبَّ كَبَا ان لوگوں نے کہ کافر ہوئے اپنے دلوں میں کہ کد جاہلیت کی اور فرمایا رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے غصہ مت کد ۱۲۔ ۱۔ اختیار کد معاف کد دینے کو اور حکم کد۔ اچھی بات کا اور منہ موڑلو۔ جاہلوں سے اور فرمایا رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے آپس میں نفیض رکھو۔

عَنِ الْجَاهِلِينَ الْآيَةُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَبَاغُضُوا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ. ماہیت: جب غصے میں بدلہ لینے کی قدرت نہیں ہوتی تو اس کے ضبط کرنے سے اس شخص کی طرف سے دل پر ایک قسم کی گرائی ہو جاتی ہے اس کو حقد یعنی کینہ کہتے ہیں۔ معالجہ: اس شخص کا قصور معاف کر کے اس سے میل جول شروع کرے گو تکلف سہی۔ چند روز میں کینہ دل سے نکل جاویگا فصل حدیثیں: قال اللہ تعالیٰ ومن شر حاسد اذا حسد۔ وقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تحاسدوا۔ رواہ البخاری۔

ماہیت: کسی شخص کی اچھی حالت کا ناگوار گذرنا اور یہ آرزو کرنا کہ یہ اچھی حالت اسکی زائل ہو جاوے۔ معالجہ: گو تکلف ہی سہی اس شخص کی خوب تعریف کیا کرو۔ اور اس کے ساتھ خوب احسان سلوک تواضع سے پیش آؤ۔ ان معاملات سے اس شخص کے قلب میں تمہاری محبت پیدا ہوگی اور حسد جاتا رہے گا۔

فصل حب دنیا میں: قال اللہ تعالیٰ وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغَيْرِ الْآيَةُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدُّنْيَا مِجَنُّ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ۔ رواہ مسلم۔ ماہیت دنیا جس چیز میں فی الحال حفظ نفس ہو اور آخرت میں اس کا کوئی نیک ثمرہ مرتب نہ ہو وہ دنیا ہے۔ معالجہ: موت کو کثرت سے یاد کرے اور مدتوں کیلئے منصوبے اور سامان نہ کرے۔

۱۱۔ از کاتب المحروف ۱۲۔ اسے اور پناہ مانگتا ہوں میں عاصد کے شر سے جب حد کرے اور فرمایا رسول اللہ نے آپس میں حد نہ کرو۔ ۱۳۔ اسے اور نہیں ہے زندگانی مگر دھوکے کی ٹٹی اور فرمایا رسول اللہ نے دنیا مومن کا قید خانہ ہے، اور کافر کی جنت ۱۴۔

فصل نخل میں :- قال اللہ تعالیٰ وَمَنْ يَخْلَلْ فَإِنَّمَا يَخْلَلُ عَنْ نَفْسِهِ وَ

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ السلام والبنخل بعید من اللہ بعید من الجنة بعید من الناس قریب من النار۔ رواہ الترمذی ماہیت جس چیز کا خرچ کرنا شر یا مروتاً ضروری ہو اس میں تنگدلی کرنا۔ معالجہ: مال کی محبت کو دل سے نکالے اور حلال کے نکلانے کا وہی طریق ہے جو موجب حب دنیا میں مذکور ہے۔

فصل حرص میں :- قال اللہ تعالیٰ وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ إِلَىٰ مَا مَتَّعَتْ بِهِ آرْزَاقًا مِّنْهُمْ زُخْرًا أَمْ حَتَّىٰ إِلَٰهَ الْآلَةِ۔ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْمُ ابْنُ آدَمَ وَيَشْعَبُ مِنْهُ أَشَانُ الْحَرَصِ عَلَى الْمَالِ وَالْحَرَصُ عَلَى الْعَمَلِ۔ متفق علیہ۔

ماہیت :- قلب کا مشغول ہونا مال وغیرہ کے ساتھ۔ معالجہ خرچ گھاڑتے تاکہ بہت زیادہ آمدنی کی فکر نہ ہو۔ اور آئندہ کی فکر نہ کرے کہ کیا ہوگا۔ اور یہ سوچے کہ حرصیں دطالع ہمیشہ ویس و خوار رہتا ہے۔ **فصل حجلہ میں :-** قال اللہ تعالیٰ تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِينَ لَا يُرِيدُونَ عُلُوًّا فِي الْأَرْضِ وَلَا فَسَادًا أَوْ غَائِبَةً لِّلْمُتَّقِينَ الْآيَةُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا ذُبَّانَ جَاثِعَانِ أَرْسَلَانِ

مے جو نخل کرتا ہے وہ نہیں بنی کرتا مگر اپنے آپ سے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنوں دور ہے اللہ سے دور ہے جنت سے دور ہے لوگوں سے قریب ہے دوزخ سے ۱۲ لمحہ ہرگز نہ بڑھا پاشا آنکھیں اس چیز کی طرف جس سے نفع دیا ان کا فروں کے مختلف گروہوں کو آرائش زندگانی دنیا کی اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آدمی بوڑھا ہوتا رہتا ہے اور اسکی دو چیزیں بڑھتی رہتی ہیں حرص کرنا مال پر اور حرص کرنا عمر پر ۱۱ سے اور وہ جو دار آخرت ہے کرے ہم اس کو ان ہی لوگوں کیلئے نہیں چاہتے ہیں زمین میں اپنی بڑائی اور مادہم چھاندا اور انجام کار ہے فقیوں ہی کیلئے اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ۱۰

غنم بافسد لها من حرص المرء على المال والشرف لدينه رواه الترمذی
ماہیت :- لوگوں کے دلوں کا مسخر ہو جانا جس سے وہ لوگ اس کی تعظیم و اطاعت
کریں۔ معالجہ یوں سوچے کہ جو لوگ میری تعظیم و اطاعت کر رہے ہیں نہ یہ رہیں گے
نہ میں رہوں گا پھر ایسی موبہم دفانی چیز پر خوش ہونا ناوانی ہے۔ اور دوسرا علاج
یہ ہے کہ کوئی ایسا کام کرے کہ شرع کے خلاف تو نہ ہو مگر عرفاً اس شخص کی شان کے
خلاف ہو، اس سے لوگوں کی نظر میں دلیل ہو جاوے گا۔ مگر مقصد کو ایسا کام کرنا زیبا
نہیں دین میں فتور پڑے گا۔

فصل ریاء میں :- قال الله تعالى يٰۤاَوۡنَ النَّاسِ الْاٰتِیۡہِ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

صلی اللہ علیہ وسلم ان یسیر السیاء شریک رواہ ابن ماجہ۔

ماہیت :- اللہ تعالیٰ کی طاعت میں یہ قصد کرنا کہ لوگوں کی نظر میں میری قدر
ہو جائے۔ معالجہ :- جب جاہ و دل سے نکلے کیونکہ ریاء اسی کا شعبہ ہے اور عبادت
پوشیدہ کیا کرے یعنی جو عبادت کہ جماعت سے نہیں ہے اور جس عبادت کا اظہار ضرور
ہے اسکے لئے ازالہ حب جاہ کافی ہے۔ ایک طریق معالجہ کا حضرت سیدی مرشدی
مولائی الحاج حافظ محمد امداد اللہ دامت برکاتہم کا ارشاد فرمودہ ہے وہ یہ کہ جس عبادت
میں ریاء ہو اس کو خوب کثرت سے کرے پھر نہ کوئی التفات کر لیا نہ اس کو یہ خیال رہے گا
وہ چند درزیں ریاء سے عادت پھر عادت سے عبادت اور انہماک بن جاوے گی۔

بقیہ حاشیہ ۱۲) دو بھوکے بھیڑیے کہ بکریوں کے گلے میں جھوڑ دیئے جائیں اسی گلے کو تائبہ نہیں
کرتے جتنا آدمی کی حرص مال پر اور جاہ پر اس کے دین کو تباہ کر دیتا ہے ۱۳ حاشیہ صغیر فہمہ دکن
ہیں وہ لوگوں کو اور فرمایا رسول علیہ السلام نے تحقیق تھوڑی ریاء بھی شرک ہے ۱۴

فصل تکبر میں :- قال اللہ تعالیٰ ان اللہ لا یحب المستکبرین و قال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یدخل الجنة احدی فی قلبہ مثقال حبۃ من خردل من کبر و رواہ مسلم۔ ماہیت ۱۔ اپنے کو صفات کمال میں دوسرے سے بڑھ کر سمجھنا، معالجہ ۱۔ اللہ تعالیٰ کی غفلت کو یاد کرے اس کے مقابلہ میں اپنے کمالات کو ہیچ پائیگا اور جس شخص سے اپنے کو بڑا سمجھتا ہے اس کے ساتھ تعظیم و تواضع سے پیش آوے یہاں تک کہ اس کا خوگر ہو جاوے۔

فصل عجب میں :- قال اللہ تعالیٰ اِذَا اَعْجَبَتْکُمْ کَثْرَتُکُمُ الْاٰیۃ۔ و قال

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم واما المہلکات فہوئی متبع و شح مطاع و اعجاب المرء بنفسہ و ہی اشدا من۔ رواہ البیہقی فی شعب الایمان ماہیت ۱۔ اپنے کمال کو اپنی طرف نسبت کرنا اور اس کا خوف نہ ہونا کہ شاید سلب ہو باوے۔ معالجہ ۱۔ اس کمال کو عطا کئے خداوندی سمجھے اور اس کی استغنائے قدرت کو یاد کر کے ڈرے کہ شاید سلب ہو جائے۔

فصل غرور میں :- قال اللہ تعالیٰ و لا یغرنکم باللہ الغر و الا یہ و قال رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم التجانی و دار الغر و رواہ البیہقی فی شعب الایمان۔

ماہیت ۱۔ جو اعتقاد خواہش نفسانی کے موافق ہو اور اسکی طرف طبیعت مائل ہو کسی شبہ اور شیطان کے دھوکے کے سبب

اسے کاتب الحروف ۱۲ اسے جبکہ بولا معلوم ہوا تم کو تمہارا زیادہ ہونا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رہے مہلکات سودہ خواہش ہے جسکی پیروی کی جائے اور غفل ہے جس کے موافق عمل درآمد ہو اور اعجاب سمجھنا آدمی کا اپنے آپ اور یہ ان سے بڑھ کر ہے ۱۳ اسے اور نہ دھوکا دے نکو اللہ باتوں میں شیطان اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انگ رہو دھوکے کی غمی بیٹے دنیا سے ۱۴

اس پر نفس کو اطمینان حاصل ہونا۔ معالجہ ہمیشہ اپنے اعمال و احوال کو قرآن و حدیث و بزرگان دین کے اقوال و افعال سے ملتا رہے ان رسائل کے ازالہ سے باقی رسائل سب دفع ہو جائیں گے۔ چنانچہ ظاہر ہے ان اوصاف حمیدہ و ذمیہ کو کسی بزرگ نے دور باور میں اختصار و اجمال کے ساتھ جمع فرمایا ہے وہ رباعیاں قابل یاد رکھنے کے بلکہ وظیفہ بنانے کے ہیں۔

رباعی

خواہی کہ شوی بمنزلِ قربِ عظیم نہ چیزِ نفسِ خویشِ فرما تعلیم
مہر و شکر و قناعت و علم و معیت تفویض و توکل و رشا و تسلیم

رباعی

خواہی کہ شود دل تو چون آئینہ وہ چیزِ برون کن از درون سینہ
حرص و ادا و غضب و دروغ و غیبت بخل و حسد و ریا و کبر و کیشہ
فصل :- جاننا چاہیے کہ مقام مراقبہ کے متعلق دو چیزیں ادرہ ہیں۔ ایک مشارطہ کہ مراقبے سے پہلے ہے۔ دوسرے محاسبہ جو مراقبے کے بعد ہے۔ مشارطت یہ کہ روزانہ صبح کو اٹھ کر تھوڑی دیر تنہائی میں بیٹھ کر اپنے نفس کو خوب فہمائش کرے کہ دیکھ فلاں فلاں کام کیجیو، فلاں فلاں مت کیجیو، اس کے بعد مراقبہ یعنی نگہداشت اس معاہدہ کی رکھنا چاہیے جب دن ختم ہو پھر روتے وقت محاسبہ کرے یعنی صبح سے شام تک جو اعمال کئے ہیں ان کو تفصیلاً یاد کرے جو نیک کام کئے ہوں ان پر شکر اٹھی بجالائے۔ جو برے کام کئے ہوں یا نیک کاموں میں کوئی آمیزش ہو گئی ہو اس پر نفس کو ملامت دے جو برے تو نیک کرے اور اگر خالی زجر و توبیخ کافی نہ ہو تو کچھ مناسب سزا بھی تجویز کرے عذرِ آدمی کہے قال اللہ تعالیٰ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ (از احیاء العلوم)

ملہ چاہئے کہ دیکھ جائے۔ ہر نفس کی چیز آگے بھیجے کل (قیامت) کے لئے ۱۲

تیسرا باب مسائل فرعیہ میں

اس باب میں بعض بعض ضروری مسائل بیان کئے جاتے ہیں۔ چند فصولوں میں فصل بعد وصول کے مردود نہیں ہوتا جو مردود ہوا وصول سے پہلے ہوا۔ فصل اولیٰ کو عبادت میں دوسروں سے زیادہ ثواب ملتا ہے۔ کیونکہ عبودیت و اخلاص زیادہ ہوتا ہے۔ فصل ۲: خرق عادت کئی قسم پر ہے ایک قسم کشف ہے دوسری طرح ہے۔ کشف کوئی کشف الہی۔ کشف کوئی یہ کہ بعد مکانی یا زمانی اس کیلئے حجاب نہ رہے کسی چیز کا حال معلوم ہو جائے۔ کشف الہی یہ کہ علوم و اسرار و معارف متعلق سلوک کے یا متعلق ذات صفات کے اس کے قلب پر وارد ہوں۔ یا عالم مثال میں یہ چیزیں متمثل ہو کر مکشوف ہوں۔ دوسری قسم الہام ہے کہ صوفی کے قلب پر اطمینان کے ساتھ کوئی علم القا ہو۔ کبھی ہاتف غیبی کی آواز سن لیتا ہے، تیسری قسم تصرف تاثیر ہے یہ دو طرح ہے تاثیر کرنا باطن مرید میں جس سے اسکو حق تعالیٰ کی طرف کشش پیدا ہو اور تاثیر کرنا دوسری اشیائے عالم میں خواہ ہمت سے یا دعا سے، بے شمار حکایتیں اس باب میں ادیا ماللہ سے منقول ہیں۔

فصل ۳: کشف الہام سے علم فنی حاصل ہوتا ہے اگر موافق قواعد شرعیہ کے ہے۔ قابل قبول ہوگا، ورنہ واجب الترتک ہے اور اگر قواعد شرعیہ کی خلاف نہ ہو

۱۔ اقوال فراتہ المؤمن فانہ نظر نور اللہ ۲۔ تاریخ بخاری ۳۔ بعض صحابہ نے خواب میں اذان دیکھی اور حضور کے قبول فرمائیے اسپر عمل ہوا ۴۔ ترمذی اور صحابہ کو غسل نبوی میں تردد ہوا کہ کپڑے اتاریں یا نہیں بکواونگہ آئی آمد آواز ہاتف کی سنی کہ مع پادرج غسل دیں اسپر عمل ہوا ۵۔ کیونکہ شریعت دہائی ہے شریعت نہیں ہو سکتی

لیکن خود کشف کشف میں باہم اختلاف ہوا تو اگر وہ دونوں کشف ایک شخص کے ہیں تب تو اخیر کشف پر اعتماد ہوگا اور اگر وہ دونوں کشف دو شخصوں کے ہیں تو صاحب صحو کا کشف بہ نسبت صاحب سکر کے قابل عمل ہے اور اگر دونوں صاحب صحو ہیں تو جس کا کشف اکثر شرع کے موافق ہوتا ہو وہ قابل اعتبار ہے اور اگر اس میں بھی دونوں برابر ہیں تو جس شخص میں آثار قرب الہی و قبولیت کے زیادہ پائے جادیں اسکے کشف کو ترجیح ہوگی اور اگر اس میں بھی برابر ہیں تو جس کو اپنا دل قبول کرے اس پر عمل جائز ہے۔ اور اگر ایک کشف ایک شخص کا، دوسرا کشف کسی شخصوں کا ہو تو جماعت کے کشف کو قوت ہوگی۔ البتہ اگر وہ تنہا سب کے کشف کو ترجیح ہوگی۔ فصل: بخوارق کا ہونا ولایت کیلئے ضروری نہیں۔ بعض صحابہ سے عمر بھر میں ایک خرق عادت بھی واقع نہیں ہوا۔ حالانکہ وہ سب اولیاء سے افضل ہیں فضیلت کا مدار قرب الہی و اخلاص عبادت پر ہے بخوارق اکثر جوگیوں سے بھی واقع ہوتے ہیں۔ یہ ثمرہ ریاضت کا ہے۔ خرق عادت کا رتبہ ذکر قلبی سے بھی کم ہے صاحب عوارف نے غیر اہل خرق کو اہل خوارق سے افضل کہا ہے۔ عارفین کی بڑی کرامت یہ ہے کہ شریعت پر مستقیم ہوں اور بڑا کشف یہ ہے کہ طالبان حق کی استعداد معلوم کر کے اس کے موافق ان کی تربیت کریں۔

شیخ اکبر نے لکھا ہے کہ بعض اہل کرامت نے مرنے کے وقت تمنا کی ہے کہ کاش ہم سے کرامتیں ظاہر نہ ہوتیں۔ رہا یہ شبہ کہ پھر اولیاء کا اولیاء ہونا کس طرح معلوم ہو

۱۔ صرف یہ قضیہ شرطیہ کا تب الحروف کا قول ہے ۲۔ الا ان ادبوا اللہ لا خوف علیہم ولا هم یحزنون الذین آمنوا وکانوا یقون۔ الایۃ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

سواڈل تو دلائیٹ ایک امر خفی ہے اس کے معلوم ہونے کی ضرورت ہی کیلئے ہے۔ اور اگر معلوم کرنے سے یہ مقصود ہے کہ ہم ان سے مستفید ہوں تو ان کی صحبت و تعلیم سے شرف حاصل کرو۔ جب اپنی حالت روز بروز متغیر پاؤ گے خود ہی معلوم ہو جائیگا کہ یہ شخص کتنا تاثیر ہے فضل طریق تلاش پیر۔ کمال باطنی کا حاصل کرنا جب ضرور ٹھیرا اور عادتہ اللہ یوں ہی جاری ہے کہ بے توسیل پیچھے یہ راہ قطع نہیں ہوتی اس لئے پیر کا تلاش کرنا ضرور ٹھیرا۔ طریق اس کا یوں ہے کہ اکثر درویشوں سے جن پر احتمال کمال کا ہو مقنا رہے اور کسی کی عیب جوئی اور انکار میں مبادرت نہ کرے مگر جلدی سے بیعت بھی نہ کرے۔ اول یہ دیکھے کہ شریعت پر مستقیم ہے یا نہیں، اگر مستقیم نہیں اس سے علیحدہ ہو گونوارق وغیرہ اس سے صادر ہوتے ہوں۔ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے وَلَا تُطِيعْهُمْ اَيُّهَا اَوْ كَفُورًا الْاَيَةِ وَقَالَ لَا تُطِيعْ مَنْ اَغْلَفْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَ اتَّبَعْ هَؤُلَاءِ وَكَانَ اَمْرًا فُرْطًا۔ اور اگر شرع پر مستقیم ہے تو خود اس کا نیک اور ولی ہونا تو ثابت ہو گیا۔ مگر اس شخص کو تو ضرورت تربیت و تکمیل کی ہے۔ اس لئے ابھی بیعت نہ کرے بلکہ یہ بھی دیکھے کہ اس کی صحبت سے قلب میں کچھ اثر، یعنی اللہ تعالیٰ کی محبت، و نیا د معاصی سے نفرت، پیدا ہوتا ہے۔ اِذَا عُدُّوا ذِكْرًا لِلّٰهِ يَكُنْ اَكْثَرُ عَوْمٍ كُوْتُوْرِيْ صَحْبَتِ مِيْنِ اس کا محسوس کرنا دشوار ہے۔ اس وقت یوں چاہئے کہ اس کے مریدوں میں سے جسکو عاقل راست گو دیکھے اس سے شیخ کی تاثیر کا حال دریافت کرے۔

صلو اور مت کہنا مولیٰ محمد ان میں سے کسی کناہ گار کا اور نہ کسی کا فرکا، اور فرمایا اللہ نے اور نہ کہا نا اس کا جسکے دل کو ہم نے غافل کر دیا۔ اپنی یاد سے اور وہ اپنی خواہش کا پیر ہے اور ہے اس کا لام حد سے بڑھا ہوا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ فَاسْتَعْلَمُوا أَهْلَ الدِّينِ كَيْفَ إِنَّ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ۝
اور حدیث میں ہے۔ اَسْتَأْذِنُكَ الْعِي السَّوَال۔ اگر کوئی مقبرہ آدمی شہادت
دے اس کا اعتبار کرے اور جو بہت سے آدمی دیسی شہادتیں دیں تو زیادہ اطمینان
کا باعث ہے مگر وہ گواہی دینے والے قرائن سے سچے معلوم ہوتے ہوں۔ مریدان
می پرانند کے مصداق نہ ہوں اس اطمینان کے بعد اس سے بیعت ہو جاوے اور
اس کے ارشاد کے موافق عمل درآمد کرے۔

فصل تعدد پیر میں۔ اگر ایک شیخ کی خدمت میں خوش اعتقاد ہی کے ساتھ
ایک مقدمہ مدت تک رہا مگر اس کی صحبت میں کچھ تاثیر نہ پائی تو دوسری جگہ اپنا
مقصود تلاش کرے کیونکہ مقصود خدا نے تعالیٰ ہے نہ شیخ۔

رباعی

باہر کہ نشستی و نشد جمع دلت ؛ ذر تو نہ رمید صحبت آپ گلت
ز نہار ز صحبتش گریزاں میباش در نہ کند روح عزیزاں بجلت
لیکن شیخ اول سے بد اعتقاد نہ ہو ممکن ہے کہ وہ کامل مکمل ہو مگر اس کا حصہ
وہاں نہ تھا۔ اسی طرح اگر شیخ کا انتقال قبل حصول مقصود کے ہو جاوے یا ملاقات
کی امید نہ ہو جب بھی دوسری جگہ تلاش کرے اور یہ خیال نہ کرے کہ قبر سے فیض
لینا کافی ہے۔ دوسرے شیخ کی کیا ضرورت ہے کیونکہ قبر سے فیض تعلیم نہیں
ہو سکتا۔ البتہ صاحب نسبت کو احوال کی ترقی ہوتی ہے۔ سو یہ شخص

حصہ پس پوچھ لو اہل علم سے۔ اگر ہوتم نہیں جانتے۔ ۱۲۔
حصہ بیماری جہل کی شفا اور دوا سوال کرنا اور دریافت کر لینا ہے اور وہ ۱۳

تحليم الدين

تو ابھی تعلیم کا محتاج ہے، ورنہ کسی کو بھی بیعت کی ضرورت نہ ہوتی، لاکھوں قیسریں کا طین بلکہ آسیا کی موجود ہیں۔

فصل۔ اور بلا ضرورت محض براہ ہوسا کی کئی کئی جگہ بیعت کرنا بہت بُرا ہے ، اس سے بیعت کی برکت جاتی رہتی ہے اور شیخ کا قلب مکدر ہو جاتا ہے اور نسبت قطع ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے اور ہر حال میں مشہور ہو جاتا ہے۔

فصل ۱۰۔ اور اگر شیخ کی محبت سے قلب میں کچھ تاثیر معلوم ہوتی ہو اس کی صحبت کو غنیمت سمجھے اور اس کے عشق و محبت کو دل میں محکم کرے اور اس کی پوری پوری اطاعت کرے اور اس کو خوش رکھے کوئی ایسی حرکت نہ کرے جو اس کے تکدر کا باعث ہو کہ اس سے فیوض بند ہو جاتے ہیں۔ سورہ حجرات کی اول کی آیتوں میں آداب نبویہ بتلائے گئے ہیں بیشیخ چونکہ خلیفہ کامل نبی کا ہے اس کی محبت و ادب کا بھی وہی حکم ہے۔

فصل - مشہور ہے کہ اپنے پیر کو سب افضل سمجھے ظاہر اس میں اسکاں ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے **وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ**۔ پس سمجھنا چاہئے کہ اگر اسکو محبت میں ایسا سمجھا تو مغذور ہے اور غلبہ کر نہیں ہے۔ تو اتنا سمجھے کہ میری تلاش سے زندہ لوگوں میں اس سے زیادہ نفع پہنچانے والا شخص مجھ کو نہیں مل سکتا ہذا اقبال سید سنگ مرشد شیخہ الحاج الحافظ محمد امداد اللہ دامت برکاتہم۔

فضل شیخ سے اگر ایمان کو نفع حاصل اعتراض سرزد ہو جائے تو اعتراض نہ کرے
حضرت موسیٰ و حضر علیہ السلام کا واقعہ یاد کرے۔ ۵

سترا نوافذیابد عام خلق
عبد دستی در کت خضرست

آن پسر را کشت خضر برید حلق
گر خضر در بحر کشتی را نکست

یا تو تادیل کر لے یا یوں سمجھ لے کہ ادیار معصوم نہیں ہوتے ہیں اور توبہ سے سب معاف ہو جاتا ہے۔ مگر یہ اس شیخ کیلئے ہے جو شرع کا پابند صاحب استقامت ہو۔ اور اتفاقاً اس سے کوئی فعل ہو جاوے اور اگر اس نے فوق رجو کو عادت بنا رکھا ہے۔ وہی نہیں اس کے قول و فعل کی تادیل کچھ ضرور نہیں اس سے علیمہ کی اختیار کرے۔

فصل۔ جس طرح ادیار کے آداب میں تفصیر ممنوع ہے۔ اسی طرح افراط و غلو اور بھی بدتر ہے کہ اس میں اللہ و رسول کی شان میں تفریط ہوتی ہے مثلاً ان کو عالم الغیب سمجھا اس سے کفر لازم آتا ہے قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَا يَعْلَمُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ الْغَيْبُ إِلَّا اللَّهُ وَقُلْ لَا أَقُولُ نَعْمُ عِنْدِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبُ وَلَا يَحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ يَا ان کو کسی چیز کے موجود یا معدوم کر دینے پر یا ادلاؤ و رزق وغیرہ دینے پر یا خدا سے زبردستی دلانے پر قادر سمجھنا یہ بھی کفر ہے۔ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى قُلْ لَا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ يَا ان کے ساتھ عبادت کے طریقوں میں کوئی طریق برتنا مثلاً ان کی منت ماننا یا ان کا یا ان کی قبر کا طواف کرنا یا ان سے دعا مانگنا، یا ان کے نام کو عباداً مانجنا یہ سب بعض معصیت و بدعت اور بعض کفر و شرک کے طریقے ہیں قَالَ اللَّهُ تَعَالَى وَإِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فرمایا اللہ تعالیٰ نے نہیں جانتے جو آسمان اور زمین میں ہیں غیب کی باتیں مگر اللہ اور فرمایا کہ ہولے محمد کہیں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ یہ کہ میں غیب کی بات جانتا ہوں اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ لوگ اللہ کے ذراے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنے لاکھ خود اللہ چاہے ۱۲۷۷ فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ ہولے محمد کہیں نہیں مانگ ہوں اپنے لئے نفع کا اور نہ ضرر کا۔ مگر جتنا اللہ چاہے ۱۲۷۸ تبہ ہم کو ہم پوچھے ہیں اور تبہ ہی سے مدد چاہتے ہیں اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طواف کرنا نماز کی مثل عبادت ہے اور فرمایا مانگنا بھی عبادت ہے ۱۲۷۹

علیہ وسلم طواف البیت صلوة وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدعاء هو العبادۃ ثم تلا قوله تعالى وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي اسْتَجِبْ لَكُمْ اِنَّ الَّذِيْنَ يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِيْنَ وَقَالَ الله تعالى وَالَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ الله عِبَادٌ اَمْثَلُكُمْ

فصل ۱: دلی کبھی کسی نبی کے درجے کو نہیں پہنچ سکتا، نہ عبادت کبھی معاف ہو سکتی ہے بلکہ خواص کو زیادہ عبادت کا حکم ہے۔ البتہ مجذوب کہ مسلوب الحواس ہوتا ہے، مغرور ہے نہ دلی معصوم ہوتا ہے نہ صحابہ کے مرتبے کو کوئی دلی پہنچ سکتا ہے لقول الله تعالى كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ وَقَوْلُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ خَيْرُ الْقُرُونِ قُرْنِي وَلَا جَاءَهُمْ عَلَى ان الصَّابَةِ كُلُّهُمْ عِدَاوِلْ وَلِقَوْلِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ مِنَ التَّابِعِينَ الصَّارِدُ الَّذِي دَخَلَ الْفَرْسَ مُعَاوِيَةَ خَيْرٌ مِنْ اُولَى الْقُرْنِي وَعُمَرُ الْمُرَوَّطُ

فصل ۱: قبریں اونچی اونچی اور ان پر گنبد بنانا، عرس میں دھوم دھام کرنا، بہت سی روشنی کرنا، جیسا آج کل رائج ہے زندے یا مردے کو سجدہ کرنا سب ممنوع ہے۔ البتہ زیارت کرنا اور ایصالِ ثواب کرنا اور اگر صاحب نسبت ہو ان سے فیوض لینا یہ سب اچھی باتیں ہیں۔

۱۔ اور فرمایا تمھارے رب کے مجھ سے ملگو میں قبول کروں گا بیشک جو لوگ میری عبادت سے بیکر کرتے ہیں مغرب داخل ہوئے جہنم میں ذلیل ہو کر اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے ادرجن کو تم پکارے ہو اللہ کے سوا وہ بندے ہیں تمھاری مثل ۱۲ حصہ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم لوگ بہترین امت ہو اور رسول علیہ السلام نے فرمایا سب زمانوں میں بہترین زمانہ ہے اور اس لئے کہ سب اجماع ہے کہ صحابہ رب کے سب عادل ہیں اور بسبب قول عبد اللہ بن مبارک کے جو تابعین میں سے ہیں کہ جو غبار حضرت معادہ کے گھوڑے کی ناک میں گیا وہ بہتر ہے حضرت ادرجن اور حضرت عمر بن عبد العزیز مروانی سے۔ ۱۲

فصل :- پیر بھی فارغ نہ بیٹھ رہے۔ کمالات میں ترقی کرتا رہے۔ قَالَ اللہ تعالیٰ
قُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا۔ دعویٰ کمال کا نہ کرے ہاں اظہار نعمت میں مضائقہ نہیں۔
قَالَ اللہ تعالیٰ لَا تَزْكُوا أَنْفُسَكُمْ وَقَالَ تَعَالَى وَآمَنَّا بِعَمَةِ رَبِّكَ لَقَدْ تَحَدَّثَ
اور افشائے طریقہ پر حرص ہے۔ قَالَ اللہ تعالیٰ حَرِّصْ عَلَى كَوْنِ مَرِيدٍ كَمَا
ساتھ شفقت محبت سے رہے۔ قَالَ اللہ تعالیٰ بِالْمُؤْمِنِينَ رُؤُوفٌ رَحِيمٌ
ان کی خطا و تصور سے درگزر کرے۔ قَالَ تَعَالَى وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ
لَأَنْفَضْنَاهُ مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ الْآيَةُ دنیا داروں کی خاطر سے انکو علیحدہ
نہ کرے قَالَ تَعَالَى لَا تَطْرُدِ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ إِلَى قَوْلِهِ فَيَكُونُ
مِنَ الظَّالِمِينَ اور مریدوں سے متوقع دنیا طالب نفع دنیوی کا نہ ہو قَالَ تَعَالَى
تَرْبِيًا وَنَزِيمًا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَقَالَ لَا اسْعَلْكُمْ عَلَيْهِمْ أَجْرًا وادارندائے
خلق پر صبر کرے۔ لقولہ علیہ السلام رحمہ اللہ اخی مؤمنی لقد ادرت
اکثر من هذا فصد۔ اپنے کو مسات و دو قارے رکھے ورنہ مریدوں کی
نظر میں بے وقتی ہونے سے ان کو فیض نہ ہوگا۔

۱۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ اے محمد اسے رب بڑھا دے میرا علم ۱۲۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے نہ پاکی بیان کر دے
اپنے نفسوں کی اور فرمایا اور جو نعمت تمہارے رب کی ہے اسکو بیان کر دے ۱۳۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے وہ رسول تعالیٰ
ہیں تمہاری بھلائی پر ۱۴۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے غمخواروں پر شفیق اور مہربان ہیں ۱۵۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اگر
ہوتے تم تند و سخت دل بیشک جار ہے وہ لوگ تمہارے پاس سے پس معاف کردان کے تصور کو ۱۶۔ فرمایا
اللہ تعالیٰ نے نہ ہٹا دے اپنے پاس سے ان لوگوں کو جو بھلا کرتے ہیں اپنے رب کو صبح اور شام چاہتے ہیں اس کی ذات
کر نہیں ہے تم پر ان کا کچھ حساب اور نہ ان پر ہے تمہارا حساب کچھ جو ہٹا دو تم انکو اور بھلاؤنا انصافوں سے،
۱۷۔ فرمایا اللہ تعالیٰ نے چاہتے ہر ذریعہ و ذریعہ دنیا کی اور فرمایا نہیں مانگتا ہوں اس پر کسی قسم کا بدلہ ۱۸۔

لما ورد في حقہ علیہ السلام من یزاة من بعید ہابہ ومن یزاة من قریب احبہ ونحوکے۔ اور ایک مرید کو دوسرے پر ترجیح دے۔ لقولہ تعالیٰ عَبَسَ وَتَوَلَّى اَلْبَتَّہ اگر ایک کو خدا کی طلب زیادہ ہے اسکو ترجیح دینے میں مضائقہ نہیں اور اسکو ترجیح دینے میں مضائقہ نہیں۔ اور ایسی حرکت نہ کرے جس سے خلقت کو بد اعتقاد ہو کہ اس میں طریق ارشاد مسدود ہوتا ہے قَالَ اَللّٰہُ تَعَالٰی دَاعِیًا اِلٰی اَللّٰہِ اَوَّلُ بَاب سے یہاں تک یہ مضامین ارشاد الطالین کے ہیں جو قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتی کی عمدہ تصانیف سے ہے۔

فصل تصویر شیخ میں :- اس کو برزخ اور رابطہ اور واسطہ بھی کہتے ہیں اس کے یہ معنی تو آج تک کسی محقق نے نہیں فرمائے کہ خدائے تعالیٰ کو پیر کی شکل میں سمجھ یہ تو محض باطل ہے اور اگر اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ اٰدَمَ عَلٰی صُوْرَتِہ سے دھوکہ ہو تو سمجھ لینا چاہئے کہ صورت ناک منہ ہی کو نہیں کہتے۔ مثلاً یہ بولتے ہیں اس مسئلے کی یہ صورت ہے حالانکہ اس مسئلہ کی ناک منہ نہیں ہے بلکہ صورت کے معنی صفت کے بھی آتے ہیں تو انسان کو آخر سمع، بصر وغیرہ عنایت ہوا ہے اس لئے اسکو صورت حتیٰ کہا گیا۔ غرض یہ معنی تصویر شیخ کے بالکل بے اصل ہیں۔ کتب فن میں اسقدر مذکور ہے کہ شیخ کی صورت اور اس کے کمالات کے زیادہ تصور کرنے سے اس سے محبت پیدا ہو جاتی ہے اور نسبت قوی ہوتی ہے اور قوت نسبت سے طرح طرح کے برکات ہوتے ہیں۔

۱۔ کیونکہ رسول علیہ السلام کے حق میں حدیث میں آیا ہے کہ جو دیکھتا تھا آپ کو دوسرے خوف کھاتا تھا اور جو دیکھتا تھا نزدیک سے محبت کرتا تھا یا ایسا ہی کچھ مضمون ہے سلفیہ یورپ چڑھائے اور نہ مولانا ۱۱۔ سلفیہ جانے والے اللہ کی طرف ۱۲۔ سلفیہ تحقیق اللہ نے پیدا کیا آدم اپنی صورت پر ۱۳۔

۱۷۰ جواہر غیبی ۱۷۰ عجب علی ایضاً ان تفرس فی المرید فان لم یکن ذکیا فظن تمکنا من افعا و الظاہر لم یثقل بالذکر و الفکر بل یرکب الالعمال الظاہرۃ والادار و المتواترۃ اویثقل بحدق المجدین الخ ۱۱۲ احیا ۱۷۰ جیسے حضرت یوسف علیہ السلام نے وقت اصرار زینجا کے حضرت یعقوب علیہ السلام کی صورت دیکھی۔ اور شراگئے۔ یقیناً وہ حضرت یعقوب علیہ السلام نہ تھے۔ اگر حضرت یعقوب علیہ السلام ہوتے تو ان کو حضرت یوسف علیہ السلام کا سفر میں معلوم ہونا چاہیے۔ پھر پریشان ہونا اور بیٹوں سے جستجو کرنے کے لئے ارشاد فرمایا کیا معنی خوب سمجھ لو۔ ۱۷۰

کبھی کسی عورت کو بیعت میں ہاتھ نہیں لگایا۔ اجنبی عورت کو ہاتھ لگانا حرام ہے صاحب محبوب السالکین می نوید۔ "بیعت کنائیدن نسوان این ست اگر غائب است بوکالت محارم نسبی یا رضاعی بیعت کند و آنچه شرائط است بموکلہ بفراید و حرقة دامنہ دهد و اگر نسوان حاضرند و پردہ مرید کند بیعت دست نہ کند چنانچہ عہد بارہا ل کند با عورت نہ کند و ہم در کتاب مذکور است کہ این در حق مردانست کہ مارا قبول کردی بعورت امر و نہی بسند است۔

فصل سماع میں :- ہر چند یہ مسئلہ اختلافی ہے لیکن اگر مانعین کے دلائل سے بالکل قطع نظر کر کے اس کو جائز سمجھا جاوے تب بھی تو جواز کے بہت سے شرائط ہیں۔ انصاف سے دیکھنا چاہئے کہ اس زمانے میں کون مجلس ان آداب و شرائط کے ساتھ ہوتی ہے نہ انخوان ہیں نہ زمان نہ مکان۔ صرف ایک رسم رہ گئی ہے ہر قسم کے لوگ مختلف نفسانی اغراض سے جمع ہوتے ہیں۔ اور بزرگوں کے طریقہ کی سخت بدنامی ہوتی ہے۔ اس مقام پر صرف حضرت سلطان الشائع قدس اللہ سرہ کا ارشاد فوائد الفواد سے نقل کئے دیتے ہیں۔

چند چیز موجود شود سماع انگاہ شنود آن چیست مسموع است و مسموع و مستمع و آلہ سماع ست فرمودند مسموع گویندہ است می باید کہ مرد تمام باشد و کودک و عورت نباشد اما مسموع آنچه میگوید باید کہ نہرل و غش نباشد و اما مستمع آنکہ می شنود باید حق شنود ملو باشد از یاد حق و آلہ سماع و آن فرامیست چون چنگ و در باب دشل آن باید کہ در میان نہ باشد این چنین سماع حلال است۔

اب آگے انصاف در کار ہے اور اگر ان شرائط سے بھی قطع نظر کیا جائے تب بھی

سمجھنا چاہئے کہ سماع میں ایک خاص اثر ہے کہ کیفیت غالبہ کو قوت دیتا ہے۔ اس زمانے میں چونکہ اکثر نفوس میں خبث و حُب غیر اللہ غالب ہے، اسی کو غلبہ ہوگا پھر جب حب غیر اللہ حرام ہے تو اس کے سبب کو کیا فرمائیے گا؟

فصل :- خواجہ عبید اللہ احرار رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ استغراق میں ترقی نہیں ہوتی۔ کیونکہ ترقی دوام عمل سے ہے۔ اور اس میں عمل کا انقطاع ہو جاتا ہے۔
فصل :- شارح گلشن راز فرماتے ہیں کہ محض اہل کمال کی تقلید سے بدون غلبہ حال کے خلاف شریعت کلمات منہ سے نکال کر کافر مت بنو صاحب گلشن راز کا شعر ہے
تراگر نیت احوال مواجید مشو کافر بنا دانی تقلید۔

فصل :- مرج البحرین میں ہے کہ اگر سکرو غلبہ میں صوفی کے منہ سے کچھ نکل جائے تو اس پر نہ اعتراض کرو، نہ تقلید، طریق اسلم سکوت ہے۔ راقم کہتا ہے کہ مطلب یہ ہے کہ اس شخص پر اعتراض نہ کرو باقی وہ بات تو ضرور قابل اعتراض ہے خصوصاً جبکہ عوام کو مضر ہو، اس وقت اس کی غلطی ظاہر کر دینا واجب ہے۔

فصل :- قرآن و حدیث کے ظاہری معنی کا انکار کرنا کفر ہے البتہ ظاہر کو تسلیم کرنا اور اس کے باطن کی طرف عبور کرنا محققین کا مسلک ہے۔ مثلاً حدیث میں آیا ہے کہ جس گھر میں کتا ہو وہاں فرشتے نہیں جاتے۔ اہل ظاہر نے کتا پالنے کو برا سمجھا مگر دل میں صفات کلیبیہ کو ہمیشہ جمع رکھا۔ ان میں تو یہ کسر رہی مگر ایمان موجود ہے جس سے مراد پٹ کر جنت تو مل جادیگی۔ منکرین ظاہر نے کتا پالنے کی اجادت دی اور کہا کہ مولوی لوگ حدیث کا مطلب نہیں سمجھتے مراد قلب ہے اور ملائکہ سے مراد انوار غیبیہ اور قلب سے مراد صفات سبعیہ وغیرہ، یہ لوگ شرع کا انکار کر کے کافر اور مستحق جہنم ہوئے۔

محققین نے کہا کہ مطلب تو حدیث کا دسی ہے جو اہل ظاہر سمجھے مگر اس میں غور کرنا چاہئے کہ ملائکہ کو کتے سے کیوں نفرت ہے۔ صرف اس کے صفات ذمیرہ سببیہ و نجاست و حرص و غضب غیرہ کی وجہ سے تو معلوم ہوا کہ یہ صفات مذموم ہیں۔ پھر جب ظاہری گھر میں کتا رکھنا جائز نہیں تو باطنی گھر میں ان صفات کا رکھنا کیسے جائز ہوگا، اس محقق نے ظاہر اکتا پالنے کو بھی حرام کہا کیونکہ وہ مدلول مطالبی ہے اور باطناً ان صفات مذمومہ کے ساتھ متصف ہونے کو بھی حرام کہا کیونکہ وہ مدلول التزامی ہے۔

فصل :- اہل کشف نے فرمایا ہے کہ ہر لطیفے میں دس دس ہزار حجابات ظلماتی و نورانی ہیں اور لطیفہ قابلیہ کو ملا کر سات لطیفے ہیں تو ستر ہزار حجابات ہوئے ذکر سے ظلمت دفع ہوتی ہے۔ اور نور لطیفے کا سالک کو نظر آتا ہے یہ علامت ان حجابات کے اٹھ جانے کی ہے مثلاً حجاب نفس کا شہوت و لذت ہے اور حجاب دل کا نظر کرنا غیر حق پرہ اور حجاب عقل کی معانی فلسفہ میں حوص کرنا اور حجاب روح کا مکاشفہ عالم مثال کے۔ و علیٰ ہذا۔ ان میں کسی کی طرف ملتفت نہ ہو مقصود حقیقی کی طرف متوجہ رہے اور غیر مقصود کی نفی کرتا رہے۔

عشق آن شعلہ است کو چون برفروخت	ہر چہ جز معشوق باقی جملہ سوخت !
تیغ لا در قتل غیر حق براند	وز نگہ آخر کہ بعد لاجہ ماند
ماند الا اللہ باقی جملہ رفت !!	مر جاے عشق شرکت سوز رفت

فصل اقسام حجاب و قوف سالک میں

فوائد الفوائد میں ہے کہ سالک وہ ہے کہ راہ چلے، اور واقف وہ ہے جو بیچ میں اکٹھے ہیں جب سالک عبادت میں کوتاہی کرتا ہے اگر جلدی سے توبہ و استغفار کر کے بدستور پھر سرگرم ہو گیا تو پھر سالک بن جاوے گا اور خدا نخواستہ اگر وہی غفلت رہی تو اندیشہ ہے کہ کہیں راجع یعنی واپس نہ ہو جاوے اس راہ کی لغزش کے سات درجے ہیں: اعراض، حجاب، تفصیل، سلب مزید، سلب قدیم، تسلی، علالت اول اعراض ہوتا ہے، اگر مغذرت و توبہ نہ کی حجاب ہو گیا اگر پھر بھی اصل راقم تفصیل ہو گیا۔ اگر اب بھی استغفار نہ کیا تو عبادت جو ایک زائد کیفیت ذوق کی زائد کیفیت ذوق و شوق کی تھی وہ سلب ہو گئی۔ یہ سلب مزید ہے اگر اب بھی اپنی بیہودگی نہ چھوڑی تو جو راحت و علالت کہ زیادتی کے قبل اصل عبادت میں تھی وہ بھی سلب ہو گئی اس کو سلب قدیم کہتے ہیں اگر اس پر بھی توبہ میں تقصیر کی تو جدائی کو دل گوارا کرنے لگا یہ تسلی ہے اگر اب بھی وہی غفلت رہی تو محبت مبدل بے عدالت ہو گئی۔ نعوذ باللہ منہا۔

پہنچتا باب اصلاح اغلاط میں

غلطیاں تو بیشمار ہیں مگر جن میں آج کل لوگ زیادہ مبتلا ہیں ان کی اصلاح چند فصلوں میں ذکر کرتے ہیں فیصلہ اس غلطی کی اصلاح کہ فقیری میں اتباع شریعت کی ضرورت نہیں۔ فتوحات میں ہے کل حقيقة علی خلاف الشريعة زنداقت باطله اور اسی میں ہے ما لنا طريق الى الله الا على السجدة المشروعة لا طريق لنا الى الله الا ما شرعه اسی میں ہے فمن قال ان ثم طريقا الى الله خلاف ما شرع فقولہ زور فلا یقتدی بشیخ لا ادب حضرت بایزید فرماتے ہیں :- لو فطرتم الى رجل ا على من الکرامات حتى يرتقى في الهواء فلا تغتروا به حتى تنظرونه كيف تجردونه عند الامر والتهمی وحفظ الحدود واداء الشیقة حضرت جنید فرماتے ہیں الطرق کلها مسدودة علی الخلق الا علی من اقیق اثر رسول الله صلی الله علیه وسلم اور فتوحات میں ہے فما عند الله من لم یحکمہ بکما کان فان الله ما اتخذ ولیا جاہلا وفيه ان البطالة مع

۱۱ عن الاناس ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰ ۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳ ۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶ ۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹ ۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲ ۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵ ۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸ ۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱ ۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴ ۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷ ۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰ ۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳ ۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶ ۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹ ۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲ ۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵ ۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸ ۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱ ۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴ ۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷ ۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰ ۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳ ۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶ ۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹ ۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲ ۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵ ۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸ ۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱ ۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴ ۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷ ۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰ ۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳ ۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶ ۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹ ۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲ ۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵ ۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸ ۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱ ۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴ ۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷ ۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰ ۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳ ۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶ ۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹ ۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲ ۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵ ۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸ ۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱ ۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴ ۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷ ۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰ ۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳ ۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶ ۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹ ۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲ ۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵ ۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸ ۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱ ۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴ ۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷ ۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰ ۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳ ۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶ ۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹ ۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲ ۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵ ۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸ ۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱ ۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴ ۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷ ۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰ ۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳ ۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶ ۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹ ۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲ ۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵ ۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸ ۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱ ۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴ ۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷ ۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰ ۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳ ۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶ ۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹ ۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲ ۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵ ۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸ ۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱ ۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴ ۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷ ۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰ ۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳ ۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶ ۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹ ۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲ ۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵ ۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸ ۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱ ۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴ ۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷ ۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰ ۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳ ۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶ ۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹ ۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲ ۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵ ۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸ ۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱ ۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴ ۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷ ۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰ ۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳ ۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶ ۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹ ۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲ ۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵ ۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸ ۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱ ۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴ ۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷ ۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰ ۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳ ۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶ ۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹ ۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲ ۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵ ۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸ ۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱ ۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴ ۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷ ۵۸۸ ۵۸۹ ۵۹۰ ۵۹۱ ۵۹۲ ۵۹۳ ۵۹۴ ۵۹۵ ۵۹۶ ۵۹۷ ۵۹۸ ۵۹۹ ۶۰۰ ۶۰۱ ۶۰۲ ۶۰۳ ۶۰۴ ۶۰۵ ۶۰۶ ۶۰۷ ۶۰۸ ۶۰۹ ۶۱۰ ۶۱۱ ۶۱۲ ۶۱۳ ۶۱۴ ۶۱۵ ۶۱۶ ۶۱۷ ۶۱۸ ۶۱۹ ۶۲۰ ۶۲۱ ۶۲۲ ۶۲۳ ۶۲۴ ۶۲۵ ۶۲۶ ۶۲۷ ۶۲۸ ۶۲۹ ۶۳۰ ۶۳۱ ۶۳۲ ۶۳۳ ۶۳۴ ۶۳۵ ۶۳۶ ۶۳۷ ۶۳۸ ۶۳۹ ۶۴۰ ۶۴۱ ۶۴۲ ۶۴۳ ۶۴۴ ۶۴۵ ۶۴۶ ۶۴۷ ۶۴۸ ۶۴۹ ۶۵۰ ۶۵۱ ۶۵۲ ۶۵۳ ۶۵۴ ۶۵۵ ۶۵۶ ۶۵۷ ۶۵۸ ۶۵۹ ۶۶۰ ۶۶۱ ۶۶۲ ۶۶۳ ۶۶۴ ۶۶۵ ۶۶۶ ۶۶۷ ۶۶۸ ۶۶۹ ۶۷۰ ۶۷۱ ۶۷۲ ۶۷۳ ۶۷۴ ۶۷۵ ۶۷۶ ۶۷۷ ۶۷۸ ۶۷۹ ۶۸۰ ۶۸۱ ۶۸۲ ۶۸۳ ۶۸۴ ۶۸۵ ۶۸۶ ۶۸۷ ۶۸۸ ۶۸۹ ۶۹۰ ۶۹۱ ۶۹۲ ۶۹۳ ۶۹۴ ۶۹۵ ۶۹۶ ۶۹۷ ۶۹۸ ۶۹۹ ۷۰۰ ۷۰۱ ۷۰۲ ۷۰۳ ۷۰۴ ۷۰۵ ۷۰۶ ۷۰۷ ۷۰۸ ۷۰۹ ۷۱۰ ۷۱۱ ۷۱۲ ۷۱۳ ۷۱۴ ۷۱۵ ۷۱۶ ۷۱۷ ۷۱۸ ۷۱۹ ۷۲۰ ۷۲۱ ۷۲۲ ۷۲۳ ۷۲۴ ۷۲۵ ۷۲۶ ۷۲۷ ۷۲۸ ۷۲۹ ۷۳۰ ۷۳۱ ۷۳۲ ۷۳۳ ۷۳۴ ۷۳۵ ۷۳۶ ۷۳۷ ۷۳۸ ۷۳۹ ۷۴۰ ۷۴۱ ۷۴۲ ۷۴۳ ۷۴۴ ۷۴۵ ۷۴۶ ۷۴۷ ۷۴۸ ۷۴۹ ۷۵۰ ۷۵۱ ۷۵۲ ۷۵۳ ۷۵۴ ۷۵۵ ۷۵۶ ۷۵۷ ۷۵۸ ۷۵۹ ۷۶۰ ۷۶۱ ۷۶۲ ۷۶۳ ۷۶۴ ۷۶۵ ۷۶۶ ۷۶۷ ۷۶۸ ۷۶۹ ۷۷۰ ۷۷۱ ۷۷۲ ۷۷۳ ۷۷۴ ۷۷۵ ۷۷۶ ۷۷۷ ۷۷۸ ۷۷۹ ۷۸۰ ۷۸۱ ۷۸۲ ۷۸۳ ۷۸۴ ۷۸۵ ۷۸۶ ۷۸۷ ۷۸۸ ۷۸۹ ۷۹۰ ۷۹۱ ۷۹۲ ۷۹۳ ۷۹۴ ۷۹۵ ۷۹۶ ۷۹۷ ۷۹۸ ۷۹۹ ۸۰۰ ۸۰۱ ۸۰۲ ۸۰۳ ۸۰۴ ۸۰۵ ۸۰۶ ۸۰۷ ۸۰۸ ۸۰۹ ۸۱۰ ۸۱۱ ۸۱۲ ۸۱۳ ۸۱۴ ۸۱۵ ۸۱۶ ۸۱۷ ۸۱۸ ۸۱۹ ۸۲۰ ۸۲۱ ۸۲۲ ۸۲۳ ۸۲۴ ۸۲۵ ۸۲۶ ۸۲۷ ۸۲۸ ۸۲۹ ۸۳۰ ۸۳۱ ۸۳۲ ۸۳۳ ۸۳۴ ۸۳۵ ۸۳۶ ۸۳۷ ۸۳۸ ۸۳۹ ۸۴۰ ۸۴۱ ۸۴۲ ۸۴۳ ۸۴۴ ۸۴۵ ۸۴۶ ۸۴۷ ۸۴۸ ۸۴۹ ۸۵۰ ۸۵۱ ۸۵۲ ۸۵۳ ۸۵۴ ۸۵۵ ۸۵۶ ۸۵۷ ۸۵۸ ۸۵۹ ۸۶۰ ۸۶۱ ۸۶۲ ۸۶۳ ۸۶۴ ۸۶۵ ۸۶۶ ۸۶۷ ۸۶۸ ۸۶۹ ۸۷۰ ۸۷۱ ۸۷۲ ۸۷۳ ۸۷۴ ۸۷۵ ۸۷۶ ۸۷۷ ۸۷۸ ۸۷۹ ۸۸۰ ۸۸۱ ۸۸۲ ۸۸۳ ۸۸۴ ۸۸۵ ۸۸۶ ۸۸۷ ۸۸۸ ۸۸۹ ۸۹۰ ۸۹۱ ۸۹۲ ۸۹۳ ۸۹۴ ۸۹۵ ۸۹۶ ۸۹۷ ۸۹۸ ۸۹۹ ۹۰۰ ۹۰۱ ۹۰۲ ۹۰۳ ۹۰۴ ۹۰۵ ۹۰۶ ۹۰۷ ۹۰۸ ۹۰۹ ۹۱۰ ۹۱۱ ۹۱۲ ۹۱۳ ۹۱۴ ۹۱۵ ۹۱۶ ۹۱۷ ۹۱۸ ۹۱۹ ۹۲۰ ۹۲۱ ۹۲۲ ۹۲۳ ۹۲۴ ۹۲۵ ۹۲۶ ۹۲۷ ۹۲۸ ۹۲۹ ۹۳۰ ۹۳۱ ۹۳۲ ۹۳۳ ۹۳۴ ۹۳۵ ۹۳۶ ۹۳۷ ۹۳۸ ۹۳۹ ۹۴۰ ۹۴۱ ۹۴۲ ۹۴۳ ۹۴۴ ۹۴۵ ۹۴۶ ۹۴۷ ۹۴۸ ۹۴۹ ۹۵۰ ۹۵۱ ۹۵۲ ۹۵۳ ۹۵۴ ۹۵۵ ۹۵۶ ۹۵۷ ۹۵۸ ۹۵۹ ۹۶۰ ۹۶۱ ۹۶۲ ۹۶۳ ۹۶۴ ۹۶۵ ۹۶۶ ۹۶۷ ۹۶۸ ۹۶۹ ۹۷۰ ۹۷۱ ۹۷۲ ۹۷۳ ۹۷۴ ۹۷۵ ۹۷۶ ۹۷۷ ۹۷۸ ۹۷۹ ۹۸۰ ۹۸۱ ۹۸۲ ۹۸۳ ۹۸۴ ۹۸۵ ۹۸۶ ۹۸۷ ۹۸۸ ۹۸۹ ۹۹۰ ۹۹۱ ۹۹۲ ۹۹۳ ۹۹۴ ۹۹۵ ۹۹۶ ۹۹۷ ۹۹۸ ۹۹۹ ۱۰۰۰ ۱۰۰۱ ۱۰۰۲ ۱۰۰۳ ۱۰۰۴ ۱۰۰۵ ۱۰۰۶ ۱۰۰۷ ۱۰۰۸ ۱۰۰۹ ۱۰۱۰ ۱۰۱۱ ۱۰۱۲ ۱۰۱۳ ۱۰۱۴ ۱۰۱۵ ۱۰۱۶ ۱۰۱۷ ۱۰۱۸ ۱۰۱۹ ۱۰۲۰ ۱۰۲۱ ۱۰۲۲ ۱۰۲۳ ۱۰۲۴ ۱۰۲۵ ۱۰۲۶ ۱۰۲۷ ۱۰۲۸ ۱۰۲۹ ۱۰۳۰ ۱۰۳۱ ۱۰۳۲ ۱۰۳۳ ۱۰۳۴ ۱۰۳۵ ۱۰۳۶ ۱۰۳۷ ۱۰۳۸ ۱۰۳۹ ۱۰۴۰ ۱۰۴۱ ۱۰۴۲ ۱۰۴۳ ۱۰۴۴ ۱۰۴۵ ۱۰۴۶ ۱۰۴۷ ۱۰۴۸ ۱۰۴۹ ۱۰۵۰ ۱۰۵۱ ۱۰۵۲ ۱۰۵۳ ۱۰۵۴ ۱۰۵۵ ۱۰۵۶ ۱۰۵۷ ۱۰۵۸ ۱۰۵۹ ۱۰۶۰ ۱۰۶۱ ۱۰۶۲ ۱۰۶۳ ۱۰۶۴ ۱۰۶۵ ۱۰۶۶ ۱۰۶۷ ۱۰۶۸ ۱۰۶۹ ۱۰۷۰ ۱۰۷۱ ۱۰۷۲ ۱۰۷۳ ۱۰۷۴ ۱۰۷۵ ۱۰۷۶ ۱۰۷۷ ۱۰۷۸ ۱۰۷۹ ۱۰۸۰ ۱۰۸۱ ۱۰۸۲ ۱۰۸۳ ۱۰۸۴ ۱۰۸۵ ۱۰۸۶ ۱۰۸۷ ۱۰۸۸ ۱۰۸۹ ۱۰۹۰ ۱۰۹۱ ۱۰۹۲ ۱۰۹۳ ۱۰۹۴ ۱۰۹۵ ۱۰۹۶ ۱۰۹۷ ۱۰۹۸ ۱۰۹۹ ۱۱۰۰ ۱۱۰۱ ۱۱۰۲ ۱۱۰۳ ۱۱۰۴ ۱۱۰۵ ۱۱۰۶ ۱۱۰۷ ۱۱۰۸ ۱۱۰۹ ۱۱۱۰ ۱۱۱۱ ۱۱۱۲ ۱۱۱۳ ۱۱۱۴ ۱۱۱۵ ۱۱۱۶ ۱۱۱۷ ۱۱۱۸ ۱۱۱۹ ۱۱۲۰ ۱۱۲۱ ۱۱۲۲ ۱۱۲۳ ۱۱۲۴ ۱۱۲۵ ۱۱۲۶ ۱۱۲۷ ۱۱۲۸ ۱۱۲۹ ۱۱۳۰ ۱۱۳۱ ۱۱۳۲ ۱۱۳۳ ۱۱۳۴ ۱۱۳۵ ۱۱۳۶ ۱۱۳۷ ۱۱۳۸ ۱۱۳۹ ۱۱۴۰ ۱۱۴۱ ۱۱۴۲ ۱۱۴۳ ۱۱۴۴ ۱۱۴۵ ۱۱۴۶ ۱۱۴۷ ۱۱۴۸ ۱۱۴۹ ۱۱۵۰ ۱۱۵۱ ۱۱۵۲ ۱۱۵۳ ۱۱۵۴ ۱۱۵۵ ۱۱۵۶ ۱۱۵۷ ۱۱۵۸ ۱۱۵۹ ۱۱۶۰ ۱۱۶۱ ۱۱۶۲ ۱۱۶۳ ۱۱۶۴ ۱۱۶۵ ۱۱۶۶ ۱۱۶۷ ۱۱۶۸ ۱۱۶۹ ۱۱۷۰ ۱۱۷۱ ۱۱۷۲ ۱۱۷۳ ۱۱۷۴ ۱۱۷۵ ۱۱۷۶ ۱۱۷۷ ۱۱۷۸ ۱۱۷۹ ۱۱۸۰ ۱۱۸۱ ۱۱۸۲ ۱۱۸۳ ۱۱۸۴ ۱۱۸۵ ۱۱۸۶ ۱۱۸۷ ۱۱۸۸ ۱۱۸۹ ۱۱۹۰ ۱۱۹۱ ۱۱۹۲ ۱۱۹۳ ۱۱۹۴ ۱۱۹۵ ۱۱۹۶ ۱۱۹۷ ۱۱۹۸ ۱۱۹۹ ۱۲۰۰ ۱۲۰۱ ۱۲۰۲ ۱۲۰۳ ۱۲۰۴ ۱۲۰۵ ۱۲۰۶ ۱۲۰۷ ۱۲۰۸ ۱۲۰۹ ۱۲۱۰ ۱۲۱۱ ۱۲۱۲ ۱۲۱۳ ۱۲۱۴ ۱۲۱۵ ۱۲۱۶ ۱۲۱۷ ۱۲۱۸ ۱۲۱۹ ۱۲۲۰ ۱۲۲۱ ۱۲۲۲ ۱۲۲۳ ۱۲۲۴ ۱۲۲۵ ۱۲۲۶ ۱۲۲۷ ۱۲۲۸ ۱۲۲۹ ۱۲۳۰ ۱۲۳۱ ۱۲۳۲ ۱۲۳۳ ۱۲۳۴ ۱۲۳۵ ۱۲۳۶ ۱۲۳۷ ۱۲۳۸ ۱۲۳۹ ۱۲۴۰ ۱۲۴۱ ۱۲۴۲ ۱۲۴۳ ۱۲۴۴ ۱۲۴۵ ۱۲۴۶ ۱۲۴۷ ۱۲۴۸ ۱۲۴۹ ۱۲۵۰ ۱۲۵۱ ۱۲۵۲ ۱۲۵۳ ۱۲۵۴ ۱۲۵۵ ۱۲۵۶ ۱۲۵۷ ۱۲۵۸ ۱۲۵۹ ۱۲۶۰ ۱۲۶۱ ۱۲۶۲ ۱۲۶۳ ۱۲۶۴ ۱۲۶۵ ۱۲۶۶ ۱۲۶۷ ۱۲۶۸ ۱۲۶۹ ۱۲۷۰ ۱۲۷۱ ۱۲۷۲ ۱۲۷۳ ۱۲۷۴ ۱۲۷۵ ۱۲۷۶ ۱۲۷۷ ۱۲۷۸ ۱۲۷۹ ۱۲۸۰ ۱۲۸۱ ۱۲۸۲ ۱۲۸۳ ۱۲۸۴ ۱۲۸۵ ۱۲۸۶ ۱۲۸۷ ۱۲۸۸ ۱۲۸۹ ۱۲۹۰ ۱۲۹۱ ۱۲۹۲ ۱۲۹۳ ۱۲۹۴ ۱۲۹۵ ۱۲۹۶ ۱۲۹۷ ۱۲۹۸ ۱۲۹۹ ۱۳۰۰ ۱۳۰۱ ۱۳۰۲ ۱۳۰۳ ۱۳۰۴ ۱۳۰۵ ۱۳۰۶ ۱۳۰۷ ۱۳۰۸ ۱۳۰۹ ۱۳۱۰ ۱۳۱۱ ۱۳۱۲ ۱۳۱۳ ۱۳۱۴ ۱۳۱۵ ۱۳۱۶ ۱۳۱۷ ۱۳۱۸ ۱۳۱۹ ۱۳۲۰ ۱۳۲۱ ۱۳۲۲ ۱۳۲۳ ۱۳۲۴ ۱۳۲۵ ۱۳۲۶ ۱۳۲۷ ۱۳۲۸ ۱۳۲۹ ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۲ ۱۳۳۳ ۱۳۳۴ ۱۳۳۵ ۱۳۳۶ ۱۳۳۷ ۱۳۳۸ ۱۳۳۹ ۱۳۴۰ ۱۳۴۱ ۱۳۴۲ ۱۳۴۳ ۱۳۴۴ ۱۳۴۵ ۱۳۴۶ ۱۳۴۷ ۱۳۴۸ ۱۳۴۹ ۱۳۵۰ ۱۳۵۱ ۱۳۵۲ ۱۳۵۳ ۱۳۵۴ ۱۳۵۵ ۱۳۵۶ ۱۳۵۷ ۱۳۵۸ ۱۳۵۹ ۱۳۶۰ ۱۳۶۱ ۱۳۶۲ ۱۳۶۳ ۱۳۶۴ ۱۳۶۵ ۱۳۶۶ ۱۳۶۷ ۱۳۶۸ ۱۳۶۹ ۱۳۷۰ ۱۳۷۱ ۱۳۷۲ ۱۳۷۳ ۱۳۷۴ ۱۳۷۵ ۱۳۷۶ ۱۳۷۷ ۱۳۷۸ ۱۳۷۹ ۱۳۸۰ ۱۳۸۱ ۱۳۸۲ ۱۳۸۳ ۱۳۸۴ ۱۳۸۵ ۱۳۸۶ ۱۳۸۷ ۱۳۸۸ ۱۳۸۹ ۱۳۹۰ ۱۳۹۱ ۱۳۹۲ ۱۳۹۳ ۱۳۹۴ ۱۳۹۵ ۱۳۹۶ ۱۳۹۷ ۱۳۹۸ ۱۳۹۹ ۱۴۰۰ ۱۴۰۱ ۱۴۰۲ ۱۴۰۳ ۱۴۰۴ ۱۴۰۵ ۱۴۰۶ ۱۴۰۷ ۱۴۰۸ ۱۴۰۹ ۱۴۱۰ ۱۴۱۱ ۱۴۱۲ ۱۴۱۳ ۱۴۱۴ ۱۴۱۵ ۱۴۱۶ ۱۴۱۷ ۱۴۱۸ ۱۴۱۹ ۱۴۲۰ ۱۴۲۱ ۱۴۲۲ ۱۴۲۳ ۱۴۲۴ ۱۴۲۵ ۱۴۲۶ ۱۴۲۷ ۱۴۲۸ ۱۴۲۹ ۱۴۳۰ ۱۴۳۱ ۱۴۳۲ ۱۴۳۳ ۱۴۳۴ ۱۴۳۵ ۱۴۳۶ ۱۴۳۷ ۱۴۳۸ ۱۴۳۹ ۱۴۴۰ ۱۴۴۱ ۱۴۴۲ ۱۴۴۳ ۱۴۴۴ ۱۴۴۵ ۱۴۴۶ ۱۴۴۷ ۱۴۴۸ ۱۴۴۹ ۱۴۵۰ ۱۴۵۱ ۱۴۵۲ ۱۴۵۳ ۱۴۵۴ ۱۴۵۵ ۱۴۵۶ ۱۴۵۷ ۱۴۵۸ ۱۴۵۹ ۱۴۶۰ ۱۴۶۱ ۱۴۶۲ ۱۴۶۳ ۱۴۶۴ ۱۴۶۵ ۱۴۶۶ ۱۴۶۷ ۱۴۶۸ ۱۴۶۹ ۱۴۷۰ ۱۴۷۱ ۱۴۷۲ ۱۴۷۳ ۱۴۷۴ ۱۴۷۵ ۱۴۷۶ ۱۴۷۷ ۱۴۷۸ ۱۴۷۹ ۱۴۸۰ ۱۴۸۱ ۱۴۸۲ ۱۴۸۳ ۱۴۸۴ ۱۴۸۵ ۱۴۸۶ ۱۴۸۷ ۱۴۸۸ ۱۴۸۹ ۱۴۹۰ ۱۴۹۱ ۱۴۹۲ ۱۴۹۳ ۱۴۹۴ ۱۴۹۵ ۱۴۹۶ ۱۴۹۷ ۱۴۹۸ ۱۴۹۹ ۱۵۰۰ ۱۵۰۱ ۱۵۰۲ ۱۵۰۳ ۱۵۰۴ ۱۵۰۵ ۱۵۰۶ ۱۵۰۷ ۱۵۰۸ ۱۵۰۹ ۱۵۱۰ ۱۵۱۱ ۱۵۱۲ ۱۵۱۳ ۱۵۱۴ ۱۵۱۵ ۱۵۱۶ ۱۵۱۷ ۱۵۱۸ ۱۵۱۹ ۱۵۲۰ ۱۵۲۱ ۱۵۲۲ ۱۵۲۳ ۱۵۲۴ ۱۵۲۵ ۱۵۲۶ ۱۵۲۷ ۱۵۲۸ ۱۵۲۹ ۱۵۳۰ ۱۵۳۱ ۱۵۳۲ ۱۵۳۳ ۱۵۳۴ ۱۵۳۵ ۱۵۳۶ ۱۵۳۷ ۱۵۳۸ ۱۵۳۹ ۱۵۴۰ ۱۵۴۱ ۱۵۴۲ ۱۵۴۳ ۱۵۴۴ ۱۵۴۵ ۱۵۴۶ ۱۵۴۷ ۱۵۴۸ ۱۵۴۹ ۱۵۵۰ ۱۵۵۱ ۱۵۵۲ ۱۵۵۳ ۱۵۵۴ ۱۵۵۵ ۱۵۵۶ ۱۵۵۷ ۱۵۵۸ ۱۵۵۹ ۱۵۶۰ ۱۵۶۱ ۱۵۶۲ ۱۵۶۳ ۱۵۶۴ ۱۵۶۵ ۱۵۶۶ ۱۵۶۷ ۱۵۶۸ ۱۵۶۹ ۱۵۷۰

العلم خیر من العمل مع الجهل (التماس) اور اس باب میں ہزاروں ارشادات بزرگوں کے مذکور ہیں کہاں تک لکھا جاوے قیسرہ میں حضرت ذوالنون مصری دوسری سقطی والوسلمان و احمد ابن ابی الحواری و ابوخص جداد و ابو عثمان دنوری و ابو سعید حرازے اور دوسری کتابوں میں مثل دلیل العارفین، ملفوظات حضرت خواجہ بہمن الدین چشتی و مکتوبات قدوسیہ حضرت شیخ قطب العالم عبدالقدوس گنگوہی ؒ اور قوت القلوب ابوطالب مکی وغیرہ میں یہ مضمون نہایت استحکام کے ساتھ مذکور و منقول ہے جن سے معلوم ہوتا ہے کہ فقر میں اول علم شریعت پھر عمل شریعت کی سخت ضرورت ہے اور بدون اس کے آگے راہ نہیں نکلتی۔ اور کبھی کوئی شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کرے اور طریق بدعت کو اختیار کر کے دلی نہیں ہو سکتا۔ جب بدعت قاطع طریق ہے تو کفر و شرک کا تو کیا پوچھنا ہے آج کل لوگوں نے علم و عمل کے اڑانے کو دو لفظ یاد کئے ہیں علم کی نسبت حجاب اکبر اور عمل کی نسبت دعویٰ آزادی۔

صاحبو! حجاب اکبر کے اگر یہ معنی ہوں تو جتنے بزرگوں کے نام لکھے گئے ہیں وہ جھوٹے بلکہ محبوب ٹھہرتے ہیں یہ ایک اصطلاحی لفظ ہے حقائق کے قاعدے سے اسکے

سے نہیں ہے اللہ کے نزدیک جو شخص نہ جانتا ہوا کے حکم کو کسی مرتبہ میں کیونکہ اللہ نے نہیں بنایا کسی جاہل کو دلی۔ اہل اسی فتوحات میں ہے کہ باوجود علم کے یہودگی کرنا بہتر ہے اس عمل سے جو جس سے بد۔ فقط اور یہ اس لئے کہ عالم اگر کوئی یہودہ بات بھی کرے تو وہ ایسی اور بری نہیں ہوتی کہ کفر و شرک کا مذہب پہنچ جائے اور چونکہ اسکی پراگندگی سے واقف ہے۔ تو بہ کی امید ہے بخلاف جاہل کے کہ باادقات ضروری اعمال نماز و زکوٰۃ بھی درست نہیں ہوتا۔ اہل علم سے کفر و شرک لازم آجاتا ہے اور چونکہ اسکی برائی سے واقف نہیں۔ اس لئے تو بہ بھی نصیب نہیں ہوتی ۱۴

بہت باریک معنی ہیں۔ مگر موٹے سے معنی یہ سمجھو کہ حجاب اکبر اس پٹے کو کہتے ہیں۔ جو بادشاہ کے قریب پڑا رہتا ہے کہ وہاں پہنچ کر بادشاہ کا بہت ہی قرب ہو جاتا ہے تو اس میں علم کی مدح ہے یعنی جب علم حاصل کر لیا تو جتنے حجاب تھے سب اٹھ گئے یہاں تک کہ حجاب اکبر تک پہنچ گیا، اب ایک تجلی سے حیرت کا غلبہ ہو یہ حجاب بھی اٹھ چکا واصل ہو جائے اور جس نے سرے ہی سے علم حاصل نہیں کیا خواہ تحصیل سے یا صحبت علماء سے وہ تو ابھی بہت پردوں کے پیچھے ہے اور بہت دور رہا دعویٰ آزادی تو آزادی کے معنی باب اولیٰ اطلاعات میں گذر چکے ہیں کہ قید شہوت و غفلت سے آزاد ہونا ہے نہ کہ احکام محبوب حقیقی سے ۵

گر تو خواہی حسری ددل زندگی	بندگی کن بندگی کن بندگی
زندگی مقصود بہر بندگی ست	زندگی بے بندگی شر مندگی است
جز خضوع و بندگی واضطرار	اندرین حضرت ندارد اعتبار
ہر کہ اندر عشق یابد زندگی	کفر باشد پیش او جبر بندگی!
زوق باید تا دھد طاعات بر	مغز باید تا دھد دانہ شجر

اور اگر یہ شبہ ہے کہ علم حقیقت اگر علم شریعت کے خلاف نہیں ہے تو بزرگوں نے اسرار کو کیوں پوشیدہ کیا ہے۔ شریعت تو اظہار کے قابل ہے تو اس کا حل اچھی طرح سمجھ لو کہ ہمارا یہ دعویٰ نہیں کہ علم شریعت ہی کو علم حقیقت کہتے ہیں بلکہ دعویٰ یہ ہے کہ علم حقیقت علم شریعت کے خلاف نہیں ہے یعنی یہ نہیں ہے کہ شریعت ایک چیز کو حرام یا کفر کہتا ہے حقیقت میں وہ حلال اور ایمان ہو جاوے۔ مثلاً دیوانی کا قانون اور ہے فوجداری کا اور مگر یہ نہیں کہ جو چیزت قانونِ ادل میں جائز ہو وہ قانونِ دم میں

تاجائز ہو یا بالعکس۔ ہاں البتہ ہر ایک کے مضامین جداگانہ ضرور ہوں سو یوں تو شریعت کے مضامین کی نفی نہیں کرتے، پوشیدہ کرنے سے جو شبہ پیدا ہوتا تھا وہ تو رفع ہو گیا۔ اب یہ بات سمجھ لینے کی ہے کہ پوشیدہ رکھنے کی کیا وجہ ہے۔ تو سمجھنا چاہیے کہ قابل اخفاء کے تین امر ہوتے ہیں۔ ایک اسرار۔ سوامام غزالی نے اسکی کئی وجوہات فرمائی ہیں۔ جن کا خلاصہ یہ ہے کہ وہ مضامین خلاف شرع تو نہیں ہوتے مگر دقیق زیادہ ہوتے ہیں جو عام کے فہم میں نہیں آسکتے اور ان کو مضر ہوتے ہیں دوسرے تعلیم سلوک کے طریقے۔ اس میں اخفا کی وجہ یہ ہے کہ اعلان میں اسکی بے قدری اور دوسرے طالب کی ہوسنا کی کا احتمال ہے تیسرے ثمرات مجاہدہ و مکاشفات وغیرہ اس کا اخبار بوجہ احتمال زیادہ دیکھ کے ہے غرض کسی امر کا اخفاء اس وجہ سے نہیں ہے کہ وہ مخالف شرع ہے اور اگر فرضاً ایسا ہو تو وہ قابل رد و انکار کے ہے۔ خلاصہ کلام یہ کہ جس کو دولت و وصول میسر ہوئی ہے علم شریعت و اتباع سنت کے ہوئی ہے اور اگر کسی بزرگ کا کوئی قول و فعل خلاف سنت منقول ہے یا تو سکر اور غلبہ حال میں وہ امر صادر ہوا یا وہ حکایات غلط منقول ہیں یا ان سے کسی باریک مسئلہ میں جہاں دلیل شرعی و فحفی و دقیق تھی خطائے اجتہادی ہوگی جس میں وہ شرعاً معذور ہے اور خدائے تعالیٰ سے ان کو بعد نہیں ہوا۔ یہاں تو کھلم کھلا مخالفت بلکہ اسکی نفی اور اس کے ساتھ استہزاء و تمسخر کیا جاتا ہے۔ جس سے کفر ہونے میں شک و شبہ نہیں۔ یہاں سے معلوم ہوا کہ خلاف

سلہ در ارشاد الطالبین فرمودہ علاوہ اسکیچہ بدعت در بعض اعمال آسانہ یا فتنہ ناہ خطائے اجتہادی است و مجتہد معذور است و یک در جر ثواب دارد و مجتہد مصیبت در در جر ثواب دارد و اگر چنین باشد عاقبت بر فقہار بلکہ بر تمام عالم ننگ می شود۔

شرع کوئی کام کرنا درست نہیں۔ مثل طواف قبر و سجدہ مشائخ وغیرہ ان کا ذکر باب مسائل میں آج بھی چکا ہے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ شیخ کی اطاعت بھی جیسی تک ہے کہ وہ اللہ و رسول کے خلاف نہ کہے، ورنہ اُس شیخ ہی کو سلام و رخصت کرنا چاہیے حضرت نوری فرماتے ہیں: من سارایت ما یدعی مع اللہ تعالیٰ حالقا تمخرجه

عن حد العلم الشرعی فلا تقرین منہ شیخ سعد الدین شرح رسالہ میکہ میں فرماتے ہیں اگر بنا دانی خود بجاہل یا اہل بدعت را ارادت آرد یا از دست او خرقہ بہ باطل پوشید باز بخدمت شیخ حق رود تجدید ارادت کند تا گمراہ نہ شود۔

فصل سے عورتوں اور مردوں کی مخالفت کا مضر ہونا

جواہر غیبی میں حکایت لکھی ہے کہ ایک شخص طواف کرتا جاتا تھا اور کہتا تھا اللہم فی اعوذ بک منک کسی نے اس کا حال دریافت کیا کہنے لگا کہ ایک بار کسی امرد حین کو نظر ثبوت سے دیکھا تھا، اسی وقت غیب سے ایک طمانچہ لگا جس سے آنکھ جاتی رہی۔ یوسف بن حسین فرماتے ہیں۔ رأیت آفات الصوفیہ فی ہجرت الاحداث و معاشیہ الا صناد و رفوف النسوان شیخ را ظفر فرماتے ہیں اذا اراد اللہ ہوان عید القیامۃ الی

سہ قیرہ ۱۲ سہ جواہر غیبی ۱۲ سہ جکو دیکھو کہ اللہ کی معیت اور قرب میں ایسی علامات کا دعویٰ کرتا ہے کہ حدود شرعی سے خارج ہے اس کے قریب مت پہنکو ۱۱ سہ قیرہ ۱۲ سہ دیکھا ہے نے آفات صوفیہ کو مردوں کو بیل بول کرتے اور نا جنسوں سے ملنے میں اور عورتوں سے نرمی برتنے میں ۱۲ سہ جب اللہ کی

۱۲ سہ جواہر غیبی ۱۲ سہ جکو دیکھو کہ اللہ کی معیت اور قرب میں ایسی علامات کا دعویٰ کرتا ہے کہ حدود شرعی سے خارج ہے اس کے قریب مت پہنکو ۱۱ سہ قیرہ ۱۲ سہ دیکھا ہے نے آفات صوفیہ کو مردوں کو بیل بول کرتے اور نا جنسوں سے ملنے میں اور عورتوں سے نرمی برتنے میں ۱۲ سہ جب اللہ کی

ہر لاء الانبئان والجیف یرید بہ صبحۃ الاحداث منظر قریبی فرماتے
ہیں انہی ارفاق ارفاق النوان علی ای وجہ کان کسی نے حضرت
شیخ نصیر آبادی سے کہا کہ لوگ عورتوں کے پاس بیٹھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ان کے دیکھنے
میں ہماری نیت پاک ہے انہوں نے فرمایا مادامت الاشباح باذیۃ فان الامد
والنہی باق والتحلیل والتحریم مخاطب بہ اور غضب یہ ہے کہ بعض اس
کو ذریعہ قرب الہی سمجھتے ہیں خدا کی پناہ اگر معصیت ذریعہ قرب الہی کا ہو تو سارے
زندگی بھڑوے کا دل ہوا کریں اور یہ جو مشہور ہے کہ بد دن عشق مجازی کے عشق
حقیقی حاصل نہیں ہوتا اول تو یہ قاعدہ کلیہ نہیں دوسرے عشق حلال موقع پر
بھی ہو سکتا ہے۔ صرف نکتہ اس قاعدہ میں یہ ہے کہ عشق مجازی سے قلب کے
تعلقات متفرقہ قطع ہو جاتے ہیں اور نفس ذلیل ہو جاتا ہے اب صرف ایک بلا کو
دفع کرنا رہ جاتا ہے اس کے دفع کرتے ہی کام بن گیا۔ سو یہ غرض تو اولاد بی بی
کاٹے، بھینس ہر چیز کے ساتھ زیادہ محبت کرنے سے حاصل ہو سکتی ہے۔ غیر عورت
اور امر و نہی کی تخصیص ہے اور اگر اتفاقاً بلا اختیار کہیں دل چسپ ہی گیا تو اس وقت
مجازی سے حقیقی حاصل ہونے کیلئے یہ شرط ہے کہ محبوب اور محب میں دوری ہو ورنہ
وصل و قرب میں تمام عمر اسی میں مبتلا رہے۔ اسی لئے مولانا جامی فرماتے ہیں ۔۔۔
ولی باید کہ در صورت نمانی ورین پل زد و خود را بکھڑانی

یہاں تو سرور دنیا معشوق تجویز ہوتا ہے۔ بقول شاعر

مع نرما اور ہر بانی کرنے میں سب سے بُرا عورتوں سے نرمی اور ہر بانی کرنا ہے جس طرح ہولناک جبہ کہ جسم نرمانی
باتی ہمارا امر و نہی باقی ہے اور خلیل و تحریک کے ساتھ مخاطب ہے۔ ۱۲۰

زن نوکن لے یار در ہر بہار کہ تقویم پار سینہ نباید بکار
 خطوط نفسانیہ و لذات شہوانیہ حاصل کرنے کیلئے بزرگوں کے اقوال کو آڑ
 بنار کھا ہے اور دل کا حال اللہ کو معلوم ہے اور خود ان سے بھی پوشیدہ نہیں،
 انصاف اور حق پرستی ہو تو سب کچھ امید سے

خلق را گیرم کہ بفریبی تمام در غلط اندازی تاہر خاص و عام
 کار با خلق آری جملہ راست با خدا نزدیک و حیلہ کے رواست
 کار با اور راست باید داشتن رایت اخلاص و صدق افراشتن
 فصل: بروز مرشد کو خدا جاننا اس غلطی کی اصلاح باب مسائل میں ہو چکی ہے
 فصل: جنت و دوزخ کو موجود نہ سمجھنا یہ اعتقاد صریح قرآن مجید کے خلاف ہے
 اور اگر اس کی تفصیل بدلی جاوے تو اس کی تحقیق اور باب مسائل میں ہو چکی ہے
 اس سے اطمینان کر لیجئے۔

فصل: قرآن مجید کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا کلام سمجھنا موٹی بات ہے اس
 صورت میں ایسی آیتوں کا کیا مطلب ہوگا مثلاً کِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ جس کو
 ہم نے آپ کی طرف نازل کیا۔ یہ کون کہہ رہا ہے اور کس سے کہہ رہا ہے، اللہ تو بہ
 ایمان تو گیا ہی تھا عقل بھی گئی، گزری۔ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ذَٰلِكَ، وَمَا
 الْحُسْنَىٰ الْمُبِينِ۔ ابراہیمؑ نواس رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ایک شخص کو شیطان
 نے گمراہ کھا تھا۔ میں اس کے کان میں دھیمہ کیلئے اذان کہنے لگا، اندر سے شیطان
 نے پکارا کہ مجھے چھوڑ دو اس کو قتل کر ڈالو۔ یہ قرآن کو مخلوق کہتا ہے۔ نقطہ

تعلیم الدین

۱۵۰

اللہ اکبر قرآن کو حادث اور کلام مخلوق کہنے سے شیطان کو بھی نفرت ہے اور افسوس کہ آدمی کا ایسا اعتقاد ہو، پھر دلی ہونے کا دعویٰ ہے۔

فصل ۱۔ ایک غلطی یہ کہ زبان اور پیٹ کی احتیاط نہیں کرتے یعنی زبان سے جو کلمہ چاہتے ہیں، بیباک نکال دیتے ہیں خواہ اس سے کفر ہو جاوے یعنی حق تعالیٰ کی بختاب میں بے ادبی اور گستاخی ہو جاوے، یہ نہیں سمجھتے کہ ۵

بے ادب را اندرین رہ بازیت	جائے او بردار شد در دانیست
از خدا جو نیم توفیق ادب	بے ادب محروم ماند از فضل رب
بے ادب تنہا نہ خود را داشت بد	بلکہ آتش در ہمہ آفاق زد
ہر کہ گستاخی کند اندر طریقی	باشد او در بحر حسرت غرق
ہر کہ گستاخی کند در راہ دوست	رہن مردان شد و نامر و دست
بدر گستاخی کوف آفتاب	شد عز از یلے زجرات تویاب

خصوصاً وحدۃ الوجود کے دعوے میں تو زبان کو لگام ہی نہیں کبھی خدا کو بندہ بنا دیا۔ کہیں بندے کو خدا ٹھہرا دیا۔ سرباعی

لے بردہ گمان کہ صاحب تحقیقی	و اندر صفت صدق و یقین صدیقی
ہر مرتبہ از وجود حکے دارد	کہ حفظ مراتب نہ کنی زندیقی

اس مسئلہ کی جو خاص غرض تھی کہ غیث اللہ کو دل سے نکال دیا جائے اس کی تو ہوا بھی نہیں لگتی زبانی جمع خراج سے کیا ہوتا ہے ۵

از ساحت دل غبار کثرت رفت	نوشتر کہ بہرہ در وحدت سخن
مغرور سخن مشوکہ توحید خدا	واحد دیدن بود نہ واحد گفتن

اور شکم کی بے احتیاطی یہ کہ حلال و حرام کی کچھ پروا نہیں کرتے سود خوار زین باناری جو کوئی ہو سب کی دعوت نذرانہ قبول کر لیتے ہیں۔ بزرگوں نے صاف فرما دیا ہے کہ بدون اکل حلال انوار الہی نصیب نہیں ہوتے۔ شاہ کرمانی فرماتے ہیں :-
 مِنْ غَضِّ نَصْرَةٍ عَنِ الْمَحْرَمِ وَأَمْسَكَ نَفْسَهُ عَنِ الشَّهَوَاتِ وَعَمِلَ بِطَنِهِ
 بِدَوَامِ الْمَرَاقِبَةِ وَظَاهَرَتْهُ يَاتِبَاعُ السُّنَّةِ وَعَوَدَ نَفْسَهُ أَكْلَ الْحَلَالِ لَمْ
 تَخْطِئْ فَرَأْسَهُ -

فصل :- ایک غلطی یہ کہ بعض کا اعتقاد ہے کہ فقیری میں کوئی ایسا درجہ ہے کہ وہاں پہنچ کر احکام شرعی ساقط اور معاف ہو جاتے ہیں۔ یہ اعتقاد صریح کفر ہے۔ جب تک کہ ہوش و حواس قائم رہیں ہرگز احکام شرع معاف نہیں ہو سکتے البتہ بے ہوشی کی حالت میں معذور ہے۔ حضرت ابراہیم بن شیبان فرماتے ہیں
 عَلَّمَ الْفَنَاءَ وَالْبَقَاءَ يَدُورُ عَلَى اخْلَاصِ الْوَحْدَانِيَّةِ وَصَحَّةِ الْعِبُونَةِ
 وَمَا كَانَ غَيْرَ هَذَا فَهُوَ الْمَغَالِيطُ وَالزُّنْدَاقَةُ كَمَى نَعَى حَضْرَتِ جَنِيْدٍ رَحْمَةً
 ذَكَرَ كَيْفَ كَافَتْ بَعْضُ لَوْ كَافَتْ هِيَ كَيْفَ كَافَتْ هِيَ كَيْفَ كَافَتْ هِيَ كَيْفَ كَافَتْ هِيَ
 احکام کی کیا حاجت ہے آپ نے فرمایا بیشک واصل تو ہو گئے مگر جہنم واصل ہوئے
 اُخدار سید نہیں ہوئے اور ارشاد فرمایا کہ زنا کرنے والا اور چوری کرنے

سلہ جس نے جھگالی اپنی آنکھ نادیدنی چیزوں سے اور روکا اپنے نفس کو شہوات و لذات سے اور آباد کیا اپنے باطن کو دوا و مراقبے سے اور ظاہر اپنے کو اتباع سنت سے اور جو گریا اپنے نفس کو اکل حلال کا اسکی فرست کبھی خطا کر گئی ۱۲؎ قیصر ۱۲؎ علم فنا بقا یعنی علم تصوف کا مدار وحدانیت کے اخلاص و عبادت کے ٹھیک کرنے پر ہے اور جو اس کے سوا ہے وہ سب دھوکہ بازی اور بددیہی ہے ۱۲؎ قیصر ۱۲؎ بروایت ۱۲؎

والا بہتر ہے ایسے شخص سے جس کا یہ اعتقاد ہو اور فرمایا کہ اگر میں ہزار برس زندہ رہوں بلا عذر شرعی و ذیفہ بھی مانع نہ کروں۔

فصل ۱۔ ایک غلطی یہ ہے کہ اپنے کمالات کا صراحتہ یا اشارتاً دعویٰ افتخار کے ساتھ ہوتا ہے۔ اور دوسروں کی تحقیر و توہین قَالَ اللہ تَعَالٰی فَلَا تَزْكُوا اَنْفُسَكُمْ البتہ اگر اظہار نعمت کی غرض سے کوئی بات موقع کی کہی جاوے اور اس کو اپنا کمال نہ سمجھیں محض فضل خداوندی سمجھیں مضائقہ نہیں۔ قَالَ اللہ تَعَالٰی وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ بعض جہلا ایک عجیب دعویٰ کیا کرتے ہیں کہ ہماری نسبت ایسی قوی ہے کہ گناہ کرنے سے بھی ہمیں فتور نہیں آتا، اور بعض جتھتے ہیں کہ ہم کو لوٹوں زندگیوں کے گھوڑے ترقی ہوتی ہے یاد رکھنا چاہیے کہ یہ نسبت جس کو معصیت بقایا ترقی ہو شیطان کی نسبت ہے اور ایسی ترقی کو کفر و استدراج کہتے ہیں۔ خدا کی پناہ! ایسے شخص کے راہ پرانے کی کوئی امید ہی نہیں، عمر بھر اسی دھوکے میں پھنسا رہتا ہے۔ رشحات میں ہے حضرت خواجہ عبید اللہ احراز فرمود کہ مکر الہی دو ہست یکے بہ نسبت عوام دیگرے بہ نسبت خواص مکرے کہ بہ نسبت عوام است ارداف نعمت است۔ باوجود تقصیر و خدمت و مکرے کہ بہ نسبت خواص است ابقائے حال است۔ باوجود ترک ادب حضرت شیخ قطب العالم عبد القدوس گنگوہی فرماتے ہیں۔ درکار مستقیم باش و در شرع متدیم ہر چند استقامت شرع است و در کار است انوار انوار است و اسرار اسرار و می آرند مریدے نوے میدید پیش پیر عرض داشت کہ من چنین نور می بینم پیرا نامے روزگار فرمود بدو یکتا کاہ از حق غیر می بے اذن بگیر مرید ہم چنان کہ در نمود در پردہ شد مرید پیش ازین حال عرض داشت

لہ جو انہی سلسلہ الناس

پیر بچی رسیدہ فرمود خاطر جمع دار کہ آن نور حق ست کہ اگر باز کتاب خلاف شرع آن نور مشکوف ہوئے نور نبوئے بلکہ ظلمت ہوئے حق نبوئے باطل ہوئے سے ہر چہ درو داعیہ شرع نیست و سوسہ دیو بودیے نزاع۔

فصل ہائیک غلطی یہ ہے کہ احادیث کے بیان کرنے میں نہایت بے اعتیاطی ہوتی ہے۔ حدیث کی تحقیق علمائے حدیث سے کرنا چاہئے یہ کسی طرح درست نہیں کہ کسی اردو فارسی کی کتاب یا کسی عربی کی غیر معتبر کتاب میں حدیث کا نام دیکھ لیا اور اس سے استدلال شروع کر دیا۔ بہت سی عجیب و غریب حدیثیں جن کا کہیں تہ نہیں مشہور ہیں۔ جیسے انا عرب بلا عین۔ اور مثل اس کے جنکے نہ الفاظ کا پتہ نہ معانی کا نشان۔ حدیث شریف میں اس مقدمہ میں سخت وعید آئی ہے۔ من کذب علی متعمداً فلیتبوء مقعده من النار اسی قبیل سے یہ دعویٰ کرنا کہ حضور مقرر عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو کسی نہر رکھات تصوف کے جو شب معراج میں آپؐ لائے تھے سب علیحدہ تلقین فرمائے اور کوئی اس کے قابل نہ تھا اس دعوے میں کتنے جھوٹ جمع ہوئے ہیں۔ اول یہ کہ آپ کو کسی نہر رکھات تصوف کے معراج میں عطا ہوئے۔ مدعی کو اس کی اطلاع کس طرح ہوئی؟ دہاں تو اس قدر ابہام ہے کہ فرشتہ تک کو اطلاع نہیں ہوئی۔ یہ کہاں کھڑے سنتے تھے؟ بھلا ایسے مقام کا لازم کو معلوم ہو سکتا ہے۔

انہوں کو ادماغ کہ پر سدا ز باغبان ببل چہ گفت و گل چہ شنید و صبا چہ کرد و صبا چہ ۱۲
دوسرا جھوٹ یہ کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو آپؐ نے تلقین خفیہ فرمایا، خود حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے کسی وجہ سے کسی نے پوچھا تھا کہ آپ کو سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے

کچھ خاص باتیں بتلائی ہیں آپ تے نہایت اہتمام سے اس کا انکار فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ کیا ہمارے پاس کوئی خاص چیز نہیں مگر قرآن مجید کا سمجھنا جو آدمی کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے غایت ہوتا ہے۔ سو یہی فہم ثمرہ تھا اس نور نسبت کا جو بدولت صحبت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے میں پہنچی تھی اور وہی اب تک سینہ بسینہ منتقل ہوتی آئی ہے۔ یہی معنی ہیں اس قول کے کہ تصوف سینہ بسینہ آتا ہے اور یہ نہیں کہ حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ پوشیدہ باتیں کا ناپوسی کے ذریعے سے اب تک آرہی ہیں۔ اگر ایسے بے اصل دعوے کا انظار کیا جاوے تو کام کارخانہ ہی درہم برہم ہو جاتا ہے کوئی شخص کہہ سکتا ہے کہ میاں کتابوں میں کو لکھا ہے کہ حاتم بڑا سخی تھا مگر یہ علم سفید ہے اور مجھ کو اپنے بزرگوں سے یہ راز سفید بہ سینہ پہنچا ہے کہ بڑا کنجوس تھا مگر یہ بات کسی سے کہنا نہیں ورنہ خشک ملانے تم کو جھٹلا دیں گے اس طرح جس چیز کو چاہو سینہ بسینہ لے آؤ پھر جس چیز کا اعتبار رہے گا۔

تیسرا جھوٹ یہ کہ سب صحابہ کو نعوذ باللہ ناقابل ٹھہرایا اور قرآن و حدیث سے صحابہؓ کے خصوصاً خلیفہ اول کے فضائل دیکھو تو سب شتباہ جاتا رہے، میرا دلایا میں ہے کہ فاضل ترین ہمہ امت حضرت امیر المؤمنین ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اند و سید اہل تجرید و بادشاہ اہل تفرید مشائخ ایشان را مقدم ارباب مشاہد میدارند۔ (جو اہل غریب) فصل ۱۔ ایک غلطی یہ کہ جس طرح اللہ تعالیٰ کا جنت میں دیدار ہوگا اسی طرح دنیا میں دیدار کے قابل ہیں۔ جانا چاہیے کہ قرآن مجید میں موسیٰ علیہ السلام کا قصہ مذکور ہے کہ دنیا میں دیدار کی تنگی اور نرن ترانی جواب سنا، حدیث شریف میں موجود ہے۔

اَنْتُمْ لَنْ تَرَوْا رَبَكُمْ حَتَّى تَمُوتُوا۔ یعنی موت سے پہلے کبھی خدا تعالیٰ کو نہ دیکھو گے۔ دوسری حدیث میں ہے۔ «تَجَابَهُ النُّورُ لَوْ كُشِفَ الْاِحْتِرَاقُ سُبْحَاتٍ وَجْهَهُ مَا انْتَهَى اِلَيْكُمْ بِصَوِّهِ مِنْ خَلْفِهِ رِجَاهُ» مسلم اب قرآن و حدیث کے بعد اور کون چیز ہے جس پر یقین آوے۔ قال اللہ تعالیٰ قَبْلَ آتِی حَدِیْثٍ بَعْدَ «يَوْمَ مَيُّوْنَ» اب عارفین کا کلام سنئے کیا فرماتے ہیں۔ «مُصْبِحُ الْهَدَايَةِ» میں ہے رویت جہان در جہان متعذر است چہ باقی در فانی نہ گنجدار اور آخرت مومنان را موعود است و کافران را ممنوع۔

کشف الآثار میں ہے۔ «روزے در مجلس جناب ارشاد آید قبلہ کو من غوث الثقلین شیخ محی الدین ابو محمد سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ و رضاء مذکور شد کہ فلاں مرید آنجناب میگوید کہ من جناب حق سبحانہ و تعالیٰ بچشم سرمدی بینم۔ آنحضرت اور بحضور خود خواند و پرسیدند۔ اعتراف نمود پس آنجناب اور ازین قول منع فرمودند و عہد گرفتند کہ بار دیگر این چنین نگوید۔ حاضران سوال کردند کہ این مرد محق است یا باطل، فرمودند محق است لیکن امر برے طبع گشتہ و دہش آنست کہ مے بچشم سر نور جمال را دید در همان وقت از بصیرت کہ رویت قلبی است سوراخی بطرف بصر او پیدا گشت و شعاع بصرش منور شد، حق تعالیٰ مقصود شد پس آنچہ بصیرتش مشاہدہ کرد و مظلون او شد کہ بصر من دیدہ است و فرق نکرد کہ این

عہد بہ تحقیق تم ہرگز نہ دیکھو گے اپنے رب کو جب تک نہ مر جاؤ۔ «عہد اس کا جناب نور ہے اگر اسے اٹھادے تو اس کے انوار و اتیر البصر تک خلقت کو جلادیں یعنی کل خلقت کو» «عہد اب اس کے بعد کس بات پر ایمان لادیں گے» «۱۶» «عہد جو اہر غیبی» «۱۷» «عہد جو اہر غیبی» «۱۸»

جا دور دایت است۔ حضرت شیخ قوام الدین کا ارشاد ہے مکاشفہ نہ آنست کہ ہویت حق سبحانہ و تعالیٰ ادراک کنند و دریا بند ہر چہ خواہی نہ رویت قلبی را خواہ رویت بھیرت خواہ مکاشفہ، خواہ مشاہدہ، باصطلاح صوفیہ رویت قلبی است نہ رویت عیانی کہ بحاسہ بصر تعین دارد۔ بحر العلوم شرح ثنوی میں فرماتے ہیں درین تجلی حضرت موسیٰ علیہ السلام مشاہدہ حق سبحانہ و تعالیٰ نمودند وہ سبب مشاہدہ فانی شدند و رویت حاصل نہ شد۔ مکتوبات قدوسی میں ہے آنچہ اینجا بود یقین گویند کہ حجاب در میان است و آنچہ آنجا بود عیان نامند کہ ارتفاع حجاب از میان ست (انوار العادین)

حیاء العلوم میں ہے: مَرَّ بِي بِالْعَيْنِ وَالْأَبْصَارِ فِي الدَّارِ الْآخِرَةِ دَارِ الْقَرَارِ وَلَا يَرَوْنِي فِي الدُّنْيَا مَخْصُلاً۔ در کتب سلوک میں تمام قایم جو مشاہدہ ہونا لکھا ہے وہ رویت قلبی ہے۔ جیسا اوپر گزر چکا اور نیز مقام مشابہ خواب کے ہوتا ہے سو خواب میں اللہ تعالیٰ کا دیکھنا ممکن ہے۔

تنکیہ:- بعض اوقات سالک روحانی تجلی کو تجلی ربانی سمجھ کر گمراہ ہوتا ہے اس مقام پر شیخ کمال محقق کی ضرورت ہے۔ در مکتوبات چہار دم حضرت یحییٰ مزیری ست بدان کہ تجلی عبارت از ظہور ذات و صفات الوہیہ است جل جلالہ و روح را نیز تجلی باشد و بسیار روزنگان درین مقام مغرور شدہ اند و پنداشتند کہ تجلی حق یا قند اگر شیخ صاحب تصرف نہا شد ازین درطہ خلاصی دشوار بود۔ اکنون بدان کہ فرق است میان تجلی ربانی و تجلی روحانی چون آئینہ دل از کدورت وجود ماسوی اللہ صفات پذیرد و مشرق آفتاب جمال حضرت گردد وہاں جہان نمائے ذات و صفات ادا شود و لیکن نہ ہر کس را این سعادت مشاہدہ نماید از میان روزنگان صاحب دلتے باشد کہ چون آئینہ دل از صفات بشریت صاف کند

بعض صفات روحانی بردل دے تجلی کند پس گاہ بود کہ ذات روح کہ خلیفہ حق است
در تجلی آید بخلاف خود دعویٰ انا الحق کردن گیرد گاہ بود کہ جملہ موجودات را پیش تحت
خلافت روح در سجود بنید و رغلط افتد و داند کہ مگر حضرت حق است قیاس برین حدیث
را ذات تجلی اللہ شئی خضع لہ کل شئی۔ و ازین جنس غلط بسیار افتد کہ تجلی روحانی
و سمت حدث دارد و آن را قوت افتا نباشد۔ و از تجلی روحانی غرور پیدا و پدید آید و در
طلب نقصان پیدا آید۔ و از تجلی حق سبحانہ و تعالیٰ این جملہ بر خیر و دوستی بہ مستی مبدل شود۔
در طلب بنیز آمد و تشنگی زیادہ گردد۔ اور بعض بزرگوں کے جو اس قسم کے اقوال ہیں
دیگر ان را وعدہ فرما بود لیک را نقد ہم انجبا بود

اس کے معنی شیخ عبد القدوس فرماتے ہیں: معنی ادانت آنچہ آنجا وعدہ بر دیت بود
این جا بچشم یقین مشاہدہ این منقود را محققان مشاہدہ خوانند محض رویت دانند۔

رفع اشتباہ

بعض بزرگوں کے کلام میں جو تجلی ذاتی کا لفظ پایا جاتا ہے اس سے دھوکہ نہ کھائیں
کیونکہ یہ اصطلاحی لفظ ہے جس کے معنی یہ ہیں کہ سالک کی توجہ الی الذات میں اس قدر
استغراق ہو جاوے کہ غیر ذات کی طرف اصلاً التفات باقی نہ رہے حتی کہ صفات بھی اس
وقت ذہن میں مستحضر نہ رہیں۔ اور ایک معلوم کے حضور سے دوسرے معلومات کی
غیبت محل استبعاد نہیں بلکہ بکثرت واقع ہے سو اس کو رویت سے کوئی علاقہ نہیں۔
علم الکتاب میں اس کی تفسیر کی تصریح کی ہے علاوہ اس کے خود لغوی معنی کے اعتبار
سے بھی تجلی و رویت میں فرق ہے۔ کیونکہ تجلی کے معنی ہیں بطور کے سویہ صفت حق

تعالے کی ہے اور رویت کے معنی ہیں دیکھنا۔ سو رویت ذات میں یہ صفت عید کی ہے تجلی کے اثبات سے رویت کا اثبات لازم نہیں آتا۔ کیونکہ اس کا حاصل یہ ہوا کہ ذات کی طرف سے ظہور ہو سکتا ہے مگر عید کی طرف سے دید و بینش نہیں ہوتی سو اس میں کوئی اشکال نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ قصہ حضرت موسیٰ علیہ السلام میں تجلی کا اثبات فرمایا ہے بقولہ تعالیٰ قُلْنَا تَجَلَّ رَبُّهُ اور رویت کی نفی فرمائی ہے۔ بقولہ تعالیٰ لَنْ تَرَانِي۔

غرض قرآن وحدیث دکلام اہل حق سے واضح ہے کہ رویت ذات حق تعالیٰ کے آخرت میں واقع ہوگی، اور دنیا میں ممتنع ہے اور بعض اکابر کے کلام میں جو امکان کا کلمہ کہا ہے اور امتناع کو مترکہ کا مذہب قرار دیا ہے اس سے مراد امکان و امتناع عقلی ہے نہ شرعی۔ اور ہمارا امتناع شرعی ہے، بوجہ ورود و نصوص عدم الوقوع کے دنیا میں اور امتناع عقلی مدعا نہیں۔ ورنہ آخرت میں کیسے وقوع ہوتا، اس لئے کہ متخیل عقلی ممکن نہیں ہو سکتا۔ چر جائے وقوع۔ فقط

فصل۔ ایک غلطی یہ کہ شیخ کو یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بحیثیت مجسمہ عنصریٰ حد سمجھنا یہ اعتقاد صریح کفر ہے اس سے اللہ تعالیٰ کا تغیر، تبدل، حدوث، احتیاج، تقلید، حلول و اتحاد ہزاروں خرابیاں لازم آتی ہیں۔ ظاہری جذبہ ظاہری حواس سے محسوس ہے وہاں تو اس قدر منفرہ ہے کہ حواس باطنی اور عقل کی بھی رسائی نہیں۔ خیال و فکر میں جو چیز آوے اللہ تعالیٰ اس سے بھی منفرہ ہے۔ عمرو بن عثمان مکی فرماتے ہیں۔ کل ما توہم قلبک او سمع فی بحاری فکرک او خطر فی معارضات قلبک من حسن او بھاء او دانش او جمال او ضیاء او شیعہ او نور او شخص او خیال فانلہ تعالیٰ یعید من ذلک لاتسمع الی قولہ تعالیٰ لیس کمثلہ شیء وهو السميع البصیر۔

پانچواں باب موانع طریقی میں

یوں تو جتنے معامی اور تعلقات ماسوی اللہ ہیں سب اس راہ کے رہن ہیں مگر چند فطری چیزوں کو چند فصول میں بیان کیا جاتا ہے۔

فصل۔ ایک مانع مخالفت کرنا سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اس کا بیان اور پرکندہ چکا ہے۔ افسوس اس زمانے میں رسوم و بدعات کی بڑی کثرت ہے اور تصوف اسی رسوم کا نام رکھا گیا ہے۔ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یوشک ان یاتی علی الناس زمان لایبقی من الاسلام الا اسمہ ولا یبقی من القرآن الا رسمہ رواہ بیہقی فی شعب الایمان۔ جو حقیقت تصوف کی تھی کہ فنا و بقا کی نسبت حاصل کریں اس کے معنی بھی نہیں جانتے ان رسوم کے مقید ہو گئے۔ ابو العباس دینوری رحمہ اللہ نے اپنے زمانے کا حال فرمایا ہے، تو اس کے زمانے کا کیا ٹھکانہ ہے۔ ان کا ارشاد ہے۔ نقصوا ارکان التصوف وهو مواہبہا وغیرہا معانیہا یا سامی احدثوها سمو الطمع زیادة وسوء الادب ، اخلاصا والخرج عن الحق شطحا والتلذذ بالذموم طیبة واتباع الہوا ابتلاء والسجود الی الدنیا وصلوا وسوء الخلق مولد والنجل جلادة والسوال عملا ونبلاء اللہ ملامتہ وما کان هذا اطریق القوم۔

لے قریب ۱۱۰۰ غریب آئے گا لوگوں پر ایک ایسا زمانہ کہ نہ باقی ہے گا اسلام سے مگر نام ہی نام اور نہ باقی ہے کافران سے مگر خطوط و نقوش ۱۱۰۰ توڑ دیا لوگوں نے ارکان تصوف کو اور تباہ کر دیا اس کے طریقوں کو اور بدل دیا اسکے معنوں کو ایسے ناموں سے جو خود گڑھے طبع کا بہتایت نام رکھا اور بے ادب کا اعلان اور دین حق سے نکل جانے کا شعلہ اور بڑی چیزوں سے لذت لینے کا، خوش طبعی اور خواہش کی پیروی کا امتحان اور دنیا کی طرف لوٹ آنے کا وصل اور نیکو خلقی کا رعب اور نیکو عمل کا قوت اور سوال کا عمل اور نذر زبانی اور پھکواؤنی کا ظلمت اور نہیں سے قوم کا یہ طریقہ ۱۱

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب ان رسوم کی نسبت فرماتے ہیں نسبت صوفیہ غیبت سے کبریٰ در رسوم ایشان بسیج نمی ارزد۔

فصل۔ ایک مانع یہ ہے کہ غلطی سے کسی بے شرع پیر سے بیعت کر لی۔ اباسی کو نباہتا رہا جب وہ خود واصل نہیں تو اس کو کیسے واصل کرے گا۔ حضرت بندار کا قول ہے:-
 صحیحۃ اھل البدعة تورث الاعراض عن الحق۔ شیخ قوام الدین فرماتے ہیں۔
 اسے درویش محکم معیارین کا کتاب سنت است و سیر سلف کہ اہل اقتدا بودند نہ جہاز
 مجرود مقام متبرک کہ فلاں فرزند درویش است در جائے آبا و اجداد خود نشستہ و چیزے کہ
 از شان شیخی مخالف معیار است آن فاسد و باطل یعنی اگر قول و فعل شیخ مخالف کتاب
 و سنت و اجماع بود، بیچ باشد آن شیخ لائق شیخی و مقتدائی نبود ہر کہ بدواقتہ اگند بمقصود
 نہ رسد، بلکہ اس کو چھوڑ کر دوسرے کامل سے بیعت کرے شیخ سعد الدین فرماتے ہیں
 اگر از نادانی خود بجای اہل یا اہل بدعت ارادت آورد تجدید ارادت کند و از دست و خرقہ
 پوشد تا گمراہ نشود۔ اور یہ مشہور ہے شیخ من جنس است اعتقاد من بس است سوا دل تو
 ایسے جاہل فاسق آدمی سے اعتقاد باقی رہنا مشکل ہے دوسرے یہ قاعدہ کلیہ نہیں شاذ
 و نادر ایسا بھی ہو گیا ہے جو اس فن سے ذرا بھی واقف ہے جانتا ہے کہ حصول مطلب کا طریقہ
 شیخ کامل کی صحبت و تعلیم ہے۔ و بس۔ اور شیخ کامل وہی ہے جو جامع ہو ظاہر باطن
 کا، تیسرے یہ کہ اس سے بے شرع پیر مراد نہیں بلکہ مطلب یہ ہے کہ اگر پیر بہت بڑے
 درجہ کا کامل نہ ہو مگر شرع کے خلاف بھی نہ ہو تو یوں سمجھ کہ اگرچہ ان سے بڑھ کر
 اور کامل ہوں۔ مگر میرے لئے یہی کافی ہیں اور میرا اعتقاد مجھے مقصود تک پہنچا دیگا

۱۷ تیسرے ۱۸ بدعتیوں کی نسبت اللہ سے نہ ٹور لینے کی آفت ہے۔

فصل۔ ایک خراب مانع عورتوں لوگوں کو دیکھنا یا ان کے پاس بیٹھنا اٹھنا ہے اس کا بیان بھی اوپر ہو چکا ہے۔ ایک بزرگ کا قول ہے کہ میں اپنے پیر کے ساتھ چلا جاتا تھا ایک حسین لڑکے کو دیکھ کر اپنے شیخ سے عرض کیا کہ حضرت کیا اللہ تعالیٰ اس صوت کو عذاب دیں گے؟ انہوں نے فرمایا کیا تو نے اس کو دیکھا ہے؟ جلدی اس کا نتیجہ جھکتو گے، وہ کہتے ہیں کہ میں برس بعد میں قرآن بھول گیا۔ اسی طرح عورتوں سے ملنا جانا خدا تعالیٰ سے کوسوں دور پھینکتا ہے۔ باب الافلاط میں تفصیل مرقوم ہو چکا ہے۔

فصل۔ ایک مانع زبان درازی اور دعویٰ کمالات و دعویٰ توحید اور گستاخی دینے والی شریعت کے ساتھ، یا حق تعالیٰ کے ساتھ۔ اس کا بیان بھی اوپر ہو چکا ہے۔

فصل۔ ایک مانع شیخ کی تعلیم سے زائد ٹوٹ کر مجاہدہ کرنا کہ چند روز میں گھبرا کر وہ متوڑا تعلیم کیا ہوا بھی چھوٹ جاوے۔ چنانچہ بہت سے لوگوں کو ایسا اتفاق ہوا قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خدا و من الاعمال ما تطيقون فان الله لا يمل حتى تملوا رواہ الشیخان۔

فصل۔ ایک مانع یہ کہ حصول ثمرات مجاہدہ میں تقاضا و عجلت کرنا کہ اتنے دن مجاہد کرتے ہو گئے اب تک کچھ نتیجہ نہیں ہوا۔ اس کا انجام یہ ہوتا ہے کہ یا تو شیخ سے بد اعتقاد ہو جاتا ہے یا مجاہدہ ترک کر دیتا ہے۔ طالب کو سمجھنا چاہیے کہ کوئی چیز بھی ایسی دفعۃً حاصل ہوتی ہے۔ دیکھو یہی شخص کسی وقت بچہ تھا کتنے دن میں جوان ہوا، پہلے جاہل تھا کتنے دنوں میں عالم ہوا۔ غرض عجلت و تقاضا گویا اپنے ہادی پر فرمائش ہے۔

لقیہ ۱۲ ص ۱۲ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اعمال میں سے اتنا اختیار کرو کہ اکتا نہ نہیں۔ کیونکہ اللہ نہیں اکتا تا جب تک تم نہ اکتا جاؤ۔ ۱۲

قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یستجاب لاحدکم ما
لہ یعجل۔ ترمذی۔ اگر کسی وقت دل گھبرا کرے ان اشعار سے
تسل کر لیا کرے۔

اشعار

قرنہا باید کہ تا یک کو د کے از لطف طبع	عاقبتی کامل شود یا فاضلے صاحب سخن
سالہا باید کہ تا یک نگ صلی ز آفتاب	لعل گردد در بدخشاں یا عقیق اندرین
ماہہ باید کہ تا یک مشت بشم از پشت چش	صوفی را خرقة گردد یا حمارے رارسن
ہفتہ باید کہ تا یک پیسہ از آب دگل	شامہ را حلقہ گردد یا شہیدے را کفن
رد زہ باید کشیدن انتظار بے شمار	تا کہ در جوف صدف باران شود دگر عدن

فصل ۱۔ ایک نفع یہ کہ شیخ سے محبت و عقیدت میں فتور ڈالنا، یا
اس سے بڑھ کر یہ کہ شیخ کا آرزوہ کرنا۔ حدیث میں ہے۔ من عادی لی
ولیا فقد اذنتہ بالحرِب۔

مہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تم میں سے ہر ایک کی دعا قبول کی جاتی ہے جب تک
بعدی نہ کرے۔ مہ جویرے دلی سے عداوت کرے میں اس کو لڑائی کی اطلاع دیتا ہوں ۱۲

پچھاباب صایا جامعہ میں

اس میں چند تفصیلات ہیں۔ فصل۔ امام قشیری کے وصایا کا خلاصہ یہ ہے کہ اول عقائد موافق اہل سنت و جماعت کے درست کرے پھر ضرورت کے موافق علم حاصل کرے۔ خواہ درس سے یا صحبت علماء سے اور اختلافی مسئلہ میں احتیاط پر عمل کرے اور سب معاصی سے توبہ نہا لیں کرے۔ اہل حقوق کو راضی کرے مال و جاہ کے تعلقات کو قطع کرے۔ اپنے شیخ کی مخالفت نہ کرے نہ اس پر کوئی اعتراض کرے اپنے باطنی حالات شیخ سے پوشیدہ نہ کرے اور کسی سے ظاہر نہ کرے اگر کچھ قصور شیخ کا ہو جادے فوراً مغفرت کرے اور اقرار خطا کا کرے تا مدین نہ کرے۔ بلا ضرورت شدیدہ سفر نہ کرے۔ بہت ہنسے نہیں۔ کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرے۔ اپنے پیرو بھائیوں پر حسد نہ کرے، لڑکوں، عورتوں کی صحبت سے بچے بلکہ ان سے زیادہ گھل مل کر باتیں بھی نہ کرے جب تک صاحب نسبت نہ ہو جائے کسی کو مرید نہ کرے۔ آداب شرع کا بہت پاس رکھے، مجاہدہ و عبادت میں سستی نہ کرے۔ تنہائی میں رہے۔ اور اگر مجمع میں رہے کا اتفاق ہو تو ان کی خدمت کرے اپنے کو ان سے کم سمجھ کر برتاؤ کرے۔ دنیا داروں کی صحبت سے پرہیز کرے۔

فصل ۱۔ شاہ ولی اللہ صاحب کی وصایا کا خلاصہ یہ ہے کہ بلا ضرورت و مصلحت دینی اغنیاء سے صحبت نہ رکھے۔ صوفیان جاہل اور جاہلان عابد اور علماء مزاہدان خنک اور جو محدثین اہل فقہ سے عداوت رکھیں اور جو لوگ کلام و عقول میں انہماک رکھتے ہیں ان سب کی صحبت سے بچے۔ ایسے شخص کے پاس بیٹھے جو عالم و مونی ہو،

دنیا کا تارک، ذاکر اللہ و اتباع سنت کا عاشق، اور مذاہب میں ایک کو دوسرے پر ترجیح نہ دے کہ حنفیوں کا مذہب سب اچھا ہے یا شافعیہ کا سب بڑھکے اپنے مذہب پر عمل کرتا ہے۔ نہ صوفیوں کے طریق میں سے ایک کو دوسرے پر ترجیح دے کہ چشتیہ کی نسبت بڑے زور کی ہے۔ دوسرا کہ کہ نقشبندیوں میں اتباع سنت زیادہ ہے۔ اور اسی قسم کے خرافات سے بچے۔ وہ لوگ مغلوب الحال ہیں یا کسی تاویل سے کوئی امر کرتے ہیں جو اس شخص کے نزدیک خلاف سنت ہے۔ ان کو برا بھلا نہ کہے۔ اور خود وہی کرے جو قواعد شرعیہ کے موافق ہے

فصل۔ اس میں حضرت یزید امروشدی شیخ الحافظ الحاج محمد امدا اللہ صاحب کی وصایا کا خلاصہ لکھ کر رسالہ ہذا کو ختم کرتا ہوں۔ اس کو آخر میں اسی واسطے لکھا کہ خاتمہ میں برکت ہو ورنہ میرا حق یہ تھا کہ اس کو سب سے مقدم کرتا۔

دلناس فیما یعشقون مذاہب

طالب حق پر لازم ہے کہ اول مسائل ضروری و عقائد اہل سنت و جماعت کے حاصل کرے پھر ان مسائل سے تزکیہ کرے۔ حرص، اہل، غضب، جھوٹ، غیبت، بغل، حسد، ریا، تکبر، کینہ اور یہ اخلاق پیدا کرے۔ صبر، شکر، قناعت، علم، یقین، تفویض، توکل، رضا، تسلیم اور شرع کا پابند ہے۔ اور اگر گناہ ہو جاوے جلدی کر کے نیک

علیٰ خواجہ محبت علیا سے، خواہ کتابوں سے اور اگر زیادہ استعداد نہ ہو تو کتب ذیل کو اکثر اوقات مطالعہ میں رکھے، موضح القرآن ترجمہ قرآن مجید از شاہ عبدالقادر صاحب تحفۃ الاخبار ترجمہ شذوق الانوار شرح دتایہ اردو، مالا بد نہ پند نامہ شیخ فرید الدین عطار، اکبریات ترجمہ اردو، کیمیائے سعادت، گلزارِ ابراہیم، جہاد کبیر، تحفۃ العشاق، نغائے روح، ادب و مرشد، اور ان کتابوں کو سفر میں ہمارے رکھے۔ ۱۲۔

عمل سے تدارک کرے۔ نماز باجماعت وقت پر پڑھے کسی وقت یاد الہی سے غافل نہ ہو۔ لذت و کرپشکر بجالا دے کشف و کرامات کا طالب نہ ہوا پناہ حال یا سخن تصوف غیر محرم سے نہ کہے۔ دنیا و مافیہا کو دل سے ترک کر دے خلاف شرع فقرار کی صحبت نہ چمکے۔ لوگوں سے بقدر ضرورت خلق کے ساتھ ملے اپنے کو سب سے کمتر جانے کسی پر اعتراض نہ کرے، بات نرمی سے کرے سکوت و خلوت کو محبوب رکھے اوقات مضبوط رکھے۔ تشویش کو دل میں نہ آنے دے جو کچھ پیش آوے حق کی طرف سے سمجھے۔ غیر اللہ کا خطرہ نہ آنے دے۔ دینی کاموں میں نفع پہنچاتا ہے، نیت خالص رکھے، خورد و نوش میں اعتدال رہے۔ نہ اتنا زیادہ کھائے کہ کسل ہو اور نہ اس قدر کم کہ عبادت سے ضعف ہو جائے۔ کسب حلال افضل ہے۔ اگر توکل کرے تو بھی مضائقہ نہیں۔ بشرطیکہ کسی سے طمع نہ رکھے۔ نہ کسی سے امید و خوف کرے حق تعالیٰ کی طلب میں بے چین رہے۔ نعمت پر شکر بجالا دے فقر و فاقہ سے تنگدل نہ رہے۔ متعلقین سے نرمی برتے ان کی خطا و قصو سے درگزر کرے۔ ان کا غدر قبول کرے کسی کی غیبت و عیب جوئی نہ کرے۔ عیب پوشی کرے۔ اپنے عیوب کو پیشتر، نظر رکھے۔ کسی سے تکرار نہ کرے مہمان نواز و مسافر پرور رہے۔ غریب و مسکین، اہل و عیال کی صحبت اختیار کرے قناعت و ایثار کی عادت رکھے۔ بھوک پیاس کو محبوب سمجھے، کم ہنسنے، زیادہ رونے، عذاب الہی اور اس کی بے نیازی سے لرزاں رہے موت کا ہر وقت خیال رکھے، روزانہ اپنے اعمال کا محاسبہ کر لیا کرے نیکی پر شکر بدی پر توبہ کرے۔ صدق، مقال، اکل حلال اپنا شعار بنائے غیر مشروع مجلس میں نہ جاوے۔ رسوم جہل سے بچے، شرمگین، کم گو، کم سنخ، اصلاح جو،

نیکوکار، نیکو رفتار، بادقار، بردبار رہے۔ ان صفات پر مفرد نہ ہو، ادیار کے
مراعات سے مستفید ہوتا رہے۔ گاہ گاہ عوام مسلمین کی قبور پر جا کر ایصال ثواب کرے
مرشد کا ادب اور فرمانبرداری کامل طور پر بجالادے اور ہمیشہ استقامت کی
دعا کرے۔

الحمد للہ کہ ۲۷ مفرور پنجشنبہ ۱۳۱۵ھ وقت چاشت مقام کانپور ملا
جامع العلوم میں رسالہ ”تعلیم الدین“ اختتام کو پہنچا۔ یا الہی اس کو قبول فرما کر
اپنے بندوں کو نفع بخشے۔

نہ بفتش استم شو شم نہ بخرق ساختہ شو شم نہ بفسیاد تو میکشم چہ عبارت و چہ معانیم
اللہم! یسئلہ لکنا بالخییر والسعادت

اس رسالہ میں جن امور کی تعلیم ہے ہر خیدانہ کی تحصیل میں سعی کرنا مفرد ہے مگر
بدون امداد اللہ تعالیٰ کے ظاہر ہے کہ سب ہیج ہے بقول مولانا

این ہمہ گفتیم و لیک اندر پیچ بے غایات خدا یکم دیچ
بے غایات حق و خاصان حق مگر ملک بشد یہ ہنسش ورق

اس لئے ذرا سہ، معلوم ہوتا ہے کہ حضرت قبلہ دعبہ کی ارشاد فرمودہ ایک شجاعت
جن میں بزرگوں کے توسل سے تمام خیر و سعادت طلب کی ہے آخر میں لگا دی جائے تاکہ اسکو
ثوق سے جنا الہی میں عرض کیا کریں۔ اور اس میں یہ بھی ذائدہ ہے کہ بزرگوں کے
توسل سے دعا جلد قبول ہوتی ہے، دوسرا فائدہ خاص حضرت صاحب کے توسل
کے لئے یہ بھی ہے کہ ان کو اپنے سلسلے کا اتصال ہو جائے گا۔ وہ ہوندا۔

شجرہ پیرانِ حقیقت اہل بہشت

حمد ہے سب تیری ذات کبریا کیواسطے اور درود و نعت ختم الانبیاء کیواسطے
اور سب اصحاب و آلِ مصطفیٰ کیواسطے

در بدھ پھرتی ہے خلقت اتجا کیواسطے آسرا تیرا ہے پر مجھ بے نوا کیواسطے
رحم کر مجھ پر الہی ادلیا کیواسطے

پاک کر ظلمات عصیاں سے الہی دل مرا کمر نور نور عرفان سے الہی دل مرا
حضرت نور محمد پر ضیا کیواسطے

پاک کر ظلمات عصیاں سے الہی دل مرا کمر نور نور عرفان سے الہی دل مرا
حضرت نور محمد پر ضیا کیواسطے

ایسے مرنے پر کروں قربان یارب لاکھ عید اپنی تیغ عشق سے کر لے اگر مجھ کو شہید
حاجی عبد الرحیم اہل غزا کیواسطے

کر وہ پیدا درد و غم میرے دل افکار میں بار پاؤں جس سے اے باری تری دربار میں
شیخ عبد الباری شہر بے ریا کیواسطے

شرک و عصیان و ضلالت بچا کر اے کریم کمر ہدایت مجھ کو توراہ صراط مستقیم
شاہ عبد الہادی پیر ہدا کیواسطے

دین دنیا کی طلب عزت نہ سزا رہی مجھے اپنے کوچے کی عطف کر ذلت خواری مجھے
شاہ عزیز الدین عزیز دوسر کیواسطے

دے مجھے عشق محمد اور محمدیوں میں گن ہو محمد ہی محمد ورد میرا رات دن

شہ محمد ادر محمدی اتقیہ کیواسطے

حب حق حب الہی حب مولا حبیب الغرض کرے مجھے محو محبت سب کا سب

شہ محب اللہ شیخ باسنا کیواسطے

گرچہ میں غرق شقاوت ہوں سعادت کے بعد پر توقع ہے کرے مجھے شفیق کو توسیع

بو سعید اسعد اہل درہ کیواسطے

قال ابرہال ابرہ سب مرے ابرہ میں کام لطف سے اپنے مرے کر ملک دین کا انتظام

شہ نظام الدین بلخی مقتدا کیواسطے

ہے یہی بس دین میرا اور یہی سب ملک مال یعنی اپنے عشق میں کر مجھ کو با جاہ و جلال

شہ جلال الدین جلیل اصفیا کیواسطے

حب دنیا دی سے کر کے پاک مجھ کو عیب اپنے باغ قدس کی کر سیر تو میری نصیب

عبد قدوس شہ قدس و صفایا کیواسطے

کہ معطر روح کو بولے محمد سے مرے ادر نور چشم کر دے محمد سے مرے

اے خدا شیخ محمد رہنما کیواسطے

کہ عطار راہ شریعت لے احمد سے مجھے ادر دکھا نور حقیقت نوح احمد سے مجھے

شیخ عارف صاحب لطف عطا کیواسطے

کھول دے راہ طریقت قلب پر یا حق مرے کہ تجلی حقیقت قلب پر یا حق مرے

احمد عبدالحق شہ ملک بقا کیواسطے

دین و دنیا کا نہیں درکار کچھ جاہ و جلال ایک ذرہ درد کا یا حق مرے دلیں تو ڈال

شہ جلال الدین کبیر الادلیا کیواسطے،

ہے مکرِ ظلمتِ عصیاں سے میرا شمسِ دین کو منور نور سے عرفان کے میرا شمسِ دین
شیخ شمس الدین ترک شمسِ اضحیٰ کیواسطے

اے مرے اللہ رکھ ہر وقت ہر سبیلِ ذہار عشق میں اپنے مجھے بے مبر و بقیاب قرار
شیخ علاؤ الدین صابر بار ضاکیواسطے

دے ملاحمت مجھ کو ربِ نمکیننی ایمان سے اور علالتِ بخش گنجِ شکر عرفان سے
شر فرید الدین شکر گنج بقا کیواسطے

عشق کی رہ میں پڑے جوں اولیا اکثر شہید خنجرِ تسلیم سے اپنے مجھے بھی کر شہید
خواجہ قطب الدین مقتول دلا کیواسطے

بے ترے ہو نفس و شیطان در پے ایمانِ دین جلد ہوا کر مرا یاربِ مدکار و معین
شہ معین الدین حبیب کبریا کیواسطے

یا الہی بخش ایسا بے خودی کا مجھ کو جام جس سے جاگڑ رہا شرم و حیا و تنگ نام
خواجہ عثمان با شرم و حیا کیواسطے

دور کر مجھ سے غمِ موت و حیاتِ متعار زندہ کر ذکرِ شریعتِ حق سے آپروردگار
شہ شریفِ ندنی با اتقیاب کیواسطے

آتشِ شوقِ اسقدر دلیس کر بھراے درود ہر بنِ موسیٰ مرے نکلتے تری الفت کا درود
خواجہ مودودِ حشتی پارسا کیواسطے

رحم کر مجھ پر تو اب چاہِ ضلالت سے نکال بخش عشق و معرفت کا مجھ کو یاربِ ملکِ مال
شاہِ یوسف شہ شاہ و گدا کیواسطے

مست اور پیخو د بنا لوئے محمد سے مجھے محترم کر خواری کوئے محمد سے مجھے

بو محمد محترم شاہ دلاکیواسطے

صدقہ احمد کے یہی امید سیری ذات سے کہ بدل کر دے عصیان کو حسنات سے

احمد ابدال چشتی با صفا کیواسطے

حد سے گزارنا نچ ذفرقت اتبولے پردردگار کمری شام خزان کو وصل سے روز دہار

شیخ ابواسحاق شامی خوش ادا کیواسطے

شادی دغم سے دو عالم کی مجھے آزاد کر اپنے درد و غم سے یارب دلو میرے شاد کر

نواجہ مشاد علوی بوالعلا کیواسطے

ہے مرے تو پاس ہر دم ایک میل اندھا سونے بخش وہ نور بصیرت جس سے تو آئے نظر

بو ہبیرہ شاہ بھسری پیشوا کیواسطے

عیش و عشرت کی دو عالم سے نہیں طلب مجھے چشم گریان سینہ بریان کر عطا یارب مجھے

شیخ حذیفہ مرعشی شاہ صفا کیواسطے

نے طلب شامی کی نے خواہش گدائی کی مجھے بخش اپنے در ملک طاقت رسائی کی مجھے

شیخ ابراہیم ادہم بادشاہ کیواسطے

راہن میرے ہیں دو قراق باگز زگراں تو پہنچ فریاد کو میری کہیں امتحان

شہ فیض ابن عیاض اہل دعا کیواسطے

کمرے دل سے تو اے واحد وئی کا خوف دلیں اور آنکھوں نہیں بھرے سرسبز وحد کا نور

نواجہ عبدالواحد بن زید شاہ کیواسطے

کو غایت مجھ کو توفیق حرج کذا لمنن تاکہ ہوں سب کام میرے تیری رحمت حسن

شیخ حسن بھسری امام ادلیا کیواسطے

دور کر دے حجاب جہل و غفلت سیر رب کھول دے دلیں در علم تحقیق میرے رب
ہادی عالم علی مشکل کشا کیواسطے
کچھ نہیں مطلب عالم کے گل و گلزار سے مگر مشرف مجھ کو دیدار پر انوار سے،
سرور عالم محمد مصطفیٰ کیواسطے !
آپڑا در پر ترے میں ہر طرف ہو کر ملوں مگر تو ان ناموں کی برکت سے دعا میری قبول
یا الہی اپنی ذات کبریا کیواسطے !
ان بزرگوں کے تئیں یارب عرض کھڑیں کو شفاعت کا وسیلہ اپنے تو دربار میں
مجھ ذلیل و خوار و مسکین و گدا کیواسطے
اس دوئی نے کر دیا ہے دور و حد تک مجھے مگر دوئی کو دور کر پر نور وحدت مجھے
تا ہوں سب میرے عمل خالص رضا کیواسطے
کو دیا اس عقل نے بے عقل دیوانہ مجھے مگر ذرا اس ہوش سے میوش و ستانہ مجھے
یارب اپنے عاشقان بادف کیواسطے
کشکش سے ناامیدی کی ہوا ہوں میں تباہ دیکھ مت میرے عمل کو لطف پر اپنی نگاہ
یارب اپنے رحم و احسان و عطا کیواسطے
چرخ عصیان سر پہ زیر قدم بحسب الم ! چار سو ہے فوج غم مگر جلدی اب بہر کرم
کچھ رہائی کا سبب اس بتلا کیواسطے
گرچہ میں بدکار و نالائق ہوں اے شاہ جہاں پر ترے در کو تباہ چھوڑ کر جاؤں کہاں
کون ہے تیرے سوا مجھ بے نوا کیواسطے
ہے عبادت کا سہارا عابدوں کیواسطے اور تکیہ زد کا ہے زاہدوں کیواسطے،

ہے عصائے آہ مجھ بیدست و پاکِ واسطے
نے فقیری چاہتا ہوں امیری کی طلب نے عبادت نے زہد نے خواہش علم و ادب
درِ دل پر چاہیے مجھ کو خدا کی واسطے
عقل دہوش و فکر اور نعلائے دنیا بے شمار کی عطا تو نے مجھے پر اب تو اسے پروردگار
بخش وہ نعمت جو کام آوے سدا کی واسطے
گرچہ عالم میں الہی سعی میں بسیار کی پر نہ کچھ تحفہ ملا لائق ترے دربار کی
جان و دل لایا و لے تجھ پر خدا کی واسطے
گرچہ یہ ہدیہ نہ میراثِ بل منظور ہے پر جو ہو مقبول کیا رحمت سے تیری دے ہے
کشتگان تیغ تسلیم و رضا کی واسطے
مدد سے اتر ہو گیا ہے حال مجھ ناشاد کا کرمی امداد اللہ وقت ہے امداد کا،
اپنے لطف و رحمت بے انتہا کی واسطے
جس نے یہ شجرہ دیا ہے جس نے یہ شجرہ لیا جس نے یہ شجرہ لکھایا جس نے یہ شجرہ پڑھا
بخش دیجے سب کو ان اہل مہا کی واسطے

مختصر حالات مشائخ شجرۂ نذکور از انوار العارفین و عیس کرہ

شماره	نام	نسب	دینی	وفات	فرار	مختصر حالات
۱	حضرت علی	بنی هاشم	کریم دین	۱۲ رمضان ۴۰	در نجف شہر فاجعه	از صبیان اہل اسلام آوردند و فضائل بسیار دارند بعد وفات چار ماہ بدنیہ قائم ماندہ را ہی عراق شدند و یکے از ان عبا ہستند و ہواصل الباس الخرقہ و مدت خلافتش چار سال و نہ ماہ بود۔
۲	امام حسن بھری	مولی زید بن ثابت	در بیت ولایت	مجموع شہر یا حبیب	حبیب	قدم ال البصرۃ بعد ما بلغ اربع عشر سنۃ بعد قتل عثمان رضی و محابود و س و ماود و س در خانہ ام سلمہ قال ابوذر عقیل بود حسن بھری دم کہ بیعت نمود از علی رضی بہ عمر چار دہ سالگی و دید علی رضی را در مدینہ بعد از ان رفت۔ حسن بھری از بجانب کوفہ دیہستہ و ملاقات نہ کرد۔ حسن بھری از حضرت علی بعد از ان قال ایشخ العلامة الیوطی فی رسالہ اتحاق الحق گفت ابن جریر واقع شد در سندابی یعلی ملز بریرہ دم کہ خیر داد مرا عقبہ بن ابی اصبہا اب اہل قال سمعت الحسن رضی یقول سمعت علیا یقول قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مشل امتی مثل المطر الخ قال محمد بن الحسن شیخ شیوخنا ہذا فی صریح فی سماع الحسن رضی من علی رضی در عالیہ ثقافت۔

مختصر حالات

نمبر شمار	نام	نسب	وطن	وفات	مزار
۱	خواجه ابو عبد اللہ بن زید	.	.	۳۱ محرم ۳۸۵ھ	بابہ
۲	فیصل بن عیاض	.	.	۱۱ شعبان ۴۸۵ھ در مکه	مکه
۳	ابو عبد اللہ بن ادریس بن عمر	.	.	۱۱ شعبان ۲۸۵ھ	در مکه و در بغداد
کینیت ابو اسحاق است اول امیر مریخ بود در شمار گاہ آواز از غیب از آہود از غائبین شنیہ یقین حاصل نشد و جملہ حکومت بنظر او آمدند علم از امام اعظم ابو حنیفہ فراموشی سالہا در بیان ماند رونی از غیب می رسید و دو سال در غار نیشاپور مجاہدہ میسر کرد از نیزم بسر کردی در چہارہ سال ماہ مکہ قطع کرد ہمہ ماہ در تضرع نماز مشغول بود از امام باقر علیہ السلام خلافت یافتہ صاحب خوارق بسیار است وفاتش در خلافت ابو عبد اللہ و افضی تلمیذہ سوم از بنی عباس۔					
کینیت ابو علی و ابو الفیض ست باصل از کوفہ یا خراسان یا بخارا است و در اول سردار قزاقان بود لیکن نماز جماعت و تطوع صوم و صلوة را از دست نہ دادے و مروتے و پختے در طبع او بود۔ روزے دیکار دانی این آیت شنیدہ ام یان للذین آمنوا الخ گفت آن دجان نقاب و تاب و چندے در کوفہ بابو حنیفہ فرج صحبت داشت۔ مفری سورۃ القادرۃ شنیدہ بغیرہ جان داد۔					
کینیت ابو اسحاق است اول امیر مریخ بود در شمار گاہ آواز از غیب از آہود از غائبین شنیہ یقین حاصل نشد و جملہ حکومت بنظر او آمدند علم از امام اعظم ابو حنیفہ فراموشی سالہا در بیان ماند رونی از غیب می رسید و دو سال در غار نیشاپور مجاہدہ میسر کرد از نیزم بسر کردی در چہارہ سال ماہ مکہ قطع کرد ہمہ ماہ در تضرع نماز مشغول بود از امام باقر علیہ السلام خلافت یافتہ صاحب خوارق بسیار است وفاتش در خلافت ابو عبد اللہ و افضی تلمیذہ سوم از بنی عباس۔					

مختصر

۱۲۱

مختصر حالات

پیشہ	نام	نوب	دلی	وفات	نزار
۶	صنیدہ مرثیہ	.	.	۱۳۱۲ھ	بھونڈی
	صاحب خوارق و تصانیف است در علوم ملک بعد سر پانچ و شش روز بر سر قہر اکفا منورے عالم ابکا، در ایام بہشت ساگی عاقبت ہفتہ قرأت شد و دینی شانزدہ ساگی عالم علم لدنی تحت و شریعت و تحقیق و طریقت و معرفت مرتب ساخت و ذکر حبلی گفے از آواز آفت بشارت دینی دگر زدگی کا زمانہ منورہ فرودہ ہمراہی در بہشت در یافت و ہمیشہ پلاس پوشید و مقب بیدالدین است				
۷	بہرہ البصری	.	.	۱۲۹۹ھ	بھونڈی
	و یار یافت رکعات بسیار بودہ و مقب باین الدین گشتہ بعد مجاہدہ سی سال از نامرادی نماید و یکا و از عالم بالا بجنیدہ مرثیہ رسید و ہر ہفتہ بقام قرب رسید و بعد یک سال خرقہ پوشید و ہر کس کہ منظور نظر آنحضرت شد از عرش تا تحت الشراعت ساعت بد و منکشف گردید و بسیار گریستی کہ گمان ہلاک شک و فتوح اہل دہل قبول نہ کرتے۔				
۸	مردود غیری	.	.	۱۲۹۹ھ	در کما از بادشاہ
	نقبش کریم الدین منعم بود و مال تناع بفقرا وادہ فقر اختیار کرد و کجہرتوجہ شد و اہل و عیال را بجد پسر نامیتیم ما نیتیم پس ہر ذلیق طعام میرسید و حسب کثرت کتب این ہمہ مشاد و نیوی است صاحب مراتب لاسر ہر دراجہ نمودہ بعد ہفت روز افطار کرد و عت ماہ ذرا صائم اللہ ہر از فضل بود و روز شیر مادر بخوردے باشد حضرت علیہ السلام بہ ہیرہ رسید و بلس لا الہ الا اللہ در خلوت فی الحال رنح حجاب شد و فاش در عہد مقدر پائندہ بودہ و از طبقہ ثانیہ است۔				

مختصر حالات

نمبر شمار	نام	نوب	وطن	وفات	مزار
۹	ابو الحسن شامی چشتی	.	.	۱۲۵۵ھ مدریج النور	در کلازا، دہلی
۱۰	ابو احمد چشتی	سیدہ	چشتی	۱۲۵۵ھ	چشتی
۱۱	ابو محمد چشتی یا محمد	سنی	.	۱۲۵۵ھ مدریج الاول	.

از شام بہ بغداد رسیدہ مرید شد و پیرش اور اشقی نامید کہ غلامن چشت از تو ہدایت یابند و سلسلہ زانا قیامت چشتی خوانند و بعد از تو بیعت بجست فرستاد لقب دے شریف الدین است و ہفت سال موافق تعلیم شیخ بخلوت بگذرا اللہ اللہ شمول بود۔ بعد ہفت روزا فطار کر کے پیرا و آواز با تہ خرقہ پوشانید چون ارادہ سفر کر دے با یک عدد و دو صد مردم چشم بستہ دران منسل بطرقۃ العین رسیدے از طبقہ ثانیہ بود۔

طہب بقدرۃ الدارین پسر سلطان فرستاد است از شرفائے چشت امیر کن قطب ابدال بود کہ بر تمام ربیع مسکون تعرف داشت شیخ ابو الحسنی بولاقش بشارت داد و برائے حفظ او وصیت کردہ بود و رکن بت ساگی برائے شکار ہمراہ بدر رفت و در کوہ شیخ اداغلی را بد شمشیر پوشیدہ و پدرش بردست او توبہ کرد و در علیہ حال برہر کہ نظر کر دے صاحب کرامت شدے و بہر کافر مسلمان شستی و ہر مریض صحت یافتنے و در ان حال نورے از جبین و سے تا آسمان رفتی و مردم شہر معائنہ نمودندی در روز یک قرآن و در شب دو قرآن ختم کر دے بعد چہل روز احتیاج بول و غائلہ شدے تا تاریخ وصال قطب العالمین بود۔

پسر ابو احمد لقب سے نام صبح الدین است اکثر و تحیر بودے۔ دا از غایت مجاہدہ نماز مکوس گذاردی و در چاہ خانہ خود آویختہ شدے و در سن ہفتاد ساگی حب اشارہ غیبی ہمراہ محمد بغزوہ سومات رفتہ جہا و نور مادرے از محل چارہاہ صوت کہ شنیدے و نامش بیک نموی م نہادہ شد و در ہفت تولد ہفت بار کلمہ گفت و در ایام رضا چہا سے آسمان کردہ بے عدد کلمہ خواندی و از آواز ہش ہر کہ در چخت آمدے مسلمان شدی۔ تاریخ وصال ایام برحق۔

مختصر حالات

نمبر شمار	نام	نسب	وطن	وفات	زار
۱۱	ناصر الدین ابوبکر حبیب بن سمان			نورجادی الاول ۱۰۹۵ھ بمطابق ۱۶۸۴ء	پشت
۱۲	نورالعلی الدین ابوبکر حبیب	سنی		۱۱۰۰ھ بمطابق ۱۶۸۹ء	پشت
۱۳	چل سال از مخلوق تنہائی گرفت و خراب اشارہ کردہ برگ درختان و میوہ جنگلی خود کو دہرکس کہ پس خوردہ آدھوئے				

۱۱۱

نورالعلی

مختصر حالات

نمبر شمار	نام	نسب	وطن	وفات	خوار
۱	خواجہ شریف الدین عظیم الدین	.	.	ربیع الثانی ۵۵۴ھ	نندانا در نزد بھلاؤ شاہ پانچونہ
۲	خواجہ عثمان مراد	.	قصبہ دون از دکان چٹاپور از کنگڑہ در اتر پردیش	شوال ۸۳۶ھ بمطابق ۱۵۲۳ھ	کنجہ
۳					

در علم صوری و منوی از قرآن خود و فائق بود ابو النصر کینیت داشت صحبت قطب الدین مودود چہم یافتہ اکثر در سافرت ہوشے خواجہ معین الدین را در یک شب در در بخار سائیدہ باز بچ رفتند۔ وزیر مینب آواز آمد کہ معین لا قبول کردیم دہ سال نفس لا طعام مداد بعد ہفتہ پری دہن آب نوشیدے بارے در مقام معاون رسید فخر الدین خادم پارہ آتش خود ست نگذاشتند خواجہ را غیرت گرفت معان لا انداز کرد۔ و خواجہ پسر سردار را در کنار گرفتہ در آتش شد چہار ساعت آنجا بود و این دلالت حضرت ابراہیم علیہ السلام است سردار ایمان آورد و عیدانش نام نہاد در ویش شد پسر را ابراہیم نام نہاد و بعد از ان ولایت ہند خواجہ سپردہ خود بکبیر رفت و معاصر غوث الاعظم است۔

علم بجال داشت تعانیف کہ در شہر خراسان بسیار است مدت ہفتہ و سال در شب خواب کرد و انیس الاواح از دست پدرش در پانزدہ سالگی ادا گذاشتہ وفات یافت (۷۵۰) ابراہیم قنذری مجدد رب و رباع خواجہ گزر کرد خواجہ پیش از فو کہ بود ابراہیم پارہ ہنری کھل و کنجا بندگان خود خواجہ بیدہ خواجہ را داد مجروح خود دن نویسے دریا مانع گشت۔

مختصر حالات

فیضان الدین

۱۷۹

شماره

نام

ن

دین

دقات

مزار

۱

خواجہ حسین الدین سجوی

حسینی

سجوی

مورخہ ۱۲۳۵ھ در شہر دہلی در خانہ کتبہ کتبہ

ابو جعفر

۱۶

قطب الدین غیاث الدین لکھنوی

سید حسینی

ادش

۱۲۳۵ھ در خانہ کتبہ کتبہ

دہلی

ہمہ فرختہ بود بدرویشان دلدو خود مسافر گشت مدتی در سر قند و بخارا ماند و قرآن و علوم ظاہری تحصیل کردہ بعلوق رفت
تقصیر مارون خواجہ عثمان را یافت و خرقہ و خلافت یافتہ متوجہ بہ ہند شد۔ و در قصبہ سمنان شیخ نجم الدین کبری را یافت و
و قصبہ جیل آمدہ شیخ عبدالقادر را یافت و در پناہ ساگی از پی خود فرستاد گشتہ کہ میرد رفت و حسب امر نبوی صلی اللہ علیہ وسلم
بہند درآمد چھو را و اطلاع بھمان بلے گشتن اندوشتہ بود کارے بر پناہ را اجیر زیر دستے کہ محل نشستن شتران را جدا
بوفروکش شد بجز جفتش شتران در مانده شدند بار کا ناچارہ ساگر تالاب کا ذخیرہ کرد کا خزان زک خوردند و پیش دیو
خود فریاد بردند با شاہ اش سحر کردن سوئے شد آن دیو مسلمان شدہ شادی نام نہادہ شد لا جبر خود جوگی نیسپارا
فرستاد سحر نمود و ما جبر شدہ مسلمان شد۔

نہایت استعزاق داشت و در لقب لاکا اقبال بسیار است ملخص آنکہ از برکت ادکا کہ از عالم غیب پیدا شدہ و وقت
ولادت در تمام خانہ را نور گرفتہ آواز ہاتف قاضی حمید الدین ناگوری چشم پوشیدہ و رادش رسیدہ تختہ گرفتہ پرسید
لے قطب الدین چرنوسیم فرمود نبوی سبحان الذی اسری بعبدہ الخ قاضی متعجب شدہ دریافت گفت کہ مادام
پانزہ پارہ میوار دیا دگر قسم پس در چار روز قرآن ختم کنانید و حوالہ خواجہ بزرگ گرد و بحضور شہاب الدین
سہروردی در بشارت ملازمت خواجہ مشرف شدہ دلیل العارفین از دست خواجہ را رونے این بیت احمد جام
نہ فتنگان خنجر تسلیم ما ہر زمان از عیب جان دیگر است۔ در گرفت شبانہ روز در حیر بود شب نیمہ رحلت کرد۔

مختصر حالات

نمبر	نام	نسب	وطن	وفات	مزار
۹۰	شیخ نذیر الدین محمود شکر گنج	فاروقی بادشاہ فرخ عادل شاہ دہلوی		۵ محرم ۹۳۸ھ یا ۹۳۹ھ	بابائین ضلع مستان
۹۱	خادم علاء الدین علی احمد صابر	سیدی		۱۳ ربیع الاول ۹۳۱ھ یا ۹۳۲ھ در زون	کلیہ ضلع بہاولپور

مختصر حالات

نمبر شمار	نام	نسب	وطن	وفات	مزار
۲۰	شمس الدین ترکم	علوی	.	۱۹ شعبان یا ۱۰ جاری الکوثر ۱۲۱۹ھ	پانی پت
	بقول صاحب الاقطاب از حضرت گنج شکنیر خلافت داشت مدتی در دیار ترکمان کسب علم نمود باز تلاش پیر کا دارالعلوم کربلا آبادیہ کے دل بستگی نہ شد بہندوستان آمد و بعد مدت بسیار در کیر رسید و بشرف بیعت مشرف شد و بعد مکمل اجازت نامہ و اسم علم محترم فرمودہ وصیت نمود کہ بعد وفات سن زیادہ از سر رفت درین جہانمانی ولایت پانی پت تراست و شرف الدین بوعلی قلندر بعد سیدت ازین عالم نقل خواہد نمود روئے قلندر صاحب شکل شیر آمد زبانی خادم فسرود کہ شیر را بہ شیرے باید پرہیز باگھوئی رفت و از اینجا پوٹہ کرٹھ من مضافات کزنال رفت۔				
۲۱	جلال الدین	مغانی	پانی پت	۱۳ شعبان یا ۱۳ ربیع الاول ۱۲۱۹ھ	پانی پت
	از غایت جوع نفس امارہ بصورت مرموم متجسم شدہ از دافادہ در کشف و کرامات در بیت نمودن دست قوی داشت ناماد خواجہ محمود بود ولی مادر زاد بود اکثر در طفلی سر بھرا نہادے آخر چندان استغراق در ذات مطلق بود کہ از غیر خبر نہ داشت در اوقات صلوة مریض خبر دار ماقتدے کتاب زاد الا برار از دست شرف الدین قلندر را در بسیار دست میداشت دہرائے نماز جمعہ بمکہ میرفتند و را بتدائے حال روزے لباس فاخرہ از پیش شمس الدین ترکم سولہ گذشت از نظریے از اسب فرود آید مشرف بہ بیعت شد بایے از وطنے کوزہ پیر زنی تمام عمر کرب داد و بارے از تف کردن دے تمام دیوار حجرہ طلا گشت۔				

مختصر حالات

نمبر شمار	نام	نسب	دین	وفات	مزار
۳۱	شیخ احمد عبدالحی ابدال	فاروقی	ردوی	۱۵ جمادی الثانی ۱۲۸۴ھ	ردول
					از طفلی پابند تہجد بود چون مادر براہ شفقت منع کرد و وطن را گذاشت بخدمت برادر خود نفی الدین در مدتی آمد و بہ ہر بار و موافقت نشد در بہار آمد باز در او دھ رسید و بہ کسے الطینان نشد مدتے در مقام بر می ماند و قبرے ہم کا بدیدہ بود آخر در پانی پت رسید بدولت و نعمت شرف شد جدتے شیخ داؤد کہ نسبت اراوت شیخ نفع الدین محمود چراغ دہلوی در داد و عہد ملاکوخان از ولایت بلخ در زمانہ علاؤ الدین غلی بہندوستان رسید و کمالات شیخ از کتاب انوار العیون تصنیف شیخ عبدالقدوس گت گویا ہے باید جست روزے بر شیخ خود اعتراف کردہ طاقبہ باز دادہ بود باز بشارت غیبی رجوع نمود۔
۳۲	مخدوم شیخ عارف رح	فاروقی		تقریباً ۱۵۰۰ سال قبل از ولادت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم	
					شیخ عبدالحق راہر سپہر یکمی شد گر بان جان میداد ملوک و حاکمات کرد و بعد از چندے شیخ عارف متولد شد باہر کس آشتی داشتے کہ ہر کس ویرا بر مشرب پنداشتے و پدرے ویرا گھوڑے میگفتند و او را بدختر شیخ نور الدین حلیفہ بیوہی دہم مخلص آنحضرت نکاح کردہ بواجبات پیوست۔ زنان دودختر و یک پسر محمد نام بوجود آمدند۔ شیخ عارف بعد از پدر خود تا پنجاہ سال حق سبحانہ ادا کردہ در پردہ شد۔
۳۳	شیخ محمد	فاروقی		تقریباً ۱۵۰۰ سال قبل از ولادت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم	
					بشاہدہ مطلق استغراق داشت شیخ عبدالقدوس باشاہ شیخ عبدالحق مریدے شد و مہشیر خود شیخ عبدالقدوس بنگان داد در مرض وفات تصرف روحانی شیخ عبدالقدوس در رابع پسر خود شیخ الادبیا عرف بدہ از شاہ آباد کہ در اینجا کتب فضائی میکرد طلبیدہ و امانت پیران چشت مع اسم اعظم از پدر خود یافتہ بود شیخ عبدالقدوس سپرد و برائے تربیت پسر خود وصیت کردہ خوش دھرم بعالم شتافت شیخ عبدالقدوس پسرے را تربیت فرمودہ بچائے دے نشاند۔

نمبر شمار	نام	نوب	وطن	وفات	مزار	مختصر حالات
	شیخ عبدالقدوس رح	نغان	گنگوہ	۱۲۹۴ھ ۱۲۹۵ھ	گنگوہ	فیوض از روح شیخ احمد عبدالحق رح یافت مکتوباتش مشہود است سکر مدرس قوی داشت انوار الیوم ہم از دست در ۹۹۸ھ استاد عرفان لاشی یحی از امرائے سلطان سکندر لودھی مع فرزندان از رودی بقیعہ شاہ آباد از نواح دہلی سکونت نمود در ۹۳۲ھ در زمان ظہیر الدین بابر در گنگوہ متوطن گشت روز دوشنبہ پ دلزنہ پیدا شد، روز جمعہ فرصت حاصل شد بعد نماز بار شروع شد چار روز دیگر تپ آمد روز چہار شنبہ جان بشادہ دوست سپرد و دین نماز بعد غسل شیخ رکن الدین دست برسینہ نہاد حرکت دل و جہان زکر یافت۔
۱۸۳	شیخ جمال الدین شاہ پوری	ناروتی	تھانیر	۱۲۹۴ھ ۱۲۹۵ھ	تھانیر	عالم ظاہر بود ہم استغراق و استہلاکی تمام داشت ارشاد الطالبین از دست در ہفت سالگی قرآن ذکر کردہ و در ہفدہ سالگی فتویٰ میداد۔ شیخ عبدالقدوس را اول رفاص کفۃ آخر توجہ او نقش غیر از باطل ادب و نعت۔
	شیخ نظام الدین رح	ناروتی	تھانیر	۱۲۹۴ھ ۱۲۹۵ھ	تھانیر	علم رمی نخواندہ بود با وجود این اسر صاحب تصانیف است و در شرح لمعات مکی مدنی و ریاض قدسی تفسیر و جز قرآن بنایت صاحب ذوق بود بر ہر قطر کریم و را دل دہہ بہ شہود فائز گشتے لہذا بلقب ولی تراش اشتهار یافته در اول بنی و اثبات و دوا آخر بہ شغل سر پایہ اشتغال داشت تا آنکہ صاحب درات شد جہا دیگر را بوسے اعتقادے پیدا شدہ بود لیکن حاسدان رنجبا افکندند۔ آخر از ہندوستان عذر خواستہ جانب بلخ شتافت۔

مختصر حالات

نمبر	نام	نسب	وطن	وفات	مزار
۲۸	شیخ ابو سعید رگنکری	فغانی	گنگوہ	ربیع الاول ۱۰۱۴ھ	گنگوہ
ابن نور الحق نیرۃ شیخ عبدالقدوس ست چند مدت خود را در سپہ گری داشت بعد از ان عشق علیہ کرد بندہ مت شیخ جلال الدین تھانیسری پیوست دیکے حضرت بوجہ ضعف و ترک خانہ شیخت دیرا انتظام الدین سپرد و حسب تعلیم ایشان بذکر جہر مشغول شد و انوار ورود نمود و لیکن او طالب نور ذات بود بدین رفق شغل پایہ تعلیم نموده شد کار او نکشود و آخر در خدمت سلطان بگذاشت ، بسیار از عجب و غرور برخاست و در مین لای و گل رخ مقصود رونمود شیخ فرمود این ابتدائے لاہوت و انتہائے لاہوت ہر اصل در دست باز بشتل سے پایہ امر فرمود باز تیرک ہمہ منسومہ رفتے از اثر آواز خوش بخوری رونمود چیزے از شاہدہ رونمودہ مستور گشت آخر آمادہ مرگ شد دم را بذکر کرد چون یک پاس گوشت نور اطلاق ظہور نمود ، دران ہنگام بسبب بے اختیاری دم بقوت رہا شد و پہلویش ببلکت و شکم از خون پر شد و یکم غیب دوا و غذا خورد و شیخ فرمود ایس سیر عروجی بود دسیر نزدی باقی است ہر قبحہ ہوا فرمود پس امانت پیران و خرقہ خلافت واسم اعظم حوالہ نموده رخصت فرمود۔					
۲۹	شیخ حبیب اللہ	فاردی	صدر پور	۱۰۵۰ھ	الکابا
چون از علوم نقلیہ و عقلیہ فارغ شد در دہلی بر آستانہ قطب الدین متیار کاکی استخارہ نمود اشارت با یوسید شد شیخ خادم خود مجاہد را بذکر استعدادش فرمود مناسبت و لا پت بر کسی عرض داشت شغل نفی داشتات و اکم ذات با نگہداشت صورت خود تلقین فرمود از بسین نشاند۔ چون خرقہ خلافت پوشیدہ تہی ذات لاکیف را در دل داشت شیخ توجه فرمود بخلی متکشف شد محب اللہ بنفرا کرد کہ بس کن پس در وطن آمد نا نا چہ چندے در دولی آمد آخر در الہ آباد قریب بہت سال برد سادہ ارشاد ماند۔					

مختصر حالات

نمبر شمار	نام	نسب	وطن	وفات	مزار
۱۰۰	شیخ محمدی رح	عبد	اکبر آباد	اکبر آباد	اکبر آباد
۱۰۱	شاه محمدی رح	سید محمدی			

در ابتدا بهر دو لقب مشہور بود که رفتی پدر ایشان منزلی سخت داد غیرت جوشانید از خانه بیرون آمد و تحصیل علم پرور افتاد و بعد از آن به علم باطن همت گماشتند و بعد مدت شیخ محبت مبارک اعلی رسیدند و درین مدت صحبت یکبار از پدر خود ملاقات شدند باز دو کبریا آمدند و احسانا ملاقات و بار و امر دہمی آمدند و در آخر حسب درخواست اکابر کتخدائی توطن امر و پر قبول خاطر افتاد و بوجہ بدگوئی حاسدان عالمگیر ایشانرا بسفر مرین متوجہ نمود باز مرا جعت این ملک کردند باز بقومائے مخالفین مدتی در قلعہ اوزنگ آباد بپس کردند آخر جہان را پدر و در کردند و تابوت ایشان حسب وصیت با کبر آباد رسانیدند

درین مقام در شجرت خاندان با چہرے اختلاف است در بعضی در میان شاه محمد حامد شاه عضد الدین نام شاه محمدی مندرجست و در بعضی نام شاه حامد از تاریخ بہ ثبوت می یونند کہ شاه عضد الدین را خلافت بلا واسطہ از شاه محمدی حاصل است و متفقاً نیست کہ در میان این ہر دو بزرگواران حکم فاضل نتوان شد کہ ترتیب ملزم حجت میشود پس تحقیق ملام مستطامن نخبۃ التواریخ امر و پر آشکارا محمدی و شاہ محمدی حامد ہر دو با ہم برادرانند و شاہ محمد حامد را ارادت و خلافت از برادر خود حاصل است و از شاہ محمدی در جرین شریفین و دیہر و جودا و شاہ محمدی کہ در بنجاہ مقصود با و کراست و در شہن محمد مدنی دیہر و اناوات و خلافت از پدر خود حاصل کردند و از شاہ حامد پسرے بنجور آمد عضد الدین مذکور فی الجہد متصلا و ایشان خلافت از عم خود شاہ محمدی را یافتند از پدر خود ہم اخذ فیوض نمودند پس توجیہ عدم انفصل بین شاہ محمدی رح و شاہ عضد الدین رح ظاہر است و ان حصول خلافت است بلا واسطہ و توجیہ فیصل شاہ حامد و حصول فیوض است شاہ عضد الدین رح از ایشان و ایشانرا از برادر خود شاہ محمدی رح چنانچہ مذکور شد و توجیہ فیصل شاہ محمدی رح استغاضہ ایشانست از پدر خود شاہ محمدی رح کہ ہر انقول و احتمال استغاضہ شاہ عضد الدین رح از برادر از شادی و فخر را و خویش شاہ محمدی رح کہ ہر انظرون خطایقت از انیاہا شجرت جہاننا تاریخ و کائنات بنظر نیامدہ و وطن و مدفن شان غالباً امر و پر باشد چنانچہ در جائے نوشتہ دیدم لیکن بلاستحکیم جلال الدین مصنف ترا بدین

مختصر حالات

۱۰۱
شاه محمدی رح
سید محمدی
اکبر آباد
اکبر آباد
اکبر آباد

مختصر حالات

نمبر شمار	نام	نسب	وطن	وفات	مزار
۲۱					جلالی شاگرد حکیم ملوی خان دہلوی کہ در توحید و خودی یدِ طوبی می داشت پس دست و اذ دست روشن محمدی مولوی نظام الدین درویش دانشمند مولوی حسام الدین عالم و صالح مانند دور ویشن مخلص از جنس ذکور نامند فقط۔
۲۲	شیخ عضد الدین	سید	ارزمیر	ارزمیر	پسر حامد بادشہ محمدی است بہ علوم شریعت و فنون عمیرہ در درجہ ہر موصوف بود با وجود اعلا حکام و لطیف قبول نکرد صاحب کشف و کرامات بود روزی کہ فیض از بندشون زوج خود مفسد بنمود از ایشان از نسبتہ تھانہ کشود مقاصد العارفین از دست در تعبیر رویا کامل بود۔
۲۳	شیخ عبدالہادی	صدیقی	ارزمیر	ارزمیر	پڑا ایشان روزی کہ شیخ عضد الدین دم را مدعو کردہ بودند بعد فراخ وقت نامند سید بود عبد الہادی چار سالہ پویشی را کہ بسبب ضعف بعضی از قبیلہ مخفی تادہ بودند بسوئے قبلہ راست کرد شیخ بشارت دادند بعد ایام در محبت قند فقیرے ایشان را چہرے خود را ید در بارہ دقتند با قیم شاہ چندی مانند حسب گفتہ از دست شیخ عضد الدین گرفتند خطرو سوا بر دل ایشان کم گذشتے صاحب کشف و کرامات بود۔
۲۴	شیخ عبدالہادی	صدیقی	ارزمیر	ارزمیر	این شیخ ظہور اللہ و نبیرہ شیخ عبد الہادی اندو جد سے بوجہ نزاکت طبع سے بریانت بہل نرمی فرمودند لباس فاخرہ می پوشانیدند و ظاہر شے لباس رنگارنگ آراستہ و سینہ اش از عشق پر شور بود۔ حکام الدہر و قائم الین ہر ذند و عین حال و اوقات خدمتین بر سے طاری میشد پسرے شاہ رحمن بخش از عقب گذاشتند۔
۲۵	علاء الدین	سید	افغانان	افغانان	اول نسبت قادریہ از شاہ رحم علی گرفتند باز نسبت عشقہ از شاہ عبدالہادی باز بیعت جہاد با طریقت جناب سید صاحب کردند لاکہ حاجی صاحب و سید صاحب با ہم مراقب می نشستند سید صاحب را خندہ و حاجی صاحب را سکر مگر رفت در جہاد و مکان شہید شدند۔

مختصر حالات

نمبر شمار	نام	نوب	دین	وفات	مزار	مختصر حالات
۳۱	سید بنی بکر محمدی	علوی	جھجھار	۱۲۵۱ھ	جھجھار	از اولاد شان عبدالرازق جھجھاری ہستند نسبت باطن را اختیار میکرد و بر اتباع سنت حریص بودند چنانچہ پیر سی سال بکیر اول قضا کرد و در قصبہ لاری تعلیم طفلان اشتغال داشتند مگر خواب حضرت حاجی امداد اللہ صاحب باعث اشتہار ایشان شد۔
۳۲	حضرت حاجی امداد اللہ صاحب	فادری	قضاہ بھون	۱۲۱۳ھ	کرمنشہر	شخص حضرت راجیہ آنحضرت علیہ السلام پوشیدہ بخواب دیدہ میرزا خان ظاہرست کہ حضرت ایشان لباس شریعت و آداب طریقت آراستہ اند و لولہ عشق و محبت و خوش سینہ پر شور و سوز بیکر گذار دل از تہائیغ ایشان قشر رخ میگرد و این بے چارہ ضعیف کجاست ہائے آن بچہ بروج میتوان گفت ہر کہ خواہد در کہ منظر قدیم گشتہ بہیم خود بیند سہ آفتاب آمد دلیل آفتاب ہر گردلیت باید از نئے رد قصاب
						طبع ہنگام تصنیف رسالہ ہذا در عالم حیات ظاہری بودند۔ و بعد مدتے در کہ معظمہ دواز دہم با سیر دوم از جمادی الآخری ۱۳۱۴ قمری صبح صادق بخوار رحمت حق پیوستند و در جنت النعیم پہلوتے مولانا رحمۃ اللہ صاحب مہار جہ نہادہ شدی دخل القندار بخ وصال شان است لے طالبان حق اگر طلب میدانید بشنوید شعر چونکہ گل رحمت و گلستان شد خواب ہر بوے گل را از کہ جویم جز گلاب ہر بشناید در حضور پرنور اکمل در اول قضاہ یعنی آنحضرت رضی اللہ عنہ وادشاہ کہ نام مبارک ایشان حضرت مولانا الحاج المحاظ العارف المحدث الفقیہ مولوی رشید احمد صاحب است در گنگوہ ضلع سہانپور شریف میدانند و در تربیت طالبان حق اوقات مبارک خودے گذارند مستغنی عن الادصاف والالقاب ہستند پس حوالہ بہیم طالب نمودہ پس ہی کم قیمت نپازند و بہ ہاز علوم و معارف و در خدمت شان برادرید و دعائے سلامت و بقائے حضرت ایشان خواہید۔ ۱۲ مہر عفی عنہ۔ تمت ۱۱

۔ عورتوں اور بچوں کے لئے بہترین اسلامی کتب ہیں

اسوۂ رسول اکرم	حدیث کی مستند کتب سے زندگی کے ہر پہلو کے متعلق جامع ہدایت۔ ڈاکٹر عبدالمطی
اسوۂ صحابیات اور سیرۃ الصحابیات	صحابی خواتین کے حالات مولانا عبد السلام ندوی
تاریخ اسلام کامل	سوال و جواب کی صورت میں مکمل سیرت طیبہ مولانا محمد میاں
تعلیم الاسلام	دارود سوال و جواب کی صورت میں عقائد اور احکام اسلام مفتی محمد کفایت اللہ
تعلیم الاسلام	انگریزی سوال و جواب کی صورت میں عقائد اور احکام اسلام زبان انگریزی
رسول عربی	آسان زبان میں سیرت رسول اکرم اور نصیحتیں
رحمت عالم	آسان زبان میں مستند سیرت طیبہ مولانا سید سلیمان ندوی
بیماریوں کا گھریلو علاج	ہر قسم کی بیماریوں کے گھریلو علاج و نسخے طبیبہ ام الفضل
اسلام کا نظام عفت و عصمت	اپنے موضوع پر محققانہ کتاب مولانا خلیفہ الدین
آداب زندگی	چار چھوٹی کتابوں کا مجموعہ حقوق و معاشرت پر مولانا اشرف علی
بہشتی زیور	دکامل گیارہ حصے احکام اسلام اور گھریلو امور کی جامع مشہور کتاب
بہشتی زیور	انگریزی ترجمہ احکام اسلام اور گھریلو امور کی جامع کتاب زبان انگریزی
تحفۃ العروس	منفذ نازک کے موضوع پر اردو زبان میں پہلی جامع کتاب محمود مہدی
آسان نماز	نماز مکمل بشش کلے اور چالیس منون دعا میں مولانا محمد عاشق الہی
شرعی پردہ	پردہ اور حجاب پر عمدہ کتاب
مسلم خواتین کیلئے بیس سبق	عورتوں کے لئے تعلیم اسلام
مسلمان بیوی	مرد کے حقوق عورت پر مولانا محمد ادریس انصاری
مسلمان خاوند	عورت کے حقوق مرد پر
میاں بیوی کے حقوق	عورتوں کے وہ حقوق جو مرد ادا نہیں کرتے مفتی عبد الغنی
نیک بیبیاں	چار مشہور صحابی خواتین کے حالات مولانا اشرف حسین
خواتین کیلئے شرعی احکام	عورتوں سے متعلق جملہ مسائل اور حقوق ڈاکٹر عبدالمطی ماری
تنبیہ الغافلین	چھوٹی چھوٹی قیمتی نصیحتیں حکیمانہ اقوال اور صحابہ اور اہل اللہ کے حالات بغیر ہر ایک
آنحضرت کے ۳۰۰ معجزات	آنحضرت ۳۰۰ معجزات کا مستند تذکرہ
قصص الانبیاء	انبیاء علیہ السلام کے قصوں پر مشتمل جامع کتاب مولانا اظہار سورتی
حکایات صحابہ	صحابہ کرام کی حکیمانہ حکایات اور واقعات مولانا زکریا صاحب
گناہ بے لذت	ایسے گناہوں کی تفصیل جس سے بچیں کوئی فائدہ نہیں اور ہم مبتلا ہیں

کتاب تصوف و سلوک

ایضاح علوم الدین امام غزالیؒ کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔ تصوف سلوک اور اسلامی فلسفے کی زندہ جاوید کتاب۔ ترجمہ، مولانا محمد احسن نانوتوی (چار جلد کال) جلد اعلیٰ	ایضاح العلوم مذاق العارفین حجۃ الاسلام امام غزالیؒ
اسرار تصوف ترکیبہ نفس اور اصلاح ظاہر و باطن میں بے نظیر کتاب کا نہایت مستند اردو ترجمہ۔ کتابت، طباعت اعلیٰ، مضبوط و حسین جلد	کیسے پائے سعادت اکسیر ہدایت حجۃ الاسلام امام غزالیؒ
اس مجموعے میں تصوف، عقائد، کلام اور فلسفہ پر امام غزالیؒ کی ۱۶ ادہ مستقل کتابیں شامل ہیں جو عربی سے نایاب تھیں۔ اردو ۳ جلد	مجموعہ مسائل امام غزالیؒ اردو ۳ جلد
تصوف کی مشہور کتاب	مکاشفۃ القلوب
مولانا کی قلمی بیاض جس میں تصوف و سلوک کے مسائل کے علاوہ کلیات، وظائف، تعویذات اور فنی شخصیات درج ہیں۔ جلد	بیاض یعقوبی مولانا محمد یعقوب نانوتوی
اصلاح ظاہر و باطن اور ترکیبہ نفس اور راہ طریقت کی مشکلات کا حل اور روحانی علاج کی ستر ابا دین۔ تین جلد کامل	تربیت السالک حکیم الامت مولانا اشرف علی
اسلامی شریعت کے حقائق و اسرار اور تمام علوم اسلامی پر مرقعانہ کتاب کا مستند اردو ترجمہ۔ جلد اعلیٰ	حجۃ اللہ البالغہ (اردو) شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
وفا و تقریر اور نصیحت میں بلند پایہ کتاب جس میں احادیث سے شرک و برکت کا اردو و صوفیانے مفقودین کے حالات ہیں۔ جلد	مجالس الابرار شیخ احمد روحی
مولانا تھانویؒ کے ملفوظات جمع کردہ مفتی محمد شفیع	مجالس حکیم الامت
حضرت حاجی اماد اللہؒ کی جلد دس تصانیف کا مجموعہ جلد	کلیات امدادیہ
اس موضوع پر بہترین کتاب۔ شیخ الحدیث مولانا محمد ذکریا صاحب	شرعیات و طریقت کا ملازم
امام جلال الدین سیوطی کی کتاب کا ترجمہ مولانا محمد میمنؒ	نور الصدور فی شرح القبور
حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی (تصوف و اخلاق)	تعلیم الدین مدلل
شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے مواظفہ کا نام فہم ترجمہ۔ ترجمہ مولانا عاشق الہی بریلوی	فیوض یزدانی
شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی عقائد اسلام و تصوف پر بے نظیر کتاب۔ ترجمہ عبداللہ انجم بلال	غنیۃ الطالبین
دارالاشاعت اردو بک زار کراچی	نہایت کتب مفت ڈاک کے تحت بیچ کر طلب فرمائیں

کتاب عقائد و مناظرہ وغیرہ

افتلاف امت اور صراطِ مستقیم	گروہی اختلافات کی حقیقت اور اس میں امداد کا طریقہ مولانا محمد یوسف مدظلہ
آیاتِ بینات	تردیدِ شیعہ میں بے نظیر کتاب۔ عمن اللہ محمد مہدی خاں
ایرانی انقلاب	امام خمینی اور شیعیت مولانا محمد منظور نعمانی
الہند علیٰ المہند	عقائدِ علمائے اہل سنت مولانا خلیل احمد صاحب
براہین قاطعہ	جواب انوارِ سامعہ (جلد) مولانا خلیل احمد محدث
بریلوی علماء و مشائخ	کے لئے لمحہ فکریہ مولانا محمد عاشق الہی ہاجر مدنی
تقویتہ الایمان کاں	مشک و بدعات کی زد میں مشہور کتاب شاہ اسماعیل شہید
تقویتہ الایمان	توحید و سنت کے احیاء اور شرک و بدعت کا رد شاہ اسماعیل شہید
تاریخ میلاد	مردمِ میلاد و قیام کی مفصل تاریخ مولانا امجد اشکور مرزا پوری
تحفۂ اثناعشریہ	(جدید ترجمہ) تردیدِ شیعہ میں لا جواب کتاب۔ شاہ عبدالغفور دہلوی (جلد)
تاریخ مذہب شیعہ	یعنی نقشہ ابنِ سبا اور شیعہ مذہب کی تاریخ۔ مولانا امجد اشکور مکنوی
تصفیۃ العقائد	دینی مسائل و عقائد اسلام پر سرسید احمد خاں سے مراسلت۔ مولانا محمد قاسم نانوتوی
تخذیر الناس	نعم نبوت اور فضائلِ محمدیہ مولانا محمد قاسم نانوتوی
حجتہ الاسلام	حقانیت اسلام مولانا محمد قاسم نانوتوی
دھماکہ	بریلوی کتاب زلزلہ کا جواب انجمن خدام التوحید برٹنگھم
شریعت یا جہالت	شرک و بدعات اور رسومِ کاردار اور دعوتِ حق محمد بان خانی
عقائد علمائے دیوبند	احمد رضا خاں کی کتاب تمام ائمہ دین کے تین جواہروں کا مجموعہ مولانا منظور نعمانی
عیسائیت کیا ہے؟	عیسائیت اور اس کے بانی کی تاریخ مولانا محمد تقی عثمانی
قادیانی چہرہ	خود اپنے آئینے میں مولانا محمد عاشق الہی ہاجر مدنی
مسک علمائے دیوبند	دیوبندی ہی اہل سنت ہیں مولانا قاری عبدلی
مودودی صاحب	کی تحریرات کے متعلق مضامین از علمائے دیوبند
مباحثہ شاہجہانپور	ہندوؤں اور عیسائیوں کے ساتھ مشہور مباحثہ مولانا محمد قاسم نانوتوی
میلہ خدا شناسی	مشہور میلہ خدا شناسی کا آنکھوں و کجاہ حال مولانا محمد قاسم نانوتوی
ہدایتہ الشیعہ	علمائے شیعہ کے دس سوالوں کا مفصل جواب مولانا شہید احمد گنگوہی

فہرستہ کتب مفتہ ڈاک کے ٹکٹ بھیج کر طلبہ فرمائیں

مخزنہ ۱ دارالاشاعت اردو بازار کراچی ٹفون ۲۱۳۷۹۸